اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

2 انفراسٹرکچر پروجیکٹس میں تاخیر عوامی خدمات کی فراہمی پر منفی اثرات ڈالتی ہے

7 ہندوستان اور جنوبی افریقہ کی توجہ تیسرا ٹی 20 جیت کر برتری حاصل کرنے پر مرکوز

8 ترکیہ روس۔یوکرین جنگ کے خاتمے کیلئے امن مذاکرات کی میزبانی کرسکتا ہے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Sunday 14 Deceember 2025

ESTABLISHED IN 1985

14 دسمبر 2025 ، بمطابق 22 جمادی الثانی 1447 ھ اتوار، جلد نمبر 46 شمارہ نمبر 296 صفحات 8 قیمت 3 روپے

دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رکھنے کا کام پورے معاشرے کو مل کر انجام دینا ہے، لیفٹننٹ گورنر

کشمیر ڈویژن کے دہشت گردی متاثرین کے 39 قریبی رشتہ داروں کو تقرری کے خطوط حوالے کئے گئے

آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد دہشت گردی کے متاثرین کے خاندانوں میں نیا حوصلہ اور خود اعتمادی پیدا ہوئی ہے

سرینگر/۱۳ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ہفتے کے روز لوک بھون سرینگر میں کشمیر ڈویژن کے دہشت گردی متاثرین کے 39 قریبی رشتہ داروں (NoKs) کو تقرری کے خطوط حوالے کئے۔ لفٹیننٹ گورنر نے دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کو انصاف، نوکریاں اور عزت دلانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ان خاندانوں کے افراد جن کے پیاروں کو دہشت گردوں نے بے رحمی سے قتل کر دیا تھا، نے خوفناک واقعات اور کئی دہائیوں تک خاموشی میں گذرے صدمات کی داستان سنائی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "ان خاندانوں کیلئے آج انصاف کی طویل انتظار کی گھڑی ختم ہوگئی ہے۔ بحالی کے ٹھوس اقدامات کے ذریعے ہم نے ان کی عزت اور نظام پر اعتماد بحال کیا ہے۔" لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دہشت گردی نے نہ صرف جانیں لیں بلکہ خاندانوں کو تباہ و برباد کر دیا اور معصوم بچوں جو والدین کے بغیر بڑے ہوئے کے گھرانوں کو دہائیوں کی خاموشی، بدنامی اور غربت کا شکار بنا دیا۔ ہر دہشت گردانہ قتل کے پیچھے ایک گھر کی ایسی داستان چھپی ہے جو کبھی سنبھل نہ سکا۔ "انسٹ ناگ کی (بقیہ ۶ پر)

سابق سیکریٹری قانون راج کمار گوئل سینٹرل انفارمیشن کمیشن کے سربراہ مقرر

نئی دہلی/۱۳ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) سابق سکریٹری قانون راج کمار گوئل کو سنٹرل انفارمیشن کمیشن کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے جبکہ آٹھ دیگر، جن میں سے زیادہ تر سابق سرکاری ملازمین تھے، کو انفارمیشن کمشنر کے طور پر چنا گیا ہے۔ اس (بقیہ ۶ پر)

نکسل ازم سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا، نہ ہتھیار اٹھانے والوں کو اور نہ ہی سیکورٹی اہلکاروں کو

ملک میں امن کا قیام ترقی کی واحد راہ

وزیر اعظم کی زیر قیادت حکومت سے بھارت میں ترقی کا نیا باب شروع ہوگیا/ امت شاہ

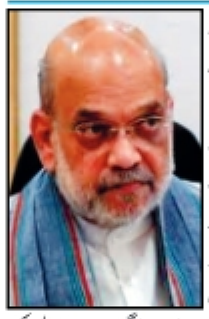

سرینگر/۱۳ دسمبر/ ایس این این/ نکسل ازم سے کسی کو فائدہ نہیں ہوتا، نہ ہتھیار اٹھانے والوں کو اور نہ ہی سیکورٹی اہلکاروں کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امت شاہ نے زور دے کر کہا کہ صرف امن ہی ترقی کی راہ ہموار کرسکتا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق 31 مارچ 2026 تک نکسل ازم کو ختم کرنے کے نریندر مودی حکومت کے عزم کو دہراتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے نے کہا کہ مرکز نے چھتیس گڑھ کے بستر ڈویژن کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں سات اضلاع شامل ہیں، جو اگلے پانچ سالوں میں ملک کا سب سے ترقی یافتہ قبائلی علاقہ ہے۔ ریاست کے ضلع بستر کے صدر مقام جگدل پور کے اندرا پریہ درشنی اسٹیڈیم میں بستر اولمپک 2025 کے کھیلوں کی تقریب کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ نکسل ازم ایک "زہریلے سانپ" کی طرح ہے جس نے خطے میں ترقی کو روک دیا ہے، اور ایک بار ترقی کا ایک نیا باب شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے ان لوگوں سے اپیل کی جواب بھی کالعدم سی پی آئی (ماؤسٹ) سے وابستہ ہیں ہتھیار پھینک دیں اور سماج کے مرکزی دھارے میں شامل ہوں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ حکومت نے 31 مارچ 2026 سے پہلے پورے ملک میں (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں عجوہ پیکیڈ پینے کے پانی پر پابندی 'ای کولی کی آلودگی کا پتہ چلا

سرینگر/۱۳ دسمبر/ کے پی ایس/ جموں و کشمیر کے فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے سری نگر سے اٹھائے گئے ایک نمونے میں لیبارٹری ٹیسٹوں میں بیکٹیریل آلودگی کی تصدیق کے بعد پینے کے پانی کے برانڈ 'اجوا' کی فروخت، ذخیرہ کرنے اور تقسیم کرنے پر فوری پابندی عائد کر دی ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق اختتامی حکم Sg/FSSA/DO) r/25/664-661) نامزد اسسٹنٹ کمشنر، فوڈ سیفٹی، سری نگر نے جاری کیا تھا، جس میں مصنوعات کو انسانی استعمال کے لیے غیر محفوظ قرار دیا گیا تھا۔ پانی میسرز صاف پانی، کھون موہ، سرینگر کے ذریعہ تیار کیا گیا ہے۔ اس نمونے کی جانچ نیشنل (بقیہ ۶ پر)

فوجی کارروائیوں کی شدت میں کمی آسکتی ہے لیکن آپریشن سندور مسلسل جاری ہے، جنرل انیل چوہان

تیزی سے بدلتے ہوئے جنگی ماحول میں ہمہ وقت متحرک

اصول پرست اور لچکدار رہنے کی ضرورت

حیدرآباد ۱۳ دسمبر (یو این آئی) چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انیل چوہان نے کہا ہے کہ اگرچہ فوجی کارروائیوں کی شدت میں کمی آسکتی ہے لیکن آپریشن سندور مسلسل جاری ہے۔ انہوں نے یہ بات ایئر فورس اکیڈمی ڈنڈیگل حیدرآباد میں 216 کورس کے کمبیڈ گریجویشن پریڈ (سی جی پی) کا جائزہ لیتے ہوئے ہفتہ کو کہی۔ جنرل چوہان نے کہا کہ جنگیں محض بیانات یا تقریروں سے نہیں جیتی جاتیں بلکہ مقصدی اور عملی اقدامات سے جیتی جاتی ہیں۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے نئے کمیشن حاصل کرنے والے عہدیداروں سے خطاب میں کہا کہ وہ ایسے دور میں ہندوستانی فضائیہ میں شامل ہو رہے ہیں جب مسلح افواج کی تبدیلی، مربوط ڈھانچہ، مشترکہ کارروائیاں اور دفاع میں قومی خود انحصاری ہندوستان کی فوجی طاقت کے مستقبل کو تشکیل دے رہے ہیں۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

لوگ آج مایوس ہوسکتے ہیں، لیکن مسکراہٹیں لوٹ آئیں گی، سیاحت بحال ہوگی، وزیر اعلیٰ

کہا عالمی معیار کا انفراسٹرکچر جموں و کشمیر میں سرمائی ٹورازم کو بڑھاوا دے گا

گلمرگ میں 17 کروڑ روپے کی لاگت کے ٹورازم پروجیکٹس کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

سرینگر ۱۳ دسمبر/ ایس این این/ ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج گلمرگ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں 17 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی متعدد اہم ٹورازم انفراسٹرکچر پروجیکٹس عوام کیلئے وقف کیں جو جموں و کشمیر کو عالمی سطح کے ایک اعلیٰ سرمائی ٹورازم مقام کے طور پر مضبوط کرنے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کنگڈوری میں ایشیا کی سب سے لمبی سکی ڈریگ لفٹ کا افتتاح کیا، جو 726 میٹر لمبی ہے اور اس کی لاگت 3.65 کروڑ روپے ہے۔ انہوں نے کنگڈوری میں ایک پانی کے ذخیرے کے تحفظ کے کاموں کا بھی افتتاح کیا جو 0.90 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی۔ وزیر اعلیٰ نے افروت میں گھومنے والا کانفرنس ہال کا افتتاح کیا جو جے کے سی سی (بقیہ ۶ پر)

13 سے 17 دسمبر تک بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان، محکمہ موسمیات

سخت سردیوں کا زور جاری، پلوامہ سرد ترین علاقہ

سرینگر ۱۳ دسمبر/ (ایجنسیز) وادی کشمیر میں شدت کی سردی جاری ہے اس دوران جمعہ کی رات سرینگر میں منفی 2.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جبکہ پلوامہ سرد ترین علاقہ ریکارڈ ہوا ہے۔ تاہم موسم ابر آلود رہنے کی وجہ سے کچھ علاقوں میں ہلکی سی راحت ملی ہے محکمہ موسمیات نے وادی کے اونچے علاقوں میں الگ تھلگ مقامات پر ہلکی برف باری کی پیش گوئی کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں و کشمیر کے (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں اپر گراؤنڈ نیٹ ورک کیخلاف بڑا کریک ڈاون شروع

پولیس اور فورسز کے مختلف اضلاع میں چھاپے

سری نگر میں زائد از 150 افراد گرفتار، باقی جگہوں پر بھی کارروائی

سری نگر/۱۳ دسمبر/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر پولیس نے دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کیساتھ مل کر وادی کشمیر کے کئی حصوں میں دہشت گردوں کے اوور گراونڈ ورکرز یعنی بالائی زمین کارکنوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاون شروع کیا، جس میں 150 سے زیادہ مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں اعلیٰ حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ سری نگر میں اب تک 150 سے زائد مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے جبکہ وادی کے کئی حصوں میں بالائی زمین کارکنوں او جی ڈبلیوز کیخلاف کریک ڈاون جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیم جیش محمد اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کے دہشت گرد نیٹ ورک کو پوری وادی میں ختم کرنے کے لیے بالائی زمین کارکنوں کے خلاف کریک ڈاون شروع کیا گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ اس نیٹ ورک کیخلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاون کے ایک حصے کے طور پر وادی کشمیر کے کئی حصوں میں کئی مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ یہ کارروائی لیفٹیننٹ گورنر (بقیہ ۶ پر)

ہم نے گزشتہ 5 سالوں میں طبی تعلیم اور صحت عامہ کے منظر نامے میں تبدیلی لائی ہے، منوج سنہا

سرکاری میڈیکل کالجوں کی کمی، ناقابل برداشت نجی ادارے ماضی کی بات

سری نگر/۱۳ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے طبی برادری کی غیر متزلزل لگن، ہمدردی اور دوسروں کی دیکھ بھال اور ملک کی ترقی میں حصہ ڈالنے کے لیے ذاتی قربانی کی تعریف کی۔ لیفٹیننٹ گورنر سری نگر میں سکمز کے سالانہ فیسٹیول ویک کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس تقریب میں 29 ویں پوسٹ گریجویٹ ریسرچ پریزنٹیشن پروگرام 2025 کا آغاز اور لیفٹیننٹ گورنر کی طرف سے پی جی آر پی ایوارڈ یافتہ، ڈاکٹروں، نرسنگ اسٹاف اور سکمز کے ملازمین کی اعزازی تقریب بھی ہوئی۔ اپنے خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ جموں و کشمیر نے 2019 کے بعد صحت کی دیکھ بھال میں بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور اختراعی حل کا مشاہدہ کیا ہے۔ قابل (بقیہ ۶ پر)

قومی لوک عدالت میں 91,759 مقدمات کو نمٹایا گیا

مختلف تنازعات کے فوری حل کو یقینی بنانے کیلئے کامیاب پہل

سرینگر/۱۳ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) تنازعات کے فوری، سستی اور خوش اسلوبی سے حل فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، سال 2025 کی آخری قومی لوک عدالت آج جموں و کشمیر کے مرکزی علاقے میں جسٹس ارون پلی، چیف جسٹس، ہائی کورٹ آف جموں و کشمیر اور لداخ کی سرپرستی میں کامیابی کے ساتھ سنجیو کمار، ایگزیکٹو چیئرمین، جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی، نیز جسٹس ونود چٹرجی کول، چیئرپرسن، ہائی کورٹ لیگل سروسز کمیٹی کی قابل رہنمائی میں منعقد کی گئی۔ اس اقدام کا مقصد ایم اے سی ٹی ازدواجی تنازعات، نیگوشیبل انسٹرومنٹ ایکٹ کے تحت چیک باؤنس کے معاملات، رقم کی وصولی، تجارتی تنازعات، اور قابل تعزیر فوجداری مقدمات سمیت معاملات میں خوشگوار تصفیہ کو فروغ دینا تھا۔ تنازعات کے زیادہ سے زیادہ حل کو یقینی بنانے کے لیے، لوک عدالت سے پہلے کی نشستیں اور مشاورت سے پہلے کے اجلاس منعقد کیے گئے، جس سے فریقین کو بات چیت میں مشغول ہونے اور مستقل حل کے لیے اتفاق رائے تک پہنچنے کا کافی موقع فراہم ہوا۔ مزید برآں، اسٹیک ہولڈرز، قانونی خدمات کے اداروں کے افسران، (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جگٹی میں منی ٹاؤن شپ کا دورہ کیا

سماجی تحفظ اسکیموں کے تحت منظوری کے احکامات تقسیم

اہل مہاجر مستفیدین کو دوکانوں اور رہائشی کوارٹرز کے الاٹمنٹ آرڈرز تقسیم

جموں/۱۳ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج جگٹی ٹنگروٹہ میں مہاجرین کیلئے قائم منی ٹاؤن شپ کا دورہ کیا۔ انہوں نے کشمیری مہاجرین کی بہتری کیلئے جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا اور مختلف سماجی تحفظ اسکیموں کے تحت منظوری کے احکامات اور اہل مہاجر مستفیدین کو دوکانوں اور رہائشی کوارٹرز کے الاٹمنٹ آرڈرز تقسیم کیے۔ کمشنر سیکرٹری ایف سی ایس اینڈ (بقیہ ۶ پر)

دہلی دھماکہ کیس: این آئی اے کی عدالت نے

مفرور ملزم ڈاکٹر مظفر احمد کو اشتہاری مجرم قرار دیا

سری نگر/۱۳ دسمبر (یو این آئی) این آئی اے کی خصوصی عدالت نے دہلی کے لال قلعہ کے قریب 10 نومبر کو ہونے والے کار بم دھماکے کے معاملے میں ملوث اور مفرور ملزم ڈاکٹر مظفر احمد راتھر کو اشتہاری مجرم قرار دے دیا ہے۔ ڈاکٹر راتھر اُس نام نہاد وائٹ کالر دہشت گرد ماڈیول کا اہم رکن بتایا جا رہا ہے، جسے اکتوبر میں سری نگر پولیس نے بے نقاب کیا تھا۔ حکام کے مطابق این آئی اے ایکٹ کے تحت نامزد خصوصی جج کی جانب سے گزشتہ ہفتے جاری کردہ اشتہار عدالت کے حکم پر ہفتہ کے روز قاضی گنڈ میں واقع ڈاکٹر راتھر کی رہائش گاہ پر چسپاں کیا گیا۔ عدالت نے ڈاکٹر مظفر احمد راتھر کو ہدایت دی ہے کہ وہ 28 جنوری 2026 کو صبح 10 بجے عدالت میں پیش ہو کر الزامات کا جواب دے۔ عدالتی حکم میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر مظفر احمد کو عدالت کے سامنے مقررہ تاریخ اور وقت پر حاضر ہونا لازم ہے، بصورت دیگر اس کے خلاف مزید سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ ملزم گرفتاری سے بچنے کے لیے روپوش ہے اور اس کے افغانستان میں موجود ہونے کا شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر مظفر احمد راتھر کا بھائی ڈاکٹر عدیل احمد راتھر اس سے قبل اتر پردیش کے سہارنپور سے گرفتار کیا جا چکا ہے۔ تفتیشی حکام کے مطابق یہ پورا دہشت (بقیہ ۶ پر)

اراضی فروخت فراڈ معاملے میں 4 ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل: سی بی کے

راضی فروخت کا جھانسہ دے کر 53 لاکھ روپیوں کی رقم وصول

سری نگر/۱۳ دسمبر (یو این آئی) کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے ایک بڑے اراضی فروخت فراڈ معاملے میں چار ملزموں کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے ایف آئی آر نمبر 23/2025 کے تحت ایک بڑے اراضی فروخت فراڈ معاملے میں چار ملزموں کے خلاف چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سری نگر کی عدالت میں ایک چارج شیٹ دائر کی ہے۔ ملزموں کی شناخت طارق احمد حجام ولد محمد رمضان حجام، غلام حسن میر ولد غلام رسول میر، محمد سلطان عرف سلا ولد عبدالخالق میر اور عبدالرزاق ولد عبد الخالق میر ساکنان برتھانہ قمرواری سری نگر کے طور پر کی گئی ہے۔ بیان کے مطابق ان پر رنبیر پینل کوڈ کی دفعات 420 اور 120- بی کے تحت الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ یہ کیس ایک شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا جس میں الزام لگایا گیا کہ ملزموں نے اراضی فروخت کا جھانسہ دے کر شکایت کنندہ اور اس کے والد سے 53 لاکھ روپیوں کی رقم وصول کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ونگ کی طرف سے کی گئی ابتدائی جانچ اور بعد ازاں تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزموں نے باہمی ملی بھگت سے پوری رقم وصول کرنے کے باجود بھی اراضی دیگر (بقیہ ۶ پر)

جموں میں منشیات فروشوں کے خلاف بڑی کارروائی

آٹھ غیر قانونی ڈھانچے مسمار، کٹھوعہ میں ایک گرفتار

جموں/۱۳ دسمبر (یو این آئی) جموں میں منشیات کے خلاف مہم کے تحت مبینہ منشیات فروشوں سے منسوب آٹھ غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کر دیا گیا ہے، جبکہ ضلع کٹھوعہ میں ایک شخص کو منشیات کی برآمدگی کے بعد گرفتار کیا گیا۔ حکام کے مطابق ضلع انتظامیہ جموں نے بہو تحصیل کے زوال بالا گاؤں میں ایک خصوصی مہم کے دوران غیر قانونی طور پر تعمیر شدہ ڈھانچوں کے خلاف کارروائی کی۔ یہ کارروائی ضلع مجسٹریٹ جموں کی ہدایت پر پولیس کے اشتراک سے انجام دی گئی۔ بتایا گیا ہے کہ مسمار کیے گئے ڈھانچے ایسے افراد سے منسوب تھے جن کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمات درج ہیں۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مذکورہ افراد کو پہلے ہی غیر قانونی سرگرمیوں سے باز رہنے کے لیے موقع دیا گیا تھا، تاہم کارروائی کے باوجود وہ منشیات کے لین دین میں ملوث پائے گئے۔ حکام نے واضح کیا کہ قانون شکنی، ناجائز تجاوزات اور منشیات سے متعلق جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی۔ دوسری جانب ضلع کٹھوعہ کے ناگری علاقے میں پولیس نے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک موٹر سائیکل سوار کو روکا جس دوران اس کے قبضے سے 6.64 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ گرفتار شخص کی شناخت پرویندر سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس (بقیہ ۶ پر)

گریز وادی میں نایاب ہمالیائی (مارخور) کی موجودگی ریکارڈ

جنگلی حیات کے تحفظ سے وابستہ حلقوں میں خوشی کی لہر

سری نگر/۱۳ دسمبر (یو این آئی) شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ کے گریز علاقے میں نایاب اور شدید خطرے سے دوچار ہمالیائی ای بیکس، جسے عام طور پر مارخور بھی کہا جاتا ہے، کی موجودگی ریکارڈ ہونے سے جنگلی حیات کے تحفظ سے وابستہ حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ جانور گریز کے سرحدی اور حساس علاقے چک نالہ کے قریب دیکھا گیا، جو اس خطے کے لیے ایک غیر معمولی اور حوصلہ افزا پیش رفت سمجھی جا رہی ہے۔ عہدیداروں کا کہنا ہے کہ شمالی کشمیر کے اس حصے میں مارخور کی موجودگی شاذ و نادر ہی دیکھنے (بقیہ ۶ پر)

رانا نے پیرپنچال علاقے میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے،

آبپاشی اور ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کا جائزہ لیا

جموں ۱۳ دسمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ میں ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں پونچھ اور راجوری کے سرحدی اضلاع میں بجلی کی تقسیم اور ترسیل کے بنیادی ڈھانچے، آبپاشی کے کاموں اور ہائیڈرو پاور پراجیکٹس کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں جے کے پی ڈی سی ایل کے مینیجنگ ڈائریکٹر، چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی، چیف انجینئر ٹرانسمیشن جے پی ڈی سی ایل، سی ای پلاننگ اینڈ پریکورمنٹ جے پی ڈی سی ایل، چیف انجینئر پراجیکٹس اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وزیر نے علاقے میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خاص (بقیہ ۶ پر)

موسم سرما کے شدید ٹھنڈ والے دنوں میں بجلی اور پانی کی عدم دستیابی

اور جل شکتی کے خلاف نالاں، کوئی پرسان حال نہیں

سرینگر/۱۳دسمبر/ ایس این این/ موسم سرما کے ان شدید ٹھنڈ والے دنوں میں بجلی اور پانی کی عدم دستیابی کے خلاف وادی کے متعدد علاقوں میں محکمہ جل شکتی اور پی ڈی ڈی کے خلاف سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو اس ضمن میں نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ وادی لولاب سے لیکر قاضی گنڈ تک متعدد علاقوں موسم سرما کے ان ایام میں بجلی کی بار بار کٹوتی اور پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کے باعث لوگوں کو کافی پریشانیاں لاحق ہوگئی ہے۔ مقامی لوگوں نے نمائندوں کو بتایا کہ ان علاقوں میں بجلی کا کوئی شیڈول ہی نہیں ہے اور محکمہ بجلی اپنی من مانی کے تحت بجلی سپلائی بحال کرتے ہیں اور کاٹ لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موسم سرما کے دوران علاقے کے لوگوں کیلئے بجلی ایک خواب جیسی بنی ہوئی ہے جبکہ محکمہ پی ڈی ڈی کے اہلکار مہینہ ختم ہوتے ہی بجلی کی بلیں لیکر پہنچ جاتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسی طرح کا حال علاقے میں پینے کے صاف پانی کو لیکر ہے۔ نمائندے سے بات کرتے ہوئے کپواڑہ کے متعدد علاقوں کے مکینوں کا کہنا تھا کہ گزشتہ دو دنوں سے ہم پینے کے پانی سے محروم ہیں اور ہمارے نلکے سوکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ ان سخت سردی کے دنوں میں پینے کا پانی متاثر ہوتا ہے لیکن محکمہ متاثرہ علاقوں کو پینے کے پانی کی سہولت فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری بار بار کی درخواستوں کا ابھی تک جواب نہیں دیا گیا ہے اور لوگوں کو مشکلات میں دھکیل دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم (بقیہ ۶ پر)

ساہتیہ اکادمی کا دوروزہ تھیٹر سمینار سرینگر میں اختتام پذیر

ممتاز تھیٹر شخصیات کی شرکت، تھیٹر ڈراما کے مختلف معاملات اور مسائل پر ڈالی گئی روشنی

سرینگر/۱۳ دسمبر/ (نامہ نگار) ساہتیہ اکادمی نئی دلی کی جانب سے سرینگر، جموں کشمیر میں ینگ ڈرامائسٹ سوسائٹی سرینگر کے اشتراک سے ٹیگور ہال سرینگر میں دو دن سے جاری کشمیری تھیٹر ڈراما سمینار، آج سہ پہر کو اختتام ہوا۔ سمینار میں وادی کشمیر کے اطراف واکناف سے آئے تھیٹر سازوں، اداکاروں، ہدایت کاروں اور تھیٹر شائقین نے شرکت کی۔ سمینار کے افتتاحی نشست کی صدارت نامور براڈ کاسٹر اور سابق ڈائریکٹر آل انڈیا ریڈیو سرینگر سید ہمایوں قیصر نے کی۔ جبکہ ینگ ڈرامائسٹ سوسائٹی کے صدر جناب مشتاق بقال تقریب کے مہمان ذی وقار تھے۔ ساہتیہ اکادمی کے کشمیری ایڈوائزری بورڈ ممبر ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے آئے ہوئے تمام مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ کشمیری ایڈوائزری بورڈ کے کنوینر پروفیسر شاد رمضان نے اپنے افتتاحی خطبے میں کہا کہ ساہتیہ اکادمی (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر پولیس نے اننت ناگ میں

منشیات سے متعلق آگاہی پروگراموں کا اہتمام کیا

سرینگر/۱۳دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) اننت ناگ میں جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے استعمال سے نمٹنے اور کمیونٹی کو منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بیدار کرنے کی اپنی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر بجبہاڑہ اور سری گفوارہ میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگراموں کا انعقاد کیا۔ پروگراموں میں مقامی باشندوں، طلباء، نوجوانوں، سول سوسائٹی کے اراکین، اور دکانداروں کی بھرپور شرکت دیکھی گئی۔ اننت ناگ پولیس کے افسران نے اجتماعات سے خطاب کیا اور خاص طور پر نوجوان نسل میں منشیات کے استعمال کے سنگین جسمانی، نفسیاتی اور سماجی نتائج پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے معاشرے میں منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی نشاندہی، رپورٹنگ اور روک تھام میں اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیا۔ شرکاء کو مختلف احتیاطی تدابیر، این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت قانونی دفعات اور نوجوانوں کو صحت مند اور منشیات سے پاک طرز زندگی کی طرف رہنمائی میں والدین، اساتذہ اور کمیونٹی کے بزرگوں کے کردار کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ پولیس نے لوگوں کو منشیات کی اسمگلنگ اور بدسلوکی سے متعلق معلومات قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شیئر کرنے کی ترغیب دی، اور سخت رازداری کی یقین دہانی کرائی۔ جموں و کشمیر پولیس نے مسلسل نفاذ، بیداری مہم، اور کمیونٹی کی شمولیت کے ذریعے معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ پروگراموں کا اختتام سماج کے تمام طبقات سے اننت ناگ کو منشیات سے پاک ضلع بنانے میں پولیس کے ساتھ ہاتھ ملانے کی اپیل کے ساتھ ہوا۔

پولیس نے گاندربل میں 2 بدنام زمانہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔ ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر/۱۳دسمبر/ (آفاق نیوز) سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، گاندربل میں جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے ایک ریکیٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے 02 بدنام زمانہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور نشہ آور اشیاء برآمد کیں۔ ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال۔ جے کے پی ایس کی ہدایت پر ایک تیز اور اچھی طرح سے مربوط کارروائی میں، ایس ایچ او پی ایس گاندربل کی قیادت میں پولیس اسٹیشن گاندربل کی ایک پولیس ٹیم نے ٹینگ پورہ دھوبی پورہ میں قائم ایک چوکی پر روکا اور 02 افراد کو گرفتار کیا۔ ان کی شناخت عاقب رشید بٹ ولد عبدالرشید بھٹ اور تصدق مجید بٹ ولد عبدالمجید بھٹ کے طور پر ہوئی ہے جو دونوں گاندربل کے رہنے والے گجربل ہیں۔ مکمل تلاشی لینے پر پولیس پارٹی نے عاقب رشید بھٹ سے ایک (بقیہ ۶ پر)

وندے بھارت ٹرینوں میں مقامی ضیافتوں کی پیشکش اور مرحلہ وار تمام ٹرینوں میں نفاذ

جعلی کھاتوں کے خلاف کارروائی کے مثبت نتائج:

3.03 کروڑ جعلی اکاؤنٹس غیر فعال کرنے کے بعد،

مزید 2.70 کروڑ اکاؤنٹس عارضی طور پر معطل یا معطلی کے لیے شناخت

سرینگر/۱۳دسمبر/ (پی آئی بی) مرکزی وزیر ریلوے، اطلاعات ونشریات اور الیکٹرانکس وانفارمیشن ٹیکنالوجی جناب اشونی ویشنو نے آج ریل بھون میں افسران کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں وزیر مملکت برائے ریلوے اور فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز جناب رونیت سنگھ بٹو بھی موجود تھے۔ مرکزی وزیر نے حکام کو ہدایت دی کہ وندے بھارت ٹرینوں میں متعلقہ خطے کے مقامی کھانوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ مقامی پکوان متعارف کرانے سے مسافروں کے سفر کے تجربے میں نمایاں بہتری آئے گی، کیونکہ اس سے راستے میں آنے والے علاقوں کی ثقافت اور ذائقوں کی عکاسی ہوگی۔ مستقبل میں اس سہولت کو مرحلہ وار تمام ٹرینوں تک توسیع دی جائے گی۔ مرکزی وزیر نے یہ بھی کہا کہ جعلی شناختوں کے ذریعے ٹکٹ بکنگ کے خلاف بھارتی ریلوے کی کارروائی کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ صارف کی شناخت قائم کرنے اور جعلی آئی ڈیز کی نشاندہی کے لیے سخت نظام متعارف کرائے جانے کے بعد، اب آئی آر سی ٹی سی ویب سائٹ پر روزانہ تقریباً 5,000 نئی یوزر آئی ڈیز شامل ہو رہی ہیں، جبکہ اصلاحات سے قبل یہ تعداد روزانہ تقریباً ایک لاکھ تک پہنچ گئی تھی۔ ان اقدامات کے نتیجے میں بھارتی ریلوے اب تک 3.03 کروڑ جعلی اکاؤنٹس غیر فعال کرچکی ہے۔ مزید 2.70 کروڑ یوزر آئی ڈیز کو یا تو عارضی طور پر معطل کر دیا گیا ہے یا مشتبہ سرگرمیوں کی بنیاد پر معطلی کے لیے شناخت کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر اور وزیر مملکت نے حکام کو ہدایت دی (بقیہ ۶ پر)

قومی دستکاری ہفتہ 2025: ایچ ایس سی بارہمولہ

کی جانب سے کپواڑہ میں کڑھائی کے کاریگروں میں ٹول کٹس تقسیم

سرینگر/۱۳دسمبر/ (پی آئی بی) قومی دستکاری ہفتہ 2025 کی جاری تقریبات کے سلسلے میں، ہینڈی کرافٹس سروس سینٹر (ایچ ایس سی) بارہمولہ نے، ڈیولپمنٹ کمشنر کے دفتر (ہینڈی کرافٹس)، وزارت ٹیکسٹائل، حکومت ہند کے تحت، 11 دسمبر کو ضلع کپواڑہ میں کڑھائی کاریگروں کے لیے ایک ٹول کٹ تقسیم پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد مقامی کاریگروں کو بااختیار بنانا تھا تاکہ انہیں ضروری ٹول کٹس فراہم کر کے ان کی مہارتوں میں اضافہ، پیداواری صلاحیت میں بہتری اور پائیدار روزگار کے مواقع کو فروغ دیا جا سکے، ساتھ ہی خطے کی قدیم اور مالا مال کشیدہ کاری کی روایت کو محفوظ رکھا جا سکے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ایچ ایس سی بارہمولہ، ڈاکٹر وسیم حسین نے اس طرح کے اقدامات کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ ٹول کٹس کی تقسیم کاریگروں کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور انہیں بڑھتے ہوئے مسابقتی بازار میں اعلیٰ معیار کی دستکاریاں تیار کرنے کے قابل بنانے (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر ٹریڈ یونین کوآرڈینیشن کمیٹی کا وفد وزیر زراعت جاوید احمد ڈار سے ملاقی

وزیر نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ آپکے جائز

مسائل کو وقت مقررہ کے اندر اندر حل کیا جائے گا

سرینگر/۱۳دسمبر/ شاہین امین/ جموں و کشمیر کوآرڈینیشن کمیٹی آف ٹریڈ یونینز کے اراکین نے جناب جاوید احمد ڈار وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن محکمات، یوٹی جموں و کشمیر سے ملاقات کی۔ نمائندے کے مطابق اس ملاقات کے دوران اراکین نے جناب وزیر کو محکمہ زرعی پیداوار سے متعلق مختلف مسائل سے آگاہ کیا، جن میں بالخصوص نان گزٹیڈ ہارٹیکلچر ملازمین کے مسائل پر زور دیا گیا۔ زیر بحث آنے والے اہم مسائل میں بی ایچ ٹی (بیسک ہارٹیکلچر ٹریننگ) کا معاملہ اور ہارٹیکلچر ملازمین کے بھرتی قوانین (ریکروٹمنٹ رولز) کا طویل عرصے سے زیر التوا مسئلہ شامل تھا۔ وفد کی قیادت یونین کے صدر جناب عبدل رشید صاحب نے کی جبکہ ان کے ہمراہ جنرل سیکریٹری فیاض احمد بٹ صاحب اور نائب صدر محمد امین ڈار صاحب بھی موجود تھے۔ وزیر نے وفد کے پیش کردہ مسائل کو نہایت توجہ اور صبر سے سنا اور اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ ملاقات کے دوران اٹھائے گئے حقیقی مسائل کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے گا اور انہیں مقررہ وقت کے اندر حل کیا جائے گا۔ جے کے سی ٹی یو کے اراکین نے وزیر زراعت جاوید احمد ڈار صاحب کا دلی شکریہ ادا کیا اور ان کی جانب سے دی گئی توجہ، تعاون اور قیمتی وقت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس ملاقات سے ملازمین کے مسائل جلد اور مؤثر حل کے حوالے سے اعتماد مزید مضبوط ہو

ایس ایس پی ہندواڑہ نے کرائم اور سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی

منشیات کی سمگلنگ، منشیات کے استعمال اور ملک دشمن سرگرمیوں کو روکنے پر خصوصی زور

سرینگر/۱۳دسمبر/ (آفاق نیوز) ہندواڑہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سری ساحل سرنگل۔ آئی پی ایس نے آج ڈسٹرکٹ پولیس آفس (ڈی پی او) ہندواڑہ کے کانفرنس ہال میں کرائم اور سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں تمام گزٹیڈ افسران، اسٹیشن ہاؤس آفیسرز، اور ضلع کے پولیس چوکیوں کے انچارجز نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، ایس ایس پی ہندواڑہ نے ضلع کے مجموعی جرائم اور سیکورٹی کے منظر نامے کا جائزہ لیا، جس میں منشیات کی سمگلنگ، منشیات کے استعمال اور ملک دشمن سرگرمیوں کو روکنے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے منشیات فروشوں کے خلاف مہم تیز کرنے اور غیر قانونی اور ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ ایس ایس پی ہندواڑہ نے ٹریفک کی خلاف ورزیوں کے مؤثر طریقے سے نمٹنے، مقدمات کو بروقت نمٹانے اور تفتیش کے معیار میں بہتری پر بھی زور دیا۔ افسران کو احتیاطی پولیسنگ کو مضبوط بنانے، شواہد کے درست استعمال کو یقینی بنانے اور قانونی (بقیہ ۶ پر)

راشٹریہ رکشا یونیورسٹی، گجرات اور یونیورسٹی

آف لداخ کے درمیان اسٹریٹجک اشتراکِ عمل کا قیام

سرینگر/۱۳دسمبر/ (پی آئی بی) لداخ کے تعلیمی اور سلامتی سے متعلق تعلیمی منظرنامے میں ایک اہم پیش رفت اس وقت دیکھنے میں آئی جب لوک نواس، لیہہ میں راشٹریہ رکشا یونیورسٹی (آر آر یو)، گجرات اور یونیورسٹی آف لداخ (یو او ایل) کے درمیان لداخ کے عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر شری کویندر گپتا کی موجودگی میں جمعہ کے روز ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر باقاعدہ دستخط کیے گئے۔ یہ اشتراکِ عمل خطے کے تعلیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، قومی سلامتی کے مطالعات کو فروغ دینے اور لداخ کے منفرد سماجی و اسٹریٹجک تقاضوں کے مطابق صلاحیت سازی کے اقدامات کو آگے بڑھانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس تقریب میں دونوں اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی، جو اس شراکت داری میں شامل سنجیدگی، وژن اور طویل المدتی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ یونیورسٹی آف لداخ کی نمائندگی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ساکیت خوشواہ، رجسٹرار جناب نوانگ تندوپ اور ڈین اکیڈمک افیئرز ڈاکٹر سرت شرما نے کی۔ راشٹریہ رکشا یونیورسٹی کی جانب سے جموں و کشمیر کیمپس کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مہیش اے ترپاٹھی اور ریسرچ آفیسر جناب امن کمار ٹھاکر موجود تھے۔ اس کے علاوہ آر آر یو کے معزز وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر بمل این پٹیل نے ورچوئل موڈ کے ذریعے تقریب میں شرکت کی اور اس اشتراکی فریم ورک کے لیے اپنی حمایت، رہنمائی اور ادارہ جاتی (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے ڈاکٹر ستیش ومل کی ہندی شاعری کی کتاب

ہندورا کی رسم رونمائی انجام دی

سری نگر/۱۳دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج لوک بھون میں معروف مصنف ڈاکٹر ستیش ومل کی ہندی شاعری کی کتاب ہندورا کا اجراء کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ڈاکٹر ومل کو مبارکباد دی اور ادبی دنیا میں ان کے تعاون پر ان کی تعریف کی۔ یہ اشاعت ڈاکٹر ستیش ومل کی 33 ویں کتاب ہے اور ان کا تیرہواں شعری مجموعہ ہے جس میں جموں کشمیر کے فلسفیانہ اور فنی جوہر موجود ہیں۔

میرواعظ خاندان کو صدمہ، مولوی یحییٰ کی اہلیہ کا انتقال

سرینگر/۱۳دسمبر/ ایک بیان کے مطابق افسوس مولوی محمد شفیع فرزند جناب مولوی محمد یحییٰ صاحب جو مفسر قرآن میرواعظ کشمیر مولانا محمد یوسف شاہ صاحبؒ کے چھوٹے بھائی تھے کی نیک سیرت اہلیہ سکونت نائد یار رعناواری سرینگر مختصر علالت کے بعد رحمت حق ہو گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کی وفات پر میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق اور خاص طور پر مرحومہ کے فرزندان جناب مولوی محمد سید، اور جناب مولوی محمد شفاعت کے ساتھ تعزیت پرسی کا سلسلہ جاری ہے۔ محبان اور ہمدردان سے گزارش ہے کہ وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور مرحومہ کی مغفرت اور جنت نشینی کیلئے دعاؤں کا اہتمام کریں۔ اس دوران میرواعظ خاندان کے ایک دیرینہ محب غلام محمد بٹ ساکنہ گندر پورہ عیدگاہ سرینگر کی وفات پر مرحوم کی رہائش گاہ تعزیت پرسی کیلئے گئے جہاں آپ نے مرحوم کے فرزند زاہد احمد بٹ اور دیگر لواحقین کے ساتھ تعزیت مسنونہ پیش کی اور مرحوم بٹ صاحب کی مغفرت کیلئے فاتحہ پڑھی اور ایصال ثواب کیا۔

میرواعظ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا

پوری انسانیت کا ایک عظیم محسن، مربی اور محافظ قرار دیا

سرینگر/۱۳دسمبر/ ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فارق نے خلیفہ بلافصل و اول و جانشین رسول اکرم حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ کے یوم وصال کے موقعہ پر حضرت صدیق اکبر کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے آپؓ کو دین اسلام، ملت اسلامیہ بلکہ پوری انسانیت کا ایک عظیم محسن، مربی اور محافظ قرار دیا ہے۔ میرواعظ نے کہا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ وہ عظیم المرتبت انسان اور صاحب نسبت مسلمان ہیں جن کی دین اسلام، اشاعت اسلام، حفاظت اسلام اور دعوت اسلام کے تئیں خدمات اور قربانیاں انتہائی بیش بہا اور ناقابل فراموش ہیں اور انہیں تنہا یہ اعزاز حاصل ہے کہ یکے بعد دیگر انکی چار نسلوں کو صحابیت کا درجہ افتخار اور مقام حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت صدیق اکبرؓ کو خراج عقیدت ادا کرنے کا حق تبھی ادا ہو سکتا ہے جب دور حاضر کے مسلمان موجودہ مسائل اور چیلنجز کے حل کیلئے حضرت صدیق اکبر کے دین اسلام، شعائر اسلام اور پیغمبر اسلامؐ کے تئیں بے مثال وفاداری، جاں نثاری اور عشق رسالت مآب کو سامنے رکھ کر اپنی موجودہ زندگی، طرز عمل اور روش کا گہرائی سے جائزہ لیں اور حضرت صدیق اکبرؓ کی تعلیمات اور ہدایات کو اپنے لئے مشعل راہ بنا ئیں کیونکہ یار غار رسولؐ کی عظیم شخصیت اور بے مثال قربانیاں، بے نظیر اور لامثال ہیں اور ان کے نقش پا پر چلنے میں ہی دارین کی کامیابی و ترقی کا راز مضمر ہے۔

سرینگر میں روایتی ڈف فیسٹول، کشمیری لوک موسیقی کا شاندار مظاہرہ

کلچرل اکیڈیمی کی مؤثر کاوشیں، روایتی ڈف فن کو نئی زندگی مل گئی

سرینگر/۱۳دسمبر/ جمیل انصاری //جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز (جے کے اے اے سی ایل) کے اہتمام اور جے اینڈ کے ڈف فوک سنگرس ایسوسی ایشن کے اشتراک سے آج ٹیگور ہال سرینگر میں روایتی ڈف فیسٹول کے تحت ایک شاندار ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد کشمیری لوک موسیقی بالخصوص روایتی ڈف فن کو فروغ دینا اور نئی نسل کو اپنی تہذیبی وراثت سے جوڑنا تھا۔ اس موقع پر وادی کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے نامور اور اُبھرتے ہوئے ڈف نواز گلوکاروں اور فنکاروں نے شرکت کی اور روایتی دھنوں، لوک گیتوں اور صوفیانہ کلام کے ذریعے حاضرین کو محظوظ کیا۔ (بقیہ ۶ پر)

سبزیوں اور اشیائے خوردنی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

قیمتوں کو اعتدال پر لانے کیلئے فوری اقدامات کی ضرورت

سرینگر/13دسمبر/ کے پی ایس/ اقتصادی بحران کے بیچ اشیائے خوردنی اور ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ نے لوگوں کی کمر توڑ کے رکھ دی ہے۔ اس سلسلے میں مختلف علاقوں سے لوگوں نے کشمیر پریس سروس کو بتایا کہ کاروباری سرگرمیاں متاثر رہنے کی وجہ سے معاشی حالت کافی ابتر ہوئی ہے اور خرید وفروخت کی سکت لوگوں میں کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشی بحران کے بیچ سبزیوں اور اشیائے خوردنی کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ سال سرسوں تیل، نمکین چائے، ہلدی، مرچ و دیگر مصالہ جات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چیزیں روزمرہ کی ضرورت ہیں اور ہر خاص و عام ان اشیائے کو استعمال کرنے پر مجبور ہے کیونکہ پکوان انہی چیزوں پر تیار کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی قیمتیں آسمان کو اب چھو رہی ہیں اور کہا کہ دائمی مریض تسلسل کے ساتھ مخصوص ادویات لیتے ہیں اور ان ادویات پر ان مریضوں کی زندگی منحصر ہے لیکن ان ادویات کی قیمتوں میں ایسا اضافہ ہوا ہے کہ مریض یا ان کے افراد خانہ میں سے ذمہ داران ادویات کو فروخت کرنے کی سکت نہیں رکھتا ہے۔ ان کے بقول ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے جو ان کیلئے بارگراں ثابت ہوتا ہے کیونکہ نامساعد حالات کی وجہ سے لوگوں کی اکثریت مالی بدحالی کے شکار ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان حالات میں اشیائے خوردنی اور ادویات کی قیمتوں میں اعتدال برقرار رکھنے کی ضرورت ہے لیکن ان کی قیمتوں میں آئے روز اضافہ کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے سرکار سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اشیائے خوردنی اور (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے شوپیاں میں ٹریفک کی خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی تیز کردی

پولیس روڈ سیفٹی، جوابدھی اور ٹریفک قوانین کی سختی

سے پابندی کو فروغ دینے کے لیے پرعزم

سرینگر/۱۳دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) سڑک کی حفاظت اور ٹریفک قوانین کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، شوپیاں میں جموں و کشمیر پولیس نے ضلع بھر میں دو پہیہ اور چار پہیوں والی گاڑیوں پر مشتمل ٹریفک کی خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی تیز کردی ہے۔ جاری اسپیشل انفورسمنٹ مہم کے دوران، بغیر ہیلمٹ کے سواری، سیٹ بیلٹ کے بغیر، درست ڈرائیونگ لائسنس کے بغیر، غلط دستاویزات، اوورلوڈنگ، ریش ڈرائیونگ اور ٹریفک سے متعلق دیگر جرائم جیسی خلاف ورزیوں پر متعدد موٹر سائیکلوں کے چالان کیے گئے۔ ڈرائیونگ کے ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے اور سڑک حادثات کو کم کرنے کے مقصد سے ضلع بھر میں متعدد (بقیہ ۶ پر)

پارلیمنٹ حملے کے شہداء کو قوم کا خراجِ عقیدت،

دہشت گردی کے خلاف اتحاد برقرار رکھنے کا عزم

نئی دہلی، 13 دسمبر (یواین آئی) ملک نے ہفتہ کے روز 2001 میں پارلیمنٹ ہاؤس پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی برسی کے موقع پر نہایت وقار اور سنجیدگی کے ساتھ اُن بہادر جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کی جمہوریت کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ نائب صدر جمہوریہ اور راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا اور وزیر اعظم نریندر مودی نے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے قوم کی قیادت کی۔ اس موقع پر مرکزی وزراء، قائدِ حزب اختلاف راہل گاندھی، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش، اراکین پارلیمنٹ، سابق اراکین اور دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔ لوک سبھا کے سکریٹری جنرل اتپل کمار سنگھ اور راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل پی سی موڈی نے بھی شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ خراج عقیدت پیش کیا۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے دہشت گردی کے خلاف ہندستان کے پختہ عزم پر زور دیتے ہوئے ایک مضبوط پیغام دیا۔ اس سے قبل انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ یادگاری تقریب محض رسمی کارروائی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ملک کی یکجہتی، سالمیت، سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہمارا اجتماعی عزم محض ایک رسمی اعلان نہیں، بلکہ یہ ایک مضبوط پیغام ہے کہ ہندستان کسی بھی قسم کی دہشت گردی کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا۔ اوم برلا نے شہداء کی بہادری کو سراہتے ہوئے کہا جن امر ہیروز نے جس دلیری کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کیا، وہ فرض شناسی کی علامت ہے اور جمہوری اقدار و قومی دفاع کے تئیں ہندستان کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے شہداء کی بے مثال قومی خدمات پر اظہار تشکر کرتے ہوئے انہیں ہمیشہ ترغیب کا سرچشمہ " قرار دیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی ایکس پر سکیورٹی اہلکاروں کی بہادری کو یاد کیا۔ انہوں نے لکھا، آج کے دن ہمارا ملک اُن بہادروں کو یاد کرتا ہے جنہوں نے 2001 میں پارلیمنٹ پر ہونے والے گھناؤنے حملے کے دوران اپنی جانیں قربان کیں۔ خطرے کے عالم میں ان کی جرات، مستعدی اور فرض شناسی قابلِ ستائش تھی۔

انمول بشنوئی ایک سال تک کسی ایجنسی کے حوالے نہیں ہوگا،

مرکزی وزارت داخلہ کے سخت احکامات جاری

ممبئی، 13 دسمبر (یواین آئی) گینگسٹر انمول بشنوئی، جسے حال ہی میں امریکہ سے ہندوستان کے حوالے کیا گیا ہے، کو اگلے ایک سال تک کسی بھی پولیس فورس یا تفتیشی ایجنسی کی جسمانی تحویل میں دینے سے روک دیا گیا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے اس حوالے سے سخت احکامات جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ مقررہ مدت کے دوران نہ کوئی ریاستی پولیس اور نہ ہی کوئی مرکزی ایجنسی انمول بشنوئی کو اپنی تحویل میں لے سکتی ہے۔ وزارت داخلہ کی ہدایت کے مطابق اگر کوئی تفتیشی ایجنسی انمول بشنوئی سے پوچھ گچھ کرنا چاہتی ہے تو اسے دہلی کی تہاڑ جیل کے احاطے میں ہی یہ عمل انجام دینا ہوگا۔ کسی بھی صورت میں ملزم کو جسمانی تحویل میں منتقل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور تمام پوچھ گچھ جیل کے اندر رہ کر ہی کی جائے گی۔ انمول بشنوئی باندرہ میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے رہنما بابا صدیق کے قتل کیس کے علاوہ بالی ووڈ اداکار سلمان خان کی رہائش گاہ کے باہر پیش آئے فائرنگ کے حالیہ واقعے میں بھی اہم ملزم بتایا جا رہا ہے۔ ممبئی پولیس ان دونوں معاملات میں انمول بشنوئی سے پوچھ گچھ کی خواہشمند ہے، تاہم اب اسے یہ کارروائی تہاڑ جیل کے اندر ہی کرنی پڑے گی۔ بابا صدیق کو باندرہ میں ان کے دفتر کے باہر گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا، یہ واقعہ ممبئی کے لیے اس قدر چونکا دینے والا تھا کہ حالیہ برسوں میں پیش آنے والے غیر معمولی جرائم میں شمار کیا گیا، جہاں ایک سابق رکن اسمبلی کو دن دہاڑے نشانہ بنایا گیا۔

غیر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نام پر حوالہ کے معاملے بے نقاب

کئی بچولیوں نے ایک ملک گیر نیٹ ورک قائم کیا ہے

نئی دہلی، 13 دسمبر (یو این آئی) محکمہ انکم ٹیکس کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ رجسٹرڈ غیر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کو حوالہ کے لین دین کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکس (سی بی ڈی ٹی) نے ہفتہ کو اعلان کیا کہ انکم ٹیکس سے چھوٹ کے دھوکہ دہی کے دعوؤں کی تحقیقات کے دوران اس نے پایا کہ رجسٹرڈ غیر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں یا خیراتی اداروں کو عطیات کے نام پر بڑے پیمانے پر چھوٹ کے دعوے کیے جا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے کئی بچولیوں نے ایک ملک گیر نیٹ ورک قائم کیا ہے جو پیسے کے بدلے ٹیکس دہندگان کی جانب سے جھوٹے دعوؤں کے ساتھ ریٹرن فائل کرتا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان میں سے بہت سی سیاسی جماعتیں انکم ٹیکس ریٹرن فائل نہیں کر رہی ہیں، اپنے رجسٹرڈ پتے پر سرگرم نہیں ہیں، اور کسی سیاسی سرگرمیوں میں شامل نہیں ہیں۔ ان کا استعمال منی لانڈرنگ، حوالہ کے لین دین، سرحد پار منتقلی اور عطیہ کی جعلی رسیدیں جاری کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ مزید تفتیش سے پتہ چلا کہ بہت سی کمپنیاں سی ایس آر کی آڑ میں ان سیاسی جماعتوں اور خیراتی اداروں کو عطیات دینے کی اطلاع دے رہی ہیں۔ محکمہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ اگر انہوں نے کوئی غلط دعویٰ کیا ہے تو وہ تشخیصی سال 2025-26 کے لیے اپنے ریٹرن کو اپ ڈیٹ کریں۔ اس نے ٹیکس دہندگان کو ان کے ریٹرن میں فراہم کردہ موبائل نمبر اور ای میل ایڈریس کے ذریعے جمعہ کو سیکشن 80 جی سی سی اور 80 جی کے تحت چھوٹ کا دعویٰ کرنے والے اس معاملے میں اطلاع دینا شروع کر دیا ہے۔

حکومت صنعت کو ہندوستان کی گہری تکنیکی ترقی

کو تیز اور آگے بڑھانے" کے قابل بنا رہی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

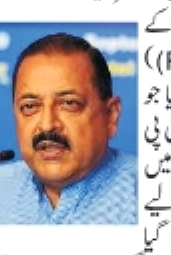

نئی دہلی/ ۱۳ دسمبر/ ایم این این/ سائنس اور ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج 1 لاکھ کروڑ روپے کے ریسرچ، ڈیولپمنٹ، اینڈ انوویشن (RDI) فنڈ کو ایک تاریخی محرک کے طور پر بیان کیا جو ہندوستان کے نجی شعبے کو آر اینڈ ڈی، آئی پی تخلیق، اور فرنٹیئر ٹیکنالوجیز میں کمرشلائزیشن کی اگلی لہر کو چلانے کے لیے بااختیار بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ نئی دہلی میں آر ڈی آئی فنڈ آؤٹ ریچ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ یہ پہل اپنی نوعیت کے پہلے عالمی ماڈل کی نمائندگی کرتی ہے جہاں حکومت طویل مدتی، غیر محفوظ، کم سود والے قرضوں اور ایکویٹی پر مبنی آلات کے ذریعے نجی شعبے کی اختراع کو مالی طور پر فعال کرنے کے لیے آگے بڑھ رہی ہے، جس سے ہندوستانی صنعت میں بے مثال اعتماد اور بھروسہ کا اشارہ ملتا ہے۔ یہ خیرات یا عطیہ نہیں ہے، یہ نجی شعبے کی مدد کرنے اور گہری ٹیکنالوجی میں ہندوستان کے اجتماعی عروج کو تیز کرنے کے لیے ایک محرک ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ پوری دنیا میں، بڑے اختراعی ماحولیاتی نظام، جیسے کہ ناسا کی حمایت کرنے والے، مضبوط حکومتی حمایت پر انحصار کرتے ہیں۔ ہندوستان اب اس بات کو یقینی بنا کر اسی طرح کی حکمت عملی اپنا رہا ہے کہ نجی صنعت بلند حوصلہ جاتی، اعلیٰ خطرے والی تحقیق اور عالمی سطح پر مسابقتی طور پر ابھرنے کے لیے لیس ہے۔ ایک مشابہت پیش کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ آر ڈی آئی فنڈ ایک رکے ہوئے انجن کو شروع کرنے کے لیے ابتدائی دھکا" کی طرح کام کرتا ہے۔

چدمبرم نے بیمہ سیکٹر میں

100 فیصد ایف ڈی آئی کے فیصلے کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 13 دسمبر (یواین آئی) کانگریس کے سینئر رہنما اور سابق وزیر خزانہ پی چدمبرم نے بیمہ شعبے میں سو فیصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کی اجازت دینے کے حکومت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اجازت اسی بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے دی ہے جو ماضی میں ایف ڈی آئی کی مخالفت کرتی رہی ہے۔ مسٹر چدمبرم نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ''میں بیمہ شعبے میں 100 فیصد ایف ڈی آئی کی اجازت دینے کے حکومت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ مجھے گجرات حکومت کا وہ دن یاد ہے جب بی جے پی نے پارلیمنٹ میں اس بل کی مخالفت کی تھی جس میں بیمہ شعبے میں 20 فیصد ایف ڈی آئی کی اجازت دی گئی تھی۔ یہ ایک طویل سفر ہے جو ہم نے 1997-98 سے طے کیا ہے۔ "

ابتر ہوتی صورتحال کے پیش نظر سی اے کیو ایم

نے دہلی-این سی آر میں گریپ- 3 نافذ کیا

نئی دہلی، 13 دسمبر (یواین آئی) فضائی آلودگی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو دیکھتے ہوئے کمیشن فار ایئر کوالٹی مینیجمنٹ (سی اے کیو ایم) نے ہفتہ کو دہلی اور این سی آر کے شہروں میں گریڈڈ رسپانس ایکشن پلان- 3 (جی آر اے پی) نافذ کر دیا ہے۔ دہلی میں گزشتہ تین دنوں سے ہوا کی رفتار سست رہنے کے باعث صورتحال تیزی سے خراب ہوئی ہے۔ یہاں ہوا کے معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) 10 دسمبر کو 259 سے بڑھ کر 11 دسمبر کو 307 ہو گیا اور 12 دسمبر کو مزید بڑھ کر 349 تک پہنچ گیا۔ بگڑتی ہوئی صورتحال کی وجہ سے ہفتہ کی صبح ہوا کا معیار 'شدید' کے زمرے میں پہنچ گیا اور ہوا کے معیار کا اشاریہ 401 درج کیا گیا جو کہ شدید کے زمرے میں آتا ہے۔ موسم کی خراب صورتحال برقرار رہنے کے باعث فضائی آلودگی کی نگرانی کرنے والے اس ادارے نے دہلی-این سی آر کے لیے گریپ-3 نافذ کرنے کا اعلان کیا۔ سی اے کیو ایم نے بتایا کہ ہوا میں پی ایم 2.5 کی مقدار زیادہ ہے اور تقریباً تمام فضائی معیار نگرانی مراکز نے پی ایم 2.5 کو سب سے بڑا آلودگی پھیلانے والا عنصر قرار دیا ہے۔ ہفتہ کی صبح چھ بجے شہر کا اے کیو آئی 387 تھا جو صبح آٹھ بجے مزید ابتر ہو کر 393 ہو گیا اور صبح 10 بجے 401 تک پہنچ گیا۔ سی اے کیو ایم نے کہا، ''ہوا کے معیار کی موجودہ حالت کو دیکھتے ہوئے اور خطے میں فضائی معیار کو مزید خراب ہونے سے روکنے کی کوشش کے تحت سی اے کیو ایم کی گریپ ذیلی کمیٹی نے آج موجودہ گریپ کے اسٹیج III- کے تحت درج تمام اقدامات کو پورے این سی آر میں فوری طور پر نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ گریپ-3 پابندیوں میں غیر ضروری تعمیرات پر پابندی، اسٹون کرشر اور اینٹوں کے بھٹوں کی بندش اور ڈیزل جنریٹروں کے استعمال پر پابندی، بشمول ہوا کے معیار کو مزید خراب ہونے سے روکنے کے لیے دیگر ہنگامی اقدامات شامل ہیں۔

نام بدلنے میں مودی حکومت کا کوئی ثانی نہیں: کانگریس

نئی دہلی، 13 دسمبر (یواین آئی) کانگریس نے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی اسکیم (منریگا) کا نام تبدیل کیے جانے پر حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے ہفتہ کے روز کہا کہ پورا ملک جانتا ہے کہ نام بدلنے میں مودی حکومت کا کوئی ثانی نہیں، لیکن اب یہ بات بھی واضح ہو گئی ہے کہ حکومت کو نہ صرف پنڈت جواہر لال نہرو سے بلکہ مہاتما گاندھی کے نام سے بھی نفرت ہے۔ کانگریس نے کہا کہ منریگا اسکیم مہاتما گاندھی کے نام پر چل رہی تھی اور طویل عرصے سے اس اسکیم کے تحت دیہی علاقوں میں لوگوں کو روزگار مل رہا تھا، لیکن اب حکومت نے گاندھی' لفظ ہٹا کر اس اسکیم کا نام باپو' رکھ دیا ہے، جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کو گاندھی کے نام سے بھی مسئلہ ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں پارٹی کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے منریگا کا نام تبدیل کرنے کے فیصلے پر کہا ''اسکیموں کے نام اور قوانین کے نام بدلنے میں مودی حکومت ماہر ہے، اس کا کوئی مقابلہ نہیں۔ نرمل بھارت ابھیان کو سوچھ بھارت ابھیان بنایا، دیہی ایل پی جی تقسیم پروگرام کو اجولا نام دیا۔ پیکیجنگ، برانڈنگ اور نام رکھنے میں یہ حکومت مہارت رکھتی انہوں نے کہا کہ پنڈت جواہر لال نہرو سے وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت کو پہلے ہی نفرت ہے، لیکن اب یہ بات بھی سامنے آ گئی ہے کہ انہیں بابائے قوم مہاتما گاندھی سے بھی نفرت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "حیرت کی بات یہ ہے کہ پنڈت نہرو سے نفرت تو سمجھ میں آتی ہے، لیکن مہاتما گاندھی سے اتنی نفرت؟ مہاتما گاندھی نیشنل ایمپلائمنٹ گارنٹی یوجنا 2005 سے نافذ ہے۔ اب آپ اس کا نام پوجیہ باپو روزگار گارنٹی یوجنا' رکھ رہے ہیں، آخر مہاتما گاندھی کے نام سے کیا مسئلہ ہے؟"

دہلی پولیس نے 5 کروڑ روپے سے زیادہ

کے سائبر فراڈ ریکیٹ بے نقاب کیا

نئی دہلی، 13 دسمبر (یواین آئی) دہلی پولیس کے انٹیلی جنس فیوژن اینڈ اسٹریٹجک آپریشنز (آئی ایف ایس او) یونٹ نے ایک سائبر کرائم ریکیٹ کو بے نقاب کیا ہے جس نے قومی راجدھانی میں پانچ دنوں میں 5 کروڑ روپے سے زیادہ کی دھوکہ دہی کرنے والوں کو بے نقاب کرتے ہوئے نو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ایک اہلکار نے ہفتہ کو بتایا کہ مخصوص انٹیلی جنس پر کارروائی کرتے ہوئے سائبر سیل کی ٹیم نے 26 نومبر کو دوارکا میں ایک ہوٹل پر چھاپہ مار کر چار ملزمان کو گرفتار کیا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (آئی ایف ایس او) ونیت کمار نے کہا کہ سلطان سلیم شیخ اور ستیش کمار، دونوں مہاراشٹر کے رہنے والے، سید احمد چودھری، جو کرناٹک کے رہنے والے ہیں اور تشار مالیا، جو دہلی کے رہنے والے ہیں، ایک ہوٹل کے کمرے سے کام کرتے ہوئے پائے گئے اور وہ مبینہ طور پر سائبر فراڈ کا ارتکاب کر رہے تھے اور قانون سے بچنے کے لیے مسلسل جگہیں بدل رہے تھے۔ "مسلسل پوچھ گچھ کے دوران افسران نے پایا کہ سلطان نے گینگ کے ارکان کے کہنے پر تقریباً ایک ماہ قبل ایکسس بینک لمیٹڈ میں کرنٹ اکاؤنٹ کھولا تھا۔ اس سے مبینہ طور پر دھوکہ دہی کے لین دین پر 25 فیصد کمیشن کا وعدہ کیا گیا تھا اور اسے اپنے کاموں میں سہولت کے لیے ایک نیا موبائل فون بھی فراہم کیا گیا تھا۔ اہلکار نے کہا کہ اس کے فون پر ملنے والے بینک الرٹس اور ٹرانزیکشن کی تفصیلات سے پتہ چلتا ہے کہ اکاؤنٹ میں 21 نومبر سے 26 نومبر کے درمیان 5,24,22,773 روپے کے 10,423 ٹرانزیکشن ریکارڈ کیے گئے تھے۔

میسی کے استقبال میں بدانتظامی پر ممتا نے مانگی معافی،

اعلیٰ سطحی جانچ کا کیا اعلان

کولکاتا، 13 دسمبر (یواین آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہفتہ کے روز فٹ بال کے عظیم کھلاڑی لیونل میسی کے دورۂ کولکاتا کے موقع پر سالٹ لیک اسٹیڈیم (یووا بھارتی کریڑا گن) میں مچی افراتفری اور بدانتظامی پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ داری طے کرنے اور آئندہ ایسی صورتحال کی تکرار روکنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی جانچ کا اعلان کیا ہے۔ محترمہ بنرجی نے واقعے کے بعد لیونل میسی کے ساتھ ساتھ فٹ بال شائقین سے بھی عوامی طور پر معافی مانگی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں کہا کہ اسٹیڈیم میں جو کچھ ہوا، اس سے وہ بہت حیران و پریشان " ہیں۔ یہاں ہزاروں شائقین اپنے پسندیدہ فٹ بالر کو دیکھنے کی امید میں جمع ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت وہ خود بھی پروگرام کے مقام کی طرف جا رہی تھیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''میں اس افسوسناک واقعے کے لیے لیونل میسی کے ساتھ ساتھ تمام کھیل شائقین اور ان کے مداحوں سے دلی طور پر معافی مانگتی ہوں۔ میں جسٹس (ریٹائرڈ) اسیم کمار رائے کی صدارت میں ایک جانچ کمیٹی قائم کر رہی ہوں۔ محکمہ داخلہ اور پہاڑی امور محکمہ کے چیف سکریٹری اور ایڈیشنل چیف سکریٹری اس کے رکن ہوں گے۔ محترمہ بنرجی نے کہا کہ کمیٹی کو اسٹیڈیم میں بدانتظامی کے اسباب کی جانچ، اس کے لیے ذمہ دار افراد کی شناخت اور مستقبل میں ایسی صورتحال سے بچنے کے لیے اصلاحی اقدامات کی سفارش کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے، خاص طور پر اس وقت جب بین الاقوامی شخصیات سے وابستہ بڑے عوامی پروگرام منعقد کیے انہوں نے مزید کہا کہ "جانچ کمیٹی ذمہ داری طے کرے گی اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے تجاویز پیش کرے گی۔ ایک بار پھر، میں تمام کھیل شائقین سے دل سے معافی مانگتی ہوں۔"

بحریہ کی 2 ہزار کلومیٹر لمبی ترغیبی یاترا 2025 اختتام پذیر

چنئی، 13 دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی بحریہ کی نو دنوں کی ترغیبی یاترا 2 ہزار کلومیٹر سے زیادہ کا فاصلہ طے کر کے چنئی میں آئی این ایس اڈیار لوٹ آئی۔ چھ مہندرا تھار گاڑیوں میں سوار ہو کر بہادر افسران، ملاح اور ان کے خاندان کے افراد نے تمل ناڈو اور پڈوچیری کا سفر کیا اور حب الوطنی، موقع اور ذمہ داری کا ایک ایسا پیغام پھیلایا جو ہر ہندوستانی کے دل کو چھوتا ہے۔ گزشتہ 4 دسمبر کو نکلا یہ قافلہ چنئی، ویلور، کرشنا گری، کوئمبٹور، کوڈائی کنال، ترونیل ویلی، کنیا کماری، رامیشورم، تروچیراپلی اور پڈوچیری کی سڑکوں سے گذرا اور پھر شان سے بیس پر لوٹا۔ وزارت دفاع نے اپنے بیان میں کہا کہ ہر میل کے ساتھ وہ ہندوستانی بحریہ کا فخر اور ملک کے نوجوانوں کے لیے ایک پیغام لے کر چل رہے تھے۔ مشن حوصلہ افزائی، رابطہ، بااختیار بنانا' کے ساتھ یہ ریلی صرف ایک ڈرائیو نہیں تھی بلکہ ایک تحریک تھی۔ اس یاترا نے ہندوستان کی سمندری سرحدوں کی حفاظت میں بحریہ کے اہم کردار کو اجاگر کیا اور ٹیم نے آپریشن سندور جیسی جیتوں کو یاد کرتے ہوئے براہ راست دل سے جڑنے پر توجہ مرکوز کی۔

انڈیگو نے منسوخ پروازوں کے ریفنڈ کا عمل کیا مکمل، 500 کروڑ روپے سے زائد کی واپسی کا اعلان

نئی دہلی/ ۱۳ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) انڈیگو کی پروازوں کی بڑے پیمانے پر منسوخی کے باعث ہزاروں مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، جس کے بعد ملک کی سب سے بڑی فضائی کمپنی نے منسوخ شدہ ٹکٹوں کے ریفنڈ اور متاثرہ مسافروں کو معاوضہ دینے کے عمل کو تیز کر دیا ہے۔ کمپنی کے مطابق ریفنڈ کی زیادہ تر کارروائی مکمل ہو چکی ہے اور باقی ماندہ معاملات بھی جلد نمٹا دیے جائیں گے۔ پروازوں کی منسوخی کے باعث کئی مسافر ایئرپورٹس پر پھنس گئے تھے جس پر عوامی سطح پر ناراضگی دیکھنے میں آئی۔ معاملہ بڑھنے کے بعد حکومت اور ڈی جی سی اے کے حکام نے بھی صورت حال کا جائزہ لیا اور ایئرلائن سے وضاحت طلب کی۔ اس کے بعد انڈیگو نے باضابطہ بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس کی ٹیمیں ریفنڈ پروسیسنگ اور معاوضے کی ادائیگی دونوں پر پوری توجہ کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔

سی ای آرٹی اِن نے بھارت کی سائبر سلامتی کے

فریم ورک پر بات چیت کے لیے مہمان صحافیوں کو مدعو کیا

نئی دہلی/ ۱۳ دسمبر/ ایم این این/ الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹکنالوجی کے ماتحت بھارتی کمپیوٹر ہنگامی ردعمل ٹیم (سی ای آرٹی -ان) نے وزارت خارجہ کے تعاون سے، 12 دسمبر 2025 کو، یوروپ، امریکہ اور وسطی ایشیا کے ممالک سے آئے صحافیوں کے لیے سائبر سلامتی سے متعلق باہمی تفہیم کے دورے اور بات چیت پر مبنی سیشن کا اہتمام کیا۔ اس سیشن کی صدارت سی ای آرٹی - ان کے ڈائرکٹر جنرل اور الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹکنالوجی کی وزارت میں کنٹرولر آف سرٹیفائنگ اتھارٹیز (سی سی اے) ڈاکٹر سنجے بہل نے کی۔ الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹکنالوجی کی وزارت کے جوائنٹ سکریٹری جناب کرشن کمار سنگھ نے وفد کے لیے خیر مقدمی کلمات پیش کیے اور انڈیا اے آئی امپیکٹ سربراہ اجلاس سمیت وزارت کی مختلف پہل قدمیوں کو اجاگر کیا۔ ڈاکٹر بہل نے سائبر سیکورٹی، بحران سے نمٹنے، خطرے کی تشخیص، معلومات کے تبادلے، اور سائبر واقعات پر مربوط ردعمل، آڈیٹرز کی فہرست سازی، ہندوستان میں خصوصی تربیتی پروگراموں میں ای سی آرٹی ان کے کردار اور ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔ سی ای آرٹی ان کے تحقیقی تعاون، عوامی نجی شراکت داری، اور بین الاقوامی فورموں میں شرکت کے ذریعے، سی ای آرٹی ان ڈیجیٹل انڈیا کے وژن کے ساتھ منسلک ایک مضبوط اور قابل بھروسہ سائبر ڈیفنس فن تعمیر کر رہا ہے۔ ڈاکٹر بہل نے اس بات پر زور دیا کہ ای ای آرٹی ان ابھرتے ہوئے خطرات کے خلاف تنظیموں اور شہریوں کو بروقت الرٹس اور موزوں مشورے جاری کرتا ہے، غیر ضروری گھبراہٹ کے بغیر فعال تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ ڈاکٹر بہل نے 400 سے زیادہ اسٹارٹ اپس اور 6.5 لاکھ سے زیادہ پیشہ ور افراد کی ہنر مند افرادی قوت کے ذریعہ چلائے جانے والے ایک عالمی سائبر سیکورٹی مرکز کے طور پر ہندوستان کے تیزی سے ابھرنے پر بھی روشنی ڈالی۔

30 نومبر تک ہندوستان بھر میں

کل 17,610 جن اوشدھی کیندر کھولے گئے۔ حکومت

نئی دہلی/ ۱۳ دسمبر/ ایم این این/ حکومت نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ 30 نومبر تک ہندوستان بھر میں کل 17,610 جن اوشدھی کیندر (جے اے کے) کھولے گئے ہیں۔ لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں، کیمیکل اور فرٹیلائزر کی وزارت میں مرکزی وزیر مملکت انوپریہ پٹیل نے ملک بھر میں کھولے گئے جن اوشدھی کیندرا کی ریاست وار تعداد اور جن اوشدھی کیندرا کی ضلع وار تعداد کے ساتھ ساتھ پچھلے پانچ سالوں کے دوران اس اسکیم کے تحت مختص اور استعمال کیے گئے فنڈز کی تفصیلات بھی بتائی۔ پٹیل نے کہا، "پردھان منتری بھارتیہ جنوشدھی پریوجنا (PMBJP) اسکیم کے تحت، 30.11.2025 تک ملک بھر میں کل 17,610 جن اوشدھی کیندر کھولے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک بھر میں، گزشتہ پانچ مالی سالوں کے دوران اس اسکیم کے تحت 6,290.23 کروڑ روپے کی ایم آر پی ویلیو کی کل فروخت ہوئی ہے۔ اتر پردیش (3,731) میں سب سے زیادہ جے اے کے ہیں، اس کے بعد کیرالہ (1,685)، کرناٹک (1,543) اور تمل ناڈو (1,483) ہیں۔ فلیگ شپ اسکیم، پردھان منتری بھارتیہ جنوشدھی پریوجنا (PMBJP)، صرف 80 مراکز کے ساتھ 2014 میں شروع کی گئی تھی۔ جن اوشدھی کیندر لوگوں کو زیادہ قابل رسائی ضروری ادویات فراہم کرتے ہیں اور جیب سے باہر ہونے والے اخراجات کو کم کرتے ہیں۔ یہ سرکاری دواخانے جنرک ادویات فراہم کرتے ہیں، جو کم قیمت پر دستیاب ہیں لیکن معیار اور تاثیر میں مہنگی برانڈڈ ادویات کے برابر ہیں۔ 2020-21 میں منظور شدہ اور استعمال شدہ 65 کروڑ روپے کے فنڈز میں سے، پٹیل نے نوٹ کیا کہ 2024-25 میں جن اوشدھی کیندر کے لیے منظور شدہ رقم بڑھ کر 284.50 کروڑ ہو گئی۔ ان میں سے 182.73 کروڑ روپے استعمال کیے گئے۔ پی ایم بی جے پی اسکیم کے تحت، جن اوشدھی کیندرا مالکان کو ماہانہ خریداری کے 10 فیصد کی شرح سے ایک ترغیب دی جاتی ہے، جس کی حد 10,000 روپے ماہانہ ہے۔

اے آئی کو روایتی ادویات میں ضم کرنے میں

ہندوستان ابھرتا ہوا عالمی رہنما۔ آیوش سکریٹری

نئی دہلی/ ۱۳ دسمبر/ ایم این این/ آیوش کی وزارت کے سکریٹری ویدیا راجیش کوٹیچا نے کہا کہ ہندوستان مصنوعی ذہانت (AI) کو روایتی ادویات میں ضم کرنے میں ایک عالمی رہنما کے طور پر ابھر رہا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے روایتی ادویات پر دوسرے ڈبلیو ایچ او سربراہی اجلاس سے پہلے، کوٹیچا نے اس تقریب کی اہمیت کو بیان کیا، جو روایتی ادویات کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے تیار ہے۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان روایتی ادویات میں AI کے شعبے میں آگے ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن، انٹرنیشنل ٹیلی کمیونیکیشن یونین اور ورلڈ انٹلیکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن کا ایک ورکنگ گروپ موجود ہے۔ یہ تینوں اقوام متحدہ کی ایجنسیاں صحت میں AI کو ترقی دینے کے لیے مل کر کام کر رہی ہیں۔ ہندوستان نے قیادت کرنے اور ایک علیحدہ ورکنگ گروپ بنانے کی تجویز پیش کی ہے، جسے روایتی ادویات کے کوڈ نے قبول کیا تھا۔ سکریٹری نے مزید کہا، "ہم اپنی روایتی ادویات، ڈیجیٹل حل، اور ڈیجیٹل میڈیسن پلیٹ فارمز کے لیے بہت سے ہندوستان سے متعلق جنریٹیو چیٹ بوٹس تیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اس تقریب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی سے آیوش انٹیگریٹڈ پورٹل، جو آیوش پر ایک ڈیجیٹل حل ہے، جسے آیوش گرڈ کہا جاتا ہے" کا آغاز کرنے کی توقع ہے۔

ہمارے شپ یارڈز بھارت کو ایک اعلیٰ جہاز ساز بنانے کے

وزیر اعظم مودی کے وژن کو تقویت دے رہے ہیں۔ سونووال

دہلی/ ۱۳ دسمبر/ ایم این این/ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر سربانند سونووال نے ہفتے کے روز کہا کہ ہندوستان کے شپ یارڈ وزیر اعظم نریندر مودی کے ملک کو ایک اعلیٰ بحری جہاز بنانے والا ملک بنانے کے وژن کو تقویت دے رہے ہیں۔ ہوگلی کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ (ایچ سی ایس ایل)، سی ایس ایل کی مکمل ملکیتی ذیلی کمپنی، نے ہیریٹیج ریور جرنیز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ برہم پترا کے لیے 80 مسافروں پر مشتمل لگژری ریور کروز جہاز بنانے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ سونووال نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ، ہندوستانی جہاز سازی میں نہ رکنے والی رفتار' !میک ان انڈیا' کے لیے ایک اہم سنگ میل جیسا کہ ایچ سی ایس ایل نے برہم پترا کے لیے لگژری دریائی کروز جہاز کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ ہمارے شپ یارڈز وزیر اعظم نریندر مودی کے ہندوستان کو دنیا کا سب سے بڑا جہاز ساز بنانے کے وژن کو تقویت دے رہے ہیں۔ عالمی معیار کے جہاز فراہم کر کے، ہم نہ صرف اندرون ملک آبی گزرگاہوں کو فروغ دے رہے ہیں، بلکہ صحیح معنوں میں اپنے مستقبل کو ڈیزائن، تعمیر اور جہاز رانی کر رہے ہیں، وزیر نے پوسٹ کیا۔ حکومت نے اس ہفتے کے شروع میں کہا تھا کہ ہندوستان میں قومی آبی گزرگاہوں پر ریکارڈ کردہ کل مسافروں کی آمدورفت میں تقریباً پانچ گنا اضافہ ہوا ہے جو 2023-24 میں 1.61 کروڑ سے 2024-25 میں 7.64 کروڑ ہو گیا۔ قومی آبی گزرگاہوں پر کارگو کی نقل و حرکت پچھلے پانچ سالوں میں تقریباً دوگنا ہو کر 2020-21 میں 83.6 ملین ٹن سے بڑھ کر 2024-25 میں 145.84 ملین ٹن ہو گئی۔ اندرون ملک آبی نقل و حمل کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے، حکومت نے مالی سال 2024-25 سے مالی سال 2026-27 تک 3 سال کی مدت کے لیے 95.42 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ جلوبک اسکیم کا آغاز کیا ہے۔ یہ اسکیم کارگو مالکان کو براہ راست آبی گزرگاہوں کے سفر پر ہونے والے کل حقیقی آپریٹنگ اخراجات کے 35 فیصد کی حد تک مالی مراعات بھی فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان کے جہاز سازی کے ہدف کو پورا کرنے کے لیے، سی ایس ایل نے حال ہی میں ایچ ڈی کوریا شپ بلڈنگ اور آف شور انجینئرنگ کے ساتھ جہاز سازی میں طویل مدتی اسٹریٹجک تعاون کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں

عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان بھارت ایک روشن مقام بنا ہوا ہے۔ چیف اقتصادی مشیر

نئی دہلی/ ۱۳ دسمبر/ ایم این این/ بھارت کے چیف اقتصادی مشیر وی اننتھا ناگیشورن نے ہفتہ کو کہا کہ مضبوط 6.5 فیصد ترقی کی شرح، بہتر مالی صحت، مضبوط گھریلو مانگ، اور ساختی اصلاحات لچک کو فروغ دینے کے ساتھ عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان ہندوستان ایک روشن مقام بنا ہوا ہے۔ یہاں بمبئی اسٹاک ایکسچینج کے ایک پروگرام میں ہندوستان کے مضبوط بنیادی اصولوں اور ترقی کی رفتار کی تعریف کرتے ہوئے، ناگیشورن نے کہا کہ عالمی سطح پر ہلچل کے باوجود، ہندوستان کی معیشت پائیدار ترقی، ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانے، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے آبادیاتی فوائد کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔ گھریلو معیشت اور کیپٹل مارکیٹ کی مضبوطی کو اجاگر کرتے ہوئے، بی ایس ای انڈیا کے ایم ڈی اور سی ای او سندرارمن راما مورتی نے تسلیم کیا کہ ہندوستان کی معیشت نے عالمی چیلنجوں کے درمیان قابل ذکر لچک دکھائی ہے، جس کی حمایت ترقی پسند حکومتی اقدامات سے ہوئی ہے جس سے بنیادی باتوں کو تقویت ملی اور اعتماد میں اضافہ ہوا۔ راما مورتی نے کہا کہ سرمایہ کی منڈیاں طویل مدتی دولت کی تخلیق کا ایک ستون بنی ہوئی ہیں، جو شفافیت اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری کی جانب سے فعال اور باہمی تعاون پر مبنی اقدامات کے ذریعے کارفرما ہیں۔ جیسے ہی ہندوستان وکشت بھارت کی طرف بڑھ رہا ہے، گہری اصلاحات، مضبوط گھریلو شراکت، اور ٹیکنالوجی جامع اور پائیدار ترقی کو طاقت بخشے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی ایس ای پائیدار اور اختراعی سرمایہ کی تشکیل کو فعال کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ کیپٹل مارکیٹس کے بارے میں اسی طرح کے پرامید نظریہ کی بازگشت کرتے ہوئے، رام دیو اگروال، چیئرمین اور شریک بانی، موتی لال اوسوال فائنانشل سروسز لمیٹڈ نے کہا کہ ہندوستان ملٹی ٹریلین ڈالر کی ترقی کے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے جہاں معیشت اور ایکویٹی مارکیٹ دونوں بے مثال طریقوں سے کمپاؤنڈ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بڑھتے ہوئے گھریلو مالیاتی اثاثوں، گہرائی میں شراکت داری اور مضبوط مارکیٹ اداروں کے ساتھ، ہم دنیا کی سب سے مضبوط اور مواقع سے بھرپور سرمایہ مارکیٹوں میں سے ایک بنا رہے ہیں۔

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Sunday 14 December 2025

ڈیموکریٹس نے اپسٹین فائلز کی مزید درجنوں خفیہ تصاویر جاری کر دیں

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) امریکہ میں ڈیموکریٹس نے اپسٹین فائلز کا تہلکہ خیز دوسرا حصہ بھی جاری کر دیا۔ ایسوی ایٹڈ پریس کی رپورٹ کے مطابق ہاؤس ڈیموکریٹس نے جمعہ کو جیفری اپسٹین کی پراپرٹی سے درجنوں خفیہ تصاویر جاری کی ہیں جن میں ڈونلڈ ٹرمپ، بل کلنٹن اور سابق شہزادہ اینڈریو کی تصاویر بھی شامل ہیں۔ ڈیموکریٹک قانون سازوں کی جانب سے ہاؤس اوور سائٹ کمیٹی کے تحت ابتدائی طور پر جاری کی گئی تصاویر، اُن 95 ہزار سے زائد تصاویر کا ایک چھوٹا سا حصہ ہیں جو انھیں اپسٹین کے گھر سے موصول ہوئیں۔ یہ تصاویر بغیر کسی کیپشن یا سیاق وسباق کے جاری کی گئی ہیں، ان میں ایک بلیک اینڈ وائٹ تصویر بھی شامل تھی جس میں ٹرمپ 6 خواتین کے ساتھ نظر آ رہے ہیں، جن کے چہرے چھپا دیے گئے تھے۔ ادھر صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپسٹین اسٹیٹ کی نئی تصاویر نہیں دیکھیں، لیکن صدر ٹرمپ کے مطابق یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ اپسٹین پورے پام بیچ میں گھومتا رہتا تھا اور اس کی ہر کسی کے ساتھ تصاویر موجود تھیں۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان ایبیگیل جیکسن نے ڈیموکریٹس پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ جان بوجھ کر ایسی تصاویر کو من مانے انداز میں حذف شدہ حصوں کے ساتھ جاری کر کے ایک جھوٹا بیانیہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں اور اسے صدر ٹرمپ کے خلاف استعمال کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ مجرم جیفری اپسٹین کو 2008 میں کم عمر لڑکیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں 13 ماہ قید کی سزا دی گئی تھی لیکن 10 اگست 2019 کو نیویارک شہر میں واقع میٹروپولیٹن کریکشنل سینٹر (ایم سی سی) میں وہ مردہ پایا گیا۔ سرکاری طور پر نیویارک کے چیف میڈیکل ایگزامنر نے موت کو خودکشی (پھانسی) قرار دیا۔ تاہم متنازع بات یہ تھی کہ جیل کے کیمرے اس وقت درست کام نہیں کر رہے تھے اور نگہبان عملے نے مقررہ وقفے پر چیک نہیں کیا، جب کہ اپسٹین پہلے بھی خودکشی کی کوشش کے شبے میں نگرانی میں تھا۔

انصاف کے فقدان سے خواتین اور بچے سب سے زیادہ متاثر: امینہ ایردوان

انقرہ، 13 دسمبر (یو این آئی) سیرالیون میں ایک بین الاقوامی اجتماع سے ویڈیو پیغام کے ذریعے خطاب کرنے والی ترک خاتونِ اول امینہ ایردوان نے خبردار کیا ہے کہ بنیادی انسانی حقوق سے محروم لاکھوں خواتین اور بچے دنیا میں بڑھتے ہوئے انصاف کے خسارے کی تلخ یاد دہانی ہیں۔ امینہ ایردوان نے " موسمیاتی تبدیلی اور تنازعات کے خلاف خواتین اور لڑکیوں میں قوتِ مدافعت " کے موضوع پر اپنے پیغام میں سیرالیون کی خاتون اول فاطمہ مادا باؤ کو خواتین اور بچوں کی نمائندگی میں ان کی مضبوط قیادت ' پر سراہا۔ انہوں نے باؤ کے افریقی خواتین برائے ترقی کی تنظیم کی پہلی چیئر پرسن کے طور پر کام اور ہماری بچیوں سے اپنے ہاتھ دور رکھیں 'اقدام کی بانی کے طور پر ان کے کردار کی بھی تعریف کی، جو اب اپنے قیام کی ساتویں سالگرہ منا رہا ہے۔ خاتون اول نے اس بات کا اظہار کیا کہ وہ اقوام متحدہ کے زیرو ویسٹ ایڈوائزری بورڈ کی سربراہی کرتے ہوئے ان کے ساتھ تعاون کی شکر گزار ہیں اور عالمی مشترکہ چیلنجز کے حل میں باؤ کی نمایاں کوششیں ' باعثِ ستائش ہیں۔ اس سالانہ یاد کے موضوع - ماحولیات کی تبدیلی اور تنازع کے دوران خواتین اور لڑکیوں کی مزاحمت کو مضبوط بنانا - کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ موجودہ دور کے ایک سب سے فوری مسائل کی طرف توجہ مبذول کراتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ماحولیاتی تبدیلی ہمارے دور کے سب سے اہم عالمی چیلنجز میں سے ایک ہے، جو ترقی کی سطح سے قطع نظر ممالک کو متاثر کر رہی ہے۔ قدرتی آفات کا شدت اختیار کرنا، قحط، صحرا کی وسعت اور سمندری سطح کا بڑھنا معاشروں کو بری طرح متاثر کر رہا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ دنیا بھر میں 120 سے زائد تنازعات انسانوں کے حوصلے پست کر رہے ہیں اور اسے ایک سنگِ میل کی طرف دھکیل رہے ہیں '، جس کا سب سے بھاری بوجھ خواتین اور بچوں کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔ صرف 2024 میں، 676 ملین خواتین اور بچوں کو تنازعات کے درمیان رہنے پر مجبور ہونا پڑا، "اور یہ بھی کہا کہ پچھلے دو سالوں میں جنگوں میں اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھنے والی خواتین کی تعداد سابقہ برسوں کے مقابلے میں دوگنی ہو گئی ہے۔ اردوان نے خبردار کیا کہ 2050 تک ماحولیاتی بحران کے اثرات کے نتیجے میں تقریباً 158 ملین خواتین کو شدید غربت میں دھکیلے جانے کا خطرہ موجود ہے۔ انہوں نے کہا، "بنیادی حقوق جیسے حق حیات، خوراک کی سکیورٹی، صاف پانی تک رسائی اور تعلیم کے بغیر زندہ رہنے کے لیے جدوجہد کرتی لاکھوں خواتین اور بچوں کا وجود دنیا کے انصاف کے ریکارڈ میں ناکامیوں کی بنیادی وجہ ہے۔" انہوں نے زور دیا کہ خواتین کو ایک خوشحال اور منصفانہ دنیا کی تعمیر میں مرکزی کردار ' کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔

چورنومورسک بندرگاہ پر حملے کے بارے میں ترکیہ کا اظہارِ تشویش

انقرہ، 13 دسمبر (یو این آئی) ترکیہ نے یوکرین کی چورنومورسک بندرگاہ پر روسی حملے میں ایک ترک کمپنی کے ذریعے چلنے والے غیر ملکی پرچم بردار جہاز کو نقصان پہنچنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعے نے ایک بار پھر سابقہ انتباہات کی تصدیق کی ہے کہ جنگ بحیرہ اسود تک پھیل سکتی ہے۔ دفترِ خارجہ نے اس حوالے سے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ واقعہ ہمارے پہلے سے بیان کردہ خدشات کی حیثیت کو بے نقاب کرتا ہے جو بحری سلامتی اور سیر وسفر کی آزادی کے بارے میں تھے، کیونکہ ہمارے خطے میں جنگ بحیرہ اسود تک پھیل رہی ہے۔" وزارت نے بتایا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق جہاز پر سوار عملے اور ٹرک ڈرائیوروں کو نکال لیا گیا، کسی ترک شہری کو نقصان نہیں پہنچا، اوڈیسا میں ترک قونصل جنرل صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے اور شہریوں کو ضروری مدد فراہم کر رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا، "اس موقع پر ہم ایک بار پھر زور دیتے ہیں کہ روس اور یوکرین کے درمیان جنگ کو فوری طور پر ختم کرنا اہم ہے۔" وزارت نے مزید کہا کہ ہم بحیرہ اسود میں کشیدگی میں اضافے کا سدِ باب کرنے کے لیے نیویگیشن کی سلامتی اور فریقین کے توانائی و بندرگاہی انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے والے حملوں کو معطل کرنے کے لیے ضابطے کی ضرورت کا اعادہ کرتے ہیں۔ یوکرینی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق روس نے اوڈیسا علاقے پر بیلسٹک میزائل اور ڈرون حملہ کیا، جس کے نتیجے میں متعدد مقامات پر دھماکے ہوئے اور فضائی دفاعی کارروائی متحرک ہوئی۔ مقامی نیوز سروس ڈمسکایا نے علاقے میں موجود نمائندوں کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ بحیرہ اسود سے آنے والے اہداف کا پتا چلنے کے بعد چرنومورسک بندرگاہ اور اوڈیسا کے کئی اضلاع میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے گزشتہ ہفتے خبردار کیا تھا کہ ماسکو یوکرینی بندرگاہوں پر حملوں کو تیز کرے گا اور اگر روسی ٹینکروں پر حملے جاری رہے تو وہ یوکرین کی حمایت کرنے والے ممالک کے بحری جہازوں کو ہدف بنانے پر غور کر سکتا ہے۔

برطانیہ کے شاہ چارلس سوم کا عوام کو اپنی بیماری سے متعلق آگاہ

لندن، 13 دسمبر (یو این آئی) برطانیہ کے شاہ چارلس سوم نے ایک ویڈیو پیغام میں عوام کو اپنی صحت کے بارے میں ایک مثبت اپ ڈیٹ دیا ہے۔ یہ پیغام برطانوی میڈیا پر اسٹینڈ اپ ٹو کینسر مہم کے دوران نشر کیا گیا، جس میں وہ کینسر کی ابتدائی تشخیص کی اہمیت پر زور دیتے نظر آئے۔ ویڈیو پیغام میں شاہ چارلس نے اپنے کینسر کے مرض، اسکی تشخیص اور علاج سے متعلق بتایا کہ قبل از وقت تشخیص نے میرا علاج آسان بنایا۔ شاہ چارلس نے کہا کہ برطانیہ کے عوام بھی کینسر اسکریننگ پروگرام میں حصہ لیں اور وقت سے پہلے تشخیصی عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ دوسری جانب بکنگھم پیلس کے ترجمان نے تصدیق کی کہ شاہ چارلس علاج پر غیر معمولی طور پر اچھا ردعمل " دے رہے ہیں، اور اب علاج احتیاطی مرحلے " میں منتقل ہو جائے گا۔ تاہم، علاج مکمل طور پر ختم نہیں ہو رہا ان کی نگرانی جاری رہے گی۔ شاہ چارلس نے کینسر کی قسم یا مرحلے کی تفصیلات نہیں بتائیں (جیسا کہ پہلے بھی نہیں بتائی گئیں)، اور یہ واضح کیا کہ وہ تمام کینسر مریضوں کی حمایت کے لیے بات کر رہے ہیں۔ شاہ چارلس کو کینسر کی تشخیص فروری 2024 میں ہوئی تھی، جب وہ بڑھتے ہوئے پروسٹیٹ کے علاج کے دوران اسپتال میں تھے۔

عدالت کی ترک ٹیچر کو جنسی ہراسانی پر 130 سال کی سزا

استنبول، 13 دسمبر (یو این آئی) ترکیہ میں ایک ٹیچر کو عدالت نے جنسی ہراسانی پر 130 سال کی سزا سنائی ہے۔ 6 طالبات کو ہراساں کیے جانے کے اس کیس نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق ترکیہ کی ریاست کوجالی کی پہلی کریمنل کورٹ نے ایک پرائیویٹ اسکول کے اندر چھ طالبات کے جنسی استحصال کے الزام میں ایک ٹیچر ماہر ارلپ کو 130 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ اس کیس نے انسانی حقوق کے حلقوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور اسے ملک کا ایک بڑا اسکینڈل قرار دیا گیا، انسانی حقوق کے محافظوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ملک میں نجی تعلیمی اداروں کی نگرانی کو لازمی کیا جائے۔ 45 سالہ ٹیچر ماہر ارلپ کی سزا میں عدالت نے کوئی رعایت نہیں کی، بتایا گیا کہ ملزم پر پہلے بھی بچوں کو دھمکانے کے الزامات لگے تھے تاہم وہ بری ہو گیا تھا، متاثرین کے وکلا نے بتایا کہ ملزم نے دو سال سے زیادہ عرصے تک بچوں کا استحصال کیا، وکلا نے ہر بچے کے لیے عائد زیادہ سے زیادہ الزامات کو لاگو کرنے اور سزا میں کوئی کمی نہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ جس وقت ملزم کو سزا سنائی جا رہی تھی، عدالت میں متاثرہ طلبہ کے اہل خانہ بھی موجود تھے۔ انھوں نے آخری لمحات میں بھی کہا کہ ان کی شکایت برقرار ہے اور وہ ملزم کے لیے زیادہ سے زیادہ سزا کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اس کیس میں سوشل میڈیا صارفین نے بھی زیادہ سے زیادہ سزا کا مطالبہ کیا۔ دوسری طرف ملزم کے وکلا نے عدالت سے استدعا کی کہ ان کی سابقہ درخواستوں پر دوبارہ غور کیا جائے، جن میں جائے وقوعہ پر تفصیلی تحقیقات اور گواہوں سے باقاعدہ جرح کا مطالبہ شامل ہے۔ وکلا کا موقف تھا کہ اگر یہ درخواستیں منظور نہیں کی جاتیں تو ملزم کو عائد الزامات سے بری کیا جائے۔ دوسری جانب ملزم نے تمام الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ پیش کی گئی کہانی حقائق پر مبنی نہیں اور اس کا کسی بھی شخص کے ساتھ جنسی تعلق نہیں رہا، اسے بدنام کیا جا رہا ہے، ملزم نے کہا میں ایک اچھا باپ، ایک اچھا شوہر اور ایک اچھا استاد ہوں، میں نے کوئی غلط کام نہیں کیا اور میرا ضمیر مطمئن ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کے 100 ہزار ڈالر ایچ-1 بی ویزا فیس کے خلاف 20 ریاستوں کا مقدمہ

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کی 20 ریاستوں نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایچ-1 بی ویزا پر 100 ہزار ڈالر فیس عائد کرنے کے فیصلے کے خلاف وفاقی عدالت میں مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی ریاستوں کا موقف ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کی نئی پالیسی غیر قانونی ہے اور تعلیم، صحت اور دیگر ضروری عوامی خدمات کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔ یہ مقدمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کی اس پالیسی کے خلاف ہے جس کے تحت ہنر مند غیر ملکی کارکنوں کے لیے ایچ - 1 بی ویزا درخواستوں کی فیس میں غیر معمولی اضافہ کیا گیا۔ امریکی ریاستوں کا کہنا ہے کہ وفاقی حکومت کو اس قدر بھاری فیس عائد کرنے کا اختیار حاصل نہیں اور یہ فیصلہ انتظامی طریقہ کار اور آئینی حدود کی خلاف ورزی ہے۔ ایچ- 1 بی پروگرام سے متعلق فیس ہمیشہ صرف انتظامی اخراجات تک محدود رہی ہے۔ ریاستوں کا موقف ہے کہ اس فیصلے سے تعلیمی اداروں اور صحت کے شعبے میں پہلے سے موجود عملے کی کمی مزید سنگین ہو جائے گی۔ حالیہ تعلیمی سال کے دوران امریکہ کے 74 فیصد اسکولوں کو اساتذہ کی خالی آسامیوں پر تقرری میں مشکلات کا سامنا رہا۔ واضح رہے کہ ایچ ون بی ویزا پروگرام امریکی اسپتالوں، جامعات اور سرکاری اسکولوں میں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔ ایچ- 1 بی ویزا رکھنے والوں میں اساتذہ تیسرا بڑا پیشہ ور گروپ ہیں۔ اسی طرح صحت کے شعبے میں بھی اس پروگرام پر انحصار کیا جاتا ہے۔ نئی پالیسی کے تحت بھاری بھرکم فیس کا اطلاق 21 ستمبر 2025ء کے بعد دائر کی گئی درخواستوں پر کیا گیا جبکہ ہوم لینڈ سیکیورٹی کے سیکریٹری کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ کچھ درخواستوں کو فیس سے مستثنیٰ بھی قرار دے سکتے ہیں۔ اس سے قبل ایچ- 1 بی ویزا کے لیے مجموعی سرکاری فیس 960 ڈالر سے 7 ہزار 595 ڈالر کے درمیان تھی۔ مالی سال 2024ء میں تقریباً 17 ہزار ایچ-1 بی ویزے طبی اور صحت کے شعبے کے لیے جاری کیے گئے تھے جن میں سے نصف کے قریب غیر ملکی افراد معالجین اور سرجن تھے۔ امریکی انتظامیہ کی نئی پالیسی کے تحت امریکہ کو 2036ء تک 86 ہزار ڈاکٹروں کی کمی کا سامنا ہو سکتا ہے۔ یہ مقدمہ کیلیفورنیا اور میساچوسٹس کی قیادت میں دائر کیا گیا ہے جس میں ایریزونا، کولوراڈو، کنیکٹیکٹ، ڈیلاویئر، ہوائی، الینوائے، میری لینڈ، مشی گن، مینیسوٹا، نیواڈا، نارتھ کیرولائنا، نیو جرسی، نیویارک، اوریگن، رہوڈ آئی لینڈ، ورمونٹ، واشنگٹن اور وسکونسن شامل ہیں۔ ایچ- 1 بی ویزا پروگرام امریکا میں ہنر مند غیر ملکی کارکنوں کے لیے ایک اہم راستہ سمجھا جاتا ہے جس کے تحت بڑی تعداد میں پیشہ ور افراد ٹیکنالوجی، صحت اور تعلیمی تحقیق کے شعبوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

امریکہ میں ہولناک دھماکے سے ایک گھر کے پرخچے اڑ گئے

کیلیفورنیا، 13 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کے ایک رہائشی علاقے میں گیس لائن پھٹنے سے ایک گھر کے پرخچے اڑ گئے اور زوردار دھماکے سے تباہی پھیل گئی۔ دھماکے کے نتیجے تین عمارتیں آگ کے شعلوں میں گھر گئیں، یہ واقعہ 11 دسمبر کو مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 9 بج کر 30 منٹ پر کیلیفورنیا کے شہر ہیورڈ میں پیش آیا، جس میں کم از کم 6 افراد زخمی ہوئے۔ اس ہولناک واقعے کی فوٹیج سامنے واقع ایک گھر کے ڈور بیل کیمرے میں محفوظ ہوئی، جس میں یہ خوف ناک لمحے کو دیکھا جا سکتا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ رہائشی گلی میں مرمت یا تعمیراتی کام جاری ہے اور ایک کارکن ہائی وز جیکٹ پہنے ایک ٹرک کے قریب کھڑا ہے، جس کے ساتھ ایک موبائل ٹوائلٹ اور ٹریفک کونز رکھے ہیں، جب کہ سڑک کے دوسری جانب ان کے پیچھے ایک کھدائی کرنے والی مشین (ڈگر) موجود ہے۔ اچانک گیس لائن پھٹتی ہے اور ایک زبردست دھماکے کے ساتھ تین عمارتیں فوراً آگ کے گولے میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ دھماکے کی آواز بم پھٹنے جیسی محسوس ہوتی ہے۔ دھماکے کے بعد ملبے کے سینکڑوں ٹکڑے فضا میں بکھر جاتے ہیں، جب کہ سامنے کھڑا کارکن فوراً جان بچانے کے لیے جھک جاتا ہے اور ایک زبردست دھماکے کے ساتھ تین عمارتیں فوراً آگ کے گولے میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ دھماکے کی آواز بم پھٹنے جیسی محسوس ہوتی ہے۔ دھماکے کے بعد ملبے کے سینکڑوں ٹکڑے فضا میں بکھر جاتے ہیں، اس سے پہلے کہ ملبہ نیچے آ کر گرے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق پیسفک گیس اینڈ الیکٹرک کمپنی کو صبح تقریباً 7 بج کر 35 منٹ پر اطلاع دی گئی تھی کہ ایک تعمیراتی عملہ کسی پراپرٹی پر کام کے دوران زیرِ زمین گیس لائن کو نقصان پہنچا بیٹھا ہے۔ یوٹیلٹی عملے کو دو مختلف مقامات پر گیس کے اخراج کا پتہ چلا۔ کمپنی کے مطابق صبح تقریباً 9 بج کر 25 منٹ پر گیس کی فراہمی بند کر دی گئی تھی، تاہم اس کے تقریباً 10 منٹ بعد دھماکہ ہو گیا۔

چینی سائنسدانوں نے چکن کا متبادل سستا گوشت تیار کر لیا

بیجنگ/ ۱۳ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) چینی سائنسدانوں نے چکن جیسی غذائیت، ذائقے اور ساخت والا گوشت (پروٹین) تیار کر لیا۔ خبر رساں ادارے کے مطابق چینی سائنسدانوں نے فرمینٹیشن اور فائبر اسٹرکچرنگ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے چکن کا متبادل گوشت تیار کیا ہے۔ محققین کے مطابق اس پروٹین کو پودوں سے حاصل ہونے والے غذائی اجزا سمیت فنگس سے تیار کیا گیا ہے، ابتدائی ٹیسٹ بتاتے ہیں کہ اس پروٹین کو چکن کی طرح پکایا جا سکتا ہے حتیٰ کہ اس متبادل کو چکن کی طرح ریشے ریشے بھی کیا جا سکتا ہے۔ چکن کے متبادل گوشت کی تیاری کا مقصد بڑے پیمانے پر استعمال کیلئے پولٹری فارمنگ پر انحصار کو کم کرتے ہوئے عوام کو چکن کا ایک سستا اور غذائیت بھرا متبادل پیش کرنا ہے۔ چینی فوڈ ٹیکنالوجی ماہرین کے مطابق یہ نیا پراڈکٹ طویل مدتی غذائی تحفظ کے چیلنجز حل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب چکن کا متبادل تیار کیا گیا گوشت جلد ہی منتخب کردہ مارکیٹس میں متعارف کروائے جانے کے بعد ریسٹورینٹ، پیکڈ فوڈز اور گھریلو ضروریات کے طور پر استعمال میں لایا جا سکے گا۔

پیغام

محترم بزرگ ممبران حضرات

السلام علیکم

جیسا اپ جانتے ہیں کہ احاطہ وقار بزرگوں کے نام وقف کیا گیا ہے۔ یہاں پر ہر بزرگ شہری کو عزت و احترام، محبت، قدر و منزلت اور خوشنودی کا اعلیٰ مقام مل جاتا ہے۔ بزرگ حضرات یہاں ہر روز دس بجے سے چار بجے تک رہتے ہیں۔ یہاں پڑھنے کے لیے اخبار اور لائبریری کتابیں میسر ہیں۔ بزرگوں کے لیے ایک سپیشل ڈاکٹر کے علاوہ فزیوتھیراپسٹ ڈاکٹر علاج کے لیے موجود ہے۔ غرض ہر قسم کی سہولیت موجود ہے۔

ہر 15 دنوں کے بعد بزرگوں کا ایک بڑا جلسہ ہوتا ہے۔ جس میں ماہر نفسیات، عالم دین، ادیب، قلم کار اور سماجی کارکن بحثیت مہمان تشریف لاتے ہیں۔ شعر و شاعری، علم و ادب، مجالس کا انعقاد ہوتا ہے۔ مختلف سکولوں اور کالجوں کے طالب علم ڈرامہ، روف، اوپرا، سماج میں بزرگوں کا رول، ماں باپ کی خدمت، حب الوطنی، سماجی بدعت کا خاتمہ کے ڈرامہ پیش کرتے ہیں۔

یہاں عدالت عالیہ کے آنریبل جسٹس، جج صاحبان اور ماہر قانون محکوم مظلوم بے سہارا بزرگوں کو عدالتوں میں مفت مدد کرتے ہیں۔ ممبران احاطہ وقار کی سفارش پر ویل چیر، سٹکس، شنوائی مشین، سلائی مشین، معمولی قیمت پر دوائیاں وغیرہ وقتاً فقتاً دی جاتی ہے۔

تمام ممبران و بزرگان سے گزارش ہے کہ سال 2026 کے لیے احاطہ وقار کا ممبر بننے کے لیے مندرجہ ذیل معلومات چیئرمین احاطہ وقار کو بہم پہنچائے۔ معلومات نیچے دیے ہوئے فون نمبر پر یا خود احاطہ وقار پر پیش کرے۔

۱۔ نام ۲۔ پتہ ۳۔ سابقہ پیشہ
۴۔ واٹسپ نمبر +919419988466

چیرمین سینیر سیٹیزنز کونسل
احاطہ وقار جہانپورہ سرینگر

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

(Tele-fax No: 019-2496089, e-mail id

Subject: -Repairs/replacement to departmental inspection vehicle (Bolero) bearing no:-JKO1AE9877

Ref :-This office e- NIT no: M&HDS/TS/2025-26/115/e-tendering Dated 12.02.2025

CORRIGENDUM

The warranty Period for the item No 02 and 06 of BOQ will be minimum three year and one year respectively.

And read payment terms as

90% of the contract value on successful completion of work in all respects as per BOQ and report to the same effect from the concerned engineer in charge. Verification of bill must be accompanied by return indent of old part duly (if applicable) vetted by store incharge/AEE concerned.

2. Balance 10% of the contract value shall be released after successful completion of DLP period i,e one year

Payments shall be released against

1. GPS photographs
2. Warranty card for battery duly stamped by authorized dealer of OEM mentioning date of end of warranty period or fromOEM(However any extended warranty given by OEM shall be applicable)
3. Verification from concerned AEE,

All other Terms and Conditions of the NIT shall remain the same.

Sd/-
Executive Engineer,
Mechanical & Hospitals Division,
Srinagar

No: M&HDS/TS/6936-39Dated:13.12.2025
DIPK No:-8978-25 Dated 13-12-2025

Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITING TENDER

NIT No- 142 of RnB-Sopore of 2025-2026 e-tendering DATED 13.12.2025.

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K, e-tenders (in Single Cover System) are invited on Percentage rate basis from approved and eligible contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S.No.	Name of Work	Adv. cost	Cost of Tender Documents In Rupees	E/Money	Time for completion of work	Time & Date of Opening of Bid	Class of Contractor	M. H of Account	Position of TS
1	Laying of RCC pips on various roads at various spots incl. Sangramma Sopore Sadeeq Colony Botingoo Zaingeer.	7.00	300/-	14000/-	30 days	02.01.2026	DEE/ CEE	3054 M&R	CE (R&B)NK/ TS/226 of 2025-26 dated:11-12 2025

Project Authority: Chief Engineer PWD (R&B) North Kashmir Position of funds: Available

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other detail's can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below

1	Date of issue of tender Notice	13 .12.2025	
2	Period of downloading of bidding documents	13 .12.2025	01.01.2026(upto 4.PM)
3	Bid Submission start date	13.12.2025	
4	Bid submission End date	01.01.2026 (4.00 PM)	
5	Date and time of opening of bides (online)	02.01.2026(12 PM) in the office of Ex. Engineer R&B Division. Sopore	

2, Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) with NIT No. Name of work and S.No. deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore (tender inviting authority) as the cost of the tender document.

At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Sopore . Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released after submission of a performance security of 5% of the quoted cost which will be released after completion of the DLP/Maintenance Period.

3(b) Geotag Photographs Minimum 03 sets (01 set Comprising of Photograph before, during and after execution of work) of size 26 cm x21 cm to be provided.

Unbalanced Bid:- In case bid of the successful bidder is unbalanced, the Successful bidder will have to provide additional performance security in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Sopore (tender receiving authority) vide Principal Secretary to Government Finance department's circular issued under endorsement No: DF-Code/ 441/ 2021-02-158 dated" 8.8.20025.

a: Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/security percentage shall be Incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

b. Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be Incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guaranteepercentage shall be applied on the bid price.

c, The additional performance guarantee percentage shall be rounded off to the next lower percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is below 0.5% or next higher percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is 0.5% or more.

d, The additional performance security shall be treated as part of the performance security . Additional performance security shall be taken only after approval of next higher authority.The additional performance security shall be released only after successful completion of work.

4 The date and time of opening of Bids shall be notified on web Site www.jketenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same web site in the office of the Tender receiving authority).

5, The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of technical Bids.

6, Instruction to bidders regarding e-tendering process.

6.1,Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in acquaint bid submission process.

6.2, To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendor.

6.3, The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form..

6.4, Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-I

6.5, Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid. Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.

7, The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.

8, Scanned copy of cost of tender document in shape of Treasury challan pledged to Executive Engineer R&B Division Sopore (the date of challan should be in between the date of start of bid and Bid submission end date) must be uploaded with the bid. The original Treasury challan (cost of tender document),and related documents etc must be uploaded with the documents of the bid.

The original Treasury Challan (Cost of tender document) and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of contract.

Sd/-
Executive Engineer,
R&B Division Sopore

No 9027-36 Dated: 13 .12.2025.
DIPK No:-8986-25 Dated 13-12-2025

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار۱۴ دسمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۲ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

کسی شخص پر اس وقت تک اعتماد نہیں کرنا چاہیے جب تک اس کے غصے کو آزمانہ لے (حضرت عمر فاروقؓ)

خود کو بدلنے کی ضرورت

کہا جاتا ہے کہ زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے انسان میں خوداعتمادی کا ہونا اتنا ہی ضروری ہے جتنا دن کے لیے سورج کا ہونا ضروری ہے۔ خوداعتمادی کو کامیابی کی کنجی کہا جاتا ہے اور کامرانی کی پہلی سیڑھی سمجھا جاتا ہے۔ خوداعتمادی اللہ تعالیٰ کی اتنی بڑی نعمت ہے کہ کسی بھی انسان کا اس کے بغیر کامیابی کے راستوں پر گامزن ہونا انتہائی مشکل ہوتا ہے اور خوداعتمادی کے ساتھ مشکلات سے لڑنا انتہائی آسان ہوتا ہے۔ کامیاب افراد کی ترقی کا راز ان کی خوداعتمادی میں ہی چھپا ہوتا ہے، جو لوگ اپنی زندگی کے مقاصد کا تعین کر لیتے ہیں اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنے مقاصد کی تکمیل میں لگ جاتے ہیں وہ لوگ ہی کامیابی تک پہنچ پاتے ہیں۔ ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ انسان کی عملی زندگی میں ناکامی کی بنیادی وجہ خوداعتمادی میں کمی کا ہونا ہے، جن لوگوں میں خوداعتمادی کی کمی ہوتی ہے ان کے دلوں میں یقین کی پختگی بھی نہیں ہوتی۔ جو انسان اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھتا ہے، وہ ناکامی کو آخری و حتمی ماننے سے انکار کر دیتا ہے اور مقصد کے حصول کے لیے مسلسل جدوجہد کرتا رہتا ہے۔ وہ بالآخر کامیاب ہو جاتا ہے، لیکن جس شخص میں خوداعتمادی نہیں ہوتی وہ اپنی ہر ناکامی کو تقدیر کا لکھا سمجھ کر خود کو پستی میں دھکیل دیتا ہے۔ حالانکہ اپنی ناکامیوں کو تقدیر کا لکھا سمجھ لینا حالات سے فرار ہوتا ہے۔

خوداعتمادی ایک ایسی انسانی صفت ہے جس سے ہر شخص مالامال ہونے کی خواہش رکھتا ہے۔ چونکہ خوداعتمادی ایک مثبت رویہ ہے، اس لیے دیگر مثبت رویوں کی طرح یہ بھی انسانی زندگی میں بہت سی مثبت اور خوش آئند تبدیلیاں لے کر آتی ہے۔ خوداعتمادی خوف کی ضد ہے اور خوف انسان کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیتا، یہ خوف ہی ہے جو کسی منزل کا تعین کرنے سے پہلے ہی راہی کو راستے کی دشواریوں کے وسوسوں اور اندیشوں سے خائف کرتے ہوئے عزائم اور ارادوں کو متزلزل کر دیتا ہے۔ اندیشے اور خوف خوداعتمادی کو سخت چوٹ پہنچاتے ہیں، ان اندیشوں اور خوف سے ہی انسان میں احساس کمتری پیدا ہوتی ہے، جبکہ خوداعتمادی سے سرشار شخص زندگی کی مشکلات پر قابو پا کر کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ اگر انسان خود ہی اپنی صلاحیتوں کے بارے میں تشکیک کا شکار ہو اور اسے اس بات پر اعتماد ہی نہ ہو کہ میری کامیابی یقینی ہے تو وہ کیونکر کامیاب ہو سکتا ہے۔ اس لیے کامیاب ہونے کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب سے عطا کی ہوئی صلاحیتوں کا ادراک اور ان پر مکمل اعتماد ہونا ضروری ہے۔ کسی انسان میں صلاحیتوں کی کمی نہیں ہوتی، بلکہ خوداعتمادی کی کمی ہوتی ہے۔ ہر انسان میں صلاحیتیں ضرور ہوتی ہیں چاہے مخفی طور پر ہی موجود ہوں، لیکن وہ خوداعتمادی میں کمی کی وجہ سے اس جوہر کو ابھرنے کا موقع نہیں دیتا، نتیجتاً ناکام رہتا ہے۔ اگر انسان کو اپنی ذات پر مکمل اعتماد ہو تو وہ بڑے سے بڑا کارنامہ بھی بآسانی سرانجام دے سکتا ہے۔

خوداعتمادی کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہوتا کہ ہر کام میں کامیابی حاصل ہو، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی مشکل کا سامنا ہو تو یہ معلوم ہو کہ محنت اور کوشش سے اس مشکل پر قابو پایا جا سکتا ہے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تب بھی شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ خوداعتمادی دراصل مختلف شعبوں میں انسان کی صلاحیتوں اور قابلیتوں کا اندازہ لگانے کا موثر پیمانہ ہے۔ جس شعبے میں انسان کی معلومات بہتر ہوں گی اسی میں خوداعتمادی بھی زیادہ ہوگی۔ اس لیے جب انسان کسی شعبے میں ناکام ہوتا ہے تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس شعبے میں اس کی معلومات ناکافی ہیں تو اپنی اس ناکامی پر کڑھنے کے بجائے اس شعبے میں اپنی صلاحیتوں اور معلومات میں اضافہ کرنا چاہیے۔ ماہرین نفسیات کے مطابق ایک کامیاب شخصیت بننے کی کنجی یہ ہے کہ اپنی قابلیت اور صلاحیت کے شعبوں میں اعتماد پیدا کیا جائے اور جس شعبے میں بھی قابلیت کم ہو اس کے بارے میں عدم اعتماد کا شکار ہونے کی بجائے اپنی قابلیت کو بڑھاوا دیا جائے۔ ناکام ہونا کوئی بڑی بات نہیں ہے، ناکامی تو ہماری استاد ہوتی ہے۔ وہ ایک نشانِ راہ ہوتی ہے۔ اگر ہم ناکام ہوتے ہیں تو اس سے ہمیں ایک نیا اعتماد حاصل ہونا چاہیے، کیونکہ اہم اور کامیاب ترین لوگ بارہا ناکامی سے دوچار ہوتے ہیں اور ہمیشہ مقصد کے حصول کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ خوداعتمادی بھی ہمیں عموماً سابقہ صورتحال میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ ہم نے سابقہ کام کس طرح سے سرانجام دیے تھے اور آئندہ کیسے سرانجام دینے چاہیے۔

22 جمادی الثانیہ یوم وفات ابوبکر صدیقؓ

ثناءاللہ مجیدی

دنیا کے تقویم میں بے شمار تاریخیں آتی ہیں اور گزر جاتی ہیں، لیکن کچھ تاریخیں ایسی ہوتی ہیں جو محض ہندسوں کی ترتیب نہیں ہوتیں، بلکہ اپنے اندر ایسی بے مثال تقدیس رکھتی ہیں جو دل کی گہرائیوں کو جھنجھوڑ دیتی ہے۔ وہ تاریخیں انسان کو اس کی اصل معرفت، اس کے ایمان کی بنیاد اور اس کی نسبتوں کی حرارت تک لے جاتی ہیں۔ انہی روح پرور تاریخوں میں سے ایک تاریخ 22 جمادی الثانیہ ہے وہ دن جس کا ذکر آتا ہے تو دل میں ایک عجیب سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جو سیدنا ابوبکر صدیقؓ کی مبارک یاد کو تازہ کرتی ہے وہ پاکیزہ شخصیت جس کی سیرت کا ہر ورق اُمت کے لیے مشعلِ راہ ہے اور جس کا کردار تاریخِ اسلام کا سب سے روشن ترین نقوش میں سے ہے۔

مدینہ طیبہ کی گلیاں اس دن کچھ اور ہی رنگ رکھتی ہوں گی۔ وہ مدینہ جس نے رسول اللہؐ کے قدموں کی برکتوں کو محسوس کیا وہ مدینہ جو نورِ نبوی کا مرکز تھا آج ایک اور آفتاب کو الوداع کہہ رہا تھا۔ 22 جمادی الآخری 13 ہجری وہ لمحہ جب صدیق اکبرؓ، رسول اکرمؐ کے ابدی رفیق، حق کی راہ کے سب سے سچے مسافر، اور ایمان کے ستون اس دنیا سے پردہ فرما گئے۔ یہ دن محض ایک وفات کا دن نہیں، بلکہ وفا، صداقت، ہمت اور دین کے تحفظ کی پوری تاریخ اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔

سیدنا ابوبکرؓ کی زندگی اگر ایک لفظ میں بیان کی جائے تو وہ "صداقت" ہے۔ وہ صداقت جو صرف زبان کی نہیں، عمل کی بھی تھی۔ وہ وفا جو کسی نفع یا رنج سے مشروط نہ تھی، وہ محبت جو زمانے کے حالات کے ساتھ کم زیادہ نہ ہوتی تھی۔ وہ نبی اکرمؐ کے ساتھ وہی نظر آئے جہاں سب سے زیادہ غیر معمولی ایمان کی ضرورت تھی۔ غارِ ثور کی تاریکی ہو یا ہجرت کی آزمائش، مکہ کی سنگینیاں ہوں یا مدینہ کا سفر، ہر مقام پر صدیقؓ کی رفاقت ایمان کا استعارہ بن گئی۔ غارِ ثور کے اس مقدس لمحے کا ذکر قرآن نے ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دیا:

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا (التوبہ: 40)

یہ وہ جملہ ہے جو صرف تسلی نہیں تھا بلکہ پوری امت کے لیے اس عظیم رفاقت کی دائمی گواہی تھا۔ یہ ثبوت تھا کہ اللہ کے نزدیک سیدنا ابوبکرؓ کا کیا مقام ہے کہ ان کا ذکر قرآن میں نبیؐ کے ساتھ ہمیشہ کے لیے درج ہو گیا۔ یہ آیت اُن کے ایمان، اُن کی جرات اور اُن کے قرب کی عظمت کا اعلان ہے۔

آپؓ کی فضیلت کے بے شمار پہلو ہیں، مگر رسول اکرمؐ کا یہ ارشاد آپؓ کی غیر معمولی عظمت کو سب سے زیادہ واضح کرتا ہے": اگر میں کسی کو اپنا خاص دوست بناتا تو ابوبکر کو بناتا، لیکن اللہ نے مجھے اپنی دوستی کے لیے چن لیا ہے۔" (صحیح بخاری: 3656)

رسول اللہؐ کی زبانِ مبارک سے نکلے ہوئے یہ الفاظ وہ رتبہ بیان کرتے ہیں جس تک کوئی دوسرا انسان نہیں پہنچا۔ اسی طرح مسجد نبوی کے دروازوں کے بارے میں حکم دیا گیا کہ ": مسجد میں تمام دروازے بند کر دیے جائیں، سوائے ابوبکر کے دروازے کے۔" (صحیح بخاری: 466)

یہ اعلان صرف محبت کی بنیاد پر نہ تھا بلکہ امت کے لیے ایک واضح پیغام تھا کہ سب سے زیادہ اہل، سب سے زیادہ قریبی اور سب سے زیادہ قابلِ اعتماد شخصیت ابوبکرؓ ہیں۔ آپؓ کی خلافت کا وقت ظاہری طور پر مختصر تھا، لیکن اس میں ہونے والے فیصلے اور کارنامے ایسے عظیم ہیں کہ کئی صدیوں تک امت ان کی روشنی میں چلتی رہی۔ رسول اللہؐ کی وفات کے بعد پورا عرب فتنوں کی لپیٹ میں تھا۔ جھوٹے مدعیانِ نبوت پیدا ہو چکے تھے، کچھ قبائل مرتد ہو گئے، کچھ نے زکوۃ دینے سے انکار کر دیا۔ وہ وقت تاریخ کا انتہائی نازک مرحلہ تھا۔ اگر اس لمحے امت کی قیادت کمزور پڑ جاتی تو نعوذ باللہ اسلام کی بنیادیں متزلزل ہو سکتی تھیں مگر صدیق اکبرؓ نے پہاڑ جیسی ثابت قدمی دکھائی۔ ان کا وہ تاریخی جملہ نہ صرف ان کے عزم بلکہ ان کے ایمان کا آئینہ دار ہے ": اگر وہ لوگ جنہوں نے رسول اللہؐ کے زمانے میں ایک رسی بھی بطور زکوۃ ادا کی تھی، اب اس سے انکار کریں تو میں اس پر بھی ان سے جنگ کروں گا۔" (صحیح بخاری: 6924)

یہ جملہ صرف فیصلہ نہیں تھا، یہ اسلام کے بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کا اعلان تھا۔

قرآن کی جمع و تدوین بھی انہی کے دور کی سب سے اہم خدمت ہے۔ جنگ یمامہ میں حفاظ کی بڑی تعداد کے شہید ہونے پر قرآن کے ضائع ہونے کا خطرہ محسوس ہوا۔ حضرت عمرؓ نے مشورہ دیا کہ قرآن کو ایک جگہ جمع کر دیا جائے۔ ابتدا میں ابوبکرؓ نے ہچکچاہٹ محسوس کی کہ یہ ایسا کام ہے جو رسول اللہؐ نے نہیں کیا، لیکن جب معاملے کی اہمیت واضح ہوئی تو فرمایا": یہ خیر کا کام ہے اسے ضرور کیا جانا چاہیے۔" (صحیح بخاری: 4986)

پھر انہوں نے حضرت زید بن ثابتؓ کو یہ عظیم ذمہ داری سونپی۔ آج دنیا کے کونے کونے میں ایک ہی قرآن تلاوت کیا جاتا ہے، یہ صدیق اکبرؓ کی بصیرت کا صدقہ ہے۔ آپؓ کی سخاوت بھی تاریخِ انسانیت کا ایک بے مثال باب ہے۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر جب نبی اکرمؐ نے اہلِ ایمان سے مدد طلب کی تو حضرت عمرؓ آدھا مال لے آئے اور دل میں امید تھی کہ شاید آج ابوبکرؓ سے آگے نکل جائیں گے۔ لیکن صدیقؓ اپنا سارا مال لے آئے۔ رسول اللہؐ نے پوچھا": گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا؟" فرمایا": اللہ اور اس کا رسول۔" (سنن ترمذی: 3675)

ایمان کا ایسا مقام تاریخِ بشر میں کہیں نہیں ملتا۔

22 جمادی الثانیہ کے دن جب آپؓ کے آخری لمحات قریب آئے تو مدینہ کی فضا میں ایک عجیب اداسی پھیل گئی۔ آپؓ نے کفن کے لیے وہی پرانا کپڑا پسند فرمایا جو وہ زندگی میں استعمال کر چکے تھے۔ کسی نے عرض کیا": یہ پرانا ہے۔" فرمایا:

"نیا کپڑا زندہ لوگوں کے لیے بہتر ہے، مجھے وہی پرانا دے دو۔" (طبری)

یہ زہد اور دنیا سے بے نیازی اپنی انتہا کو چھوتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

آپؓ کی آخری وصیت آج بھی حکمرانوں کے لیے آئینہ ہے۔ فرمایا کہ خلافت کے دوران بیت المال سے جو وظیفہ ملا ہے، وہ سب واپس کر دیا جائے": میں اللہ کے حضور خالی ہاتھ آیا تھا، خالی ہاتھ واپس جانا چاہتا ہوں۔"

جب آپؓ دنیا سے رخصت ہوئے تو مدینہ پر سناٹا چھا گیا۔ وہ شہر جس نے رسول اللہؐ کی جدائی کا زخم دیکھا تھا، آج ایک اور عظیم ہستی کو الوداع کہہ رہا تھا۔ آنکھیں نم تھیں، دل بوجھل تھے۔ یہ رخصتی کسی عام انسان کی نہیں تھی یہ اس ہستی کی تھی جس نے امت کو سہارا دیا، جس نے دین کو فتنوں سے بچایا، جو ہر آزمائش میں رسول اللہؐ کے پہلو میں کھڑے رہے۔ آپؓ کی سب سے بڑی سعادت یہ ہے کہ آپؓ کو رسول اللہؐ کے پہلو میں دفن ہونے کا شرف ملا۔ دنیا میں بھی رفاقت، قبر میں بھی رفاقت، اور یقیناً آخرت میں بھی رفاقت۔

آج جب 22 جمادی الثانیہ کی تاریخ آتی ہے تو دلوں میں عجیب کیفیت جنم لیتی ہے۔ یہ تاریخ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ایمان محض نعروں کا نام نہیں، وہ عملی قربانی، وفا اور صداقت کا نام ہے۔ صدیق اکبرؓ کی زندگی ہمیں بتاتی ہے کہ سچائی صرف زبان سے نہیں بلکہ کردار سے ثابت ہوتی ہے۔ قیادت کا اصل مطلب صرف منصب نہیں، امت کے بوجھ کو کندھوں پر اٹھانا ہے۔ اے اللہ! ہمیں سیدنا ابوبکر صدیقؓ کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں سچائی، وفا اور قربانی کی وہ روشنی عطا فرما جو ان کے سینے میں تھی۔ دین کی محبت اور اس کی خدمت کی توفیق دے۔ اور ہمیں بھی ثابت قدمی عطا فرما جس سے ایمان کے چراغ ہمیشہ روشن رہیں۔ آمین۔

نگینہ انٹرنیشنل کا ادب نامہ جنوری تا اکتوبر 2025

رئیس احمد کمار
قاضی گنڈ کشمیر

نگینہ انٹرنیشنل ملک کے معیاری اور معتبر اردو رسالوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ رسالہ وحشی سعید کی ادارت اور نور شاہ صاحب کی نگرانی میں مسلسل منظر عام پر آ رہا ہے۔ اس رسالہ کی ایک اہم خصوصیت اور خوبی یہ ہے کہ اس میں نامور و معتبر ادیبوں کے ساتھ ساتھ نوآموز قلمکاروں کی نگارشات کو بھی جگہ دی جاتی ہے اور انہیں حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ نگینہ انٹرنیشنل کا تازہ ادب نامہ جنوری تا اکتوبر 2025، حال ہی میں منظر عام پر آیا ہے اور ایک پروقار ادبی تقریب کے دوران ہوٹل شہنشاہ پیلس سرینگر میں اس کا اجراء کیا گیا۔ یہ شمارہ 176 صفحات پر مشتمل ہے اور اس کا سرورق دیدہ زیب و قابل دید ہے۔ سرورق پر ہمدم کشمیری، بلراج بخشی اور اشرف آثاری کی تصاویر نظروں سے گزرتی ہے جو سال رواں کے دوران مالک حقیقی سے جا ملے ہیں۔ بات سے بات، اداریہ میں تینوں ادباء ہمدم کشمیری، آنجہانی بلراج بخشی اور اشرف آثاری کو خوبصورت و بہترین الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا ہے اور ان کی ادب کے تئیں خدمات کو گنا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نوجوان نسل کا منشیات کی طرف بڑھتے رجحان کو بھی باعث تشویش قرار دیا گیا ہے اور اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ہمیں فردی سطح پر بھی اس کے روک تھام کے لئے اپنا رول نبھانا چاہئے۔ اشرف عادل، ڈاکٹر علی عباس اور علی شاہد دلکش کی حمدیہ اور نعتیہ نظمیں بھی قارئین کی نگاہوں سے گزرتی ہیں۔ خوش فکر شاعر ہمدم کشمیری - سکندر مرزا کا ایک نہایت ہی پرکشش اور پرمغز مضمون ہے جس میں ہمدم کشمیری کی ادبی خدمات کو یاد کیا گیا ہے اور انکے دونوں شعری مجموعوں لہو دھوپ کی اور ورق سادہ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔ بقول سکندر مرزا، ہمدم کشمیری کے دونوں مجموعوں میں شاعری کا معیار خوب سے خوب تر ہے۔ وہ ایک باضمیر شاعر ہی نہیں بلکہ اپنے سماج، قوم اور دھرتی کے دکھوں کو گہرائی سے محسوس کرتا ہوا شاعر ہے۔ اشرف آثاری بحیثیت مبصر - ڈاکٹر ریاض توحیدی صاحب کا مدلل و مفصل مضمون ان کی ادبی زندگی اور ادبی خدمات کا بھرپور احاطہ کرتا ہے۔ اشرف آثاری صاحب نے اپنی ادبی خدمات بحیثیت ایک افسانہ نگار، شاعر اور بطور ایک مبصر انجام دی ہیں۔ مگر ڈاکٹر ریاض توحیدی صاحب نے اس مضمون میں ان کی تبصرہ نگاری کا احاطہ کرتے ہوئے ان کی علمی صلاحیت، سنجیدہ مطالعہ اور وسیع سوچ کو اجاگر کیا ہے۔ بقول ڈاکٹر ریاض توحیدی صاحب، اشرف آثاری کے سو سے زیادہ تبصرے اور مضامین میری نظر سے گزرے ہیں، جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ انہوں نے مطالعہ کو حرز جاں بنایا تھا جو کہ آج کے دور میں ادبی دوستی کی مثال قرار دی جا سکتی ہے۔ بلراج بخشی، ڈاکٹر جگموہن سنگھ کا طویل اور جامع مضمون اس شمارے کا حصہ ہے۔

مضمون نگار نے بلراج بخشی کی حالات زندگی اور ان کی ادبی خدمات پر مفصل روشنی ڈالی ہے۔ بلراج بخشی نہ صرف ایک مضمون نگار تھے بلکہ بحیثیت ایک شاعر، افسانہ نگار، صحافی اور نقاد ان کی ادبی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ بقول مضمون نگار، بلراج بخشی نے عصر حاضر کے سیاسی، سماجی، تہذیبی اور اخلاقی موضوعات کو اپنے افسانوں کا موضوع بنایا۔ ان کے افسانوی مجموعہ "ایک بوند زندگی" میں ایسے کئی افسانے ہیں جن کو بلراج بخشی سے پہلے کسی اور نے نہیں چھوا تھا۔ علاوہ ازیں، مضمون نگار نے بلراج بخشی کے تمام افسانوی و شعری مجموعوں پر کھل کر بات کی ہے اور ان کی خوبیوں کو بیان کیا ہے۔

گواہ - پروفیسر محمد زمان آزردہ، انشائیہ صنف اردو ادب کی مشکل ترین صنف مانی جاتی ہے۔ انشائیہ تخلیق کرنا واقعی کار دارد والا معاملہ ہے۔ زبان و بیان پر مکمل دسترس رکھنے والے اور اس صنف پر خاصا عبور رکھنے والے قلم کار ہی ایک کامیاب انشائیہ تخلیق کر سکتے ہیں۔ وادی گلپوش سے تعلق رکھنے والے بہت ہی کم قلم کار معیاری انشائیے رقم کرتے ہے۔ پروفیسر محمد زمان آزردہ جہاں کامیاب مضمون نگار اور نقاد کے طور پر برصغیر میں پہچانے جاتے ہیں وہیں انہیں انشائیہ لکھنے پر بھی مکمل دسترس ہے۔ نگینہ انٹرنیشنل کے اس شمارے میں شامل ان کا انشائیہ گواہ اس بات کا ثبوت ہے کہ انشائیہ نگار نے تمام زاویے مدنظر رکھ کر ایک کامیاب اور موثر انشائیہ رقم کیا ہے۔ انشائیہ کا موضوع ایسا چنا ہے کہ کھیلتے کھیلتے اور بات میں بات کرتے کرتے گواہ جیسا ایک معیاری اور کامیاب انشائیہ اپنے قارئین کے سپرد کر دیا ہے۔ چوری اور سینہ زوری، انجینئر شفیع احمد کا اس شمارے میں شامل دوسرا انشائیہ ہے۔ قلمی نام، ایس معشوق احمد وادی کشمیر کے ایک منجھے ہوئے اور ابھرتے ہوئے نوجوان قلم کار ہیں۔ جو نہ صرف مضامین اور تبصراتی مضامین رقم کرتے ہیں بلکہ ان کا انشائیہ لکھنے کا فن واقعی قابل ستائش اور قابل تعریف ہے۔ ان کے بیشتر انشائیے، صنف انشائیہ کی کسوٹی پر کھرے اترتے ہیں اور قارئین کو متاثر کیے بغیر نہیں رہتے۔ نگینہ کے اس شمارے میں شامل قلمی نام انشائیہ سلیس زبان میں لکھا گیا ایک کامیاب اور معیاری انشائیہ ہے۔ تخلیق کو پڑھ کر قاری کو معلوم ہو جاتا ہے کہ انشائیہ نگار نے اپنا قلمی نام رکھنے کے لیے کتنے مراحل طے کیے ہیں۔ وہ کون تھی، اس شمارے میں شامل چوتھا اور آخری انشائیہ ہے جو ڈاکٹر علیم خان فلکی نے رقم کیا ہے۔ قصہ دراصل یہ ہے، وحشی سعید کے افسانوں پر ایک مدلل اور طویل مفصل مضمون ڈاکٹر جاوید انور نے لکھا ہے جو اس شمارے کا حصہ ہے۔

جوش ملیح آبادی کی شاعری میں رومانوی پہلو، ڈاکٹر احسان عالم کا ایک خوبصورت اور قابل داد مضمون ہے۔ اس مضمون میں مضمون نگار نے نہ صرف جوش کو رومانوی شاعر قرار دیا ہے بلکہ اردو ادب میں جن شاعروں نے رومانی شاعری کہی ہے ان پر بھی تعارفی کلمات لکھ دیئے ہیں جیسے اقبال، عظمت اللہ، احسان دانش وغیرہ۔ منظومات کے باب میں جن نمائندہ شاعروں کے کلام کو اس شمارے کا حصہ بنایا گیا ہے اور جن کی شاعری اس میں درج ہے، ان میں سیفی سروجنی، انور آفاقی، ڈاکٹر روف خیر، اشرف عادل، ڈاکٹر شبنم عشائی، مصداق عظمی، شمیم اختر، ڈاکٹر گلزار احمد وانی، ڈاکٹر شائستہ یوسف، علی شیدا، غلام نبی شاہد وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ خماری آنکھیں، رحیم رہبر کی کہانی کو رشید کانسپوری نے کشمیری ترجمہ کیا ہے۔ نوجوان لڑکا کس طرح اس بھول میں رہ جاتا ہے کہ سارہ جو اسے پارک میں ملی تھی شاید ایک آوارہ اور بدکردار لڑکی ہے حالانکہ وہ اسے اپنے جوانمرگ بھائی امجد کے روپ میں دیکھ رہی تھی۔ ڈاکٹر نذیر مشتاق کے تین افسانچوں دولت، بلاعنوان اور نابینا کو اس شمارے میں جگہ دی گئی ہے۔ تینوں افسانچے سماجی عکاسی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ کیسے کیسے لوگ اور فرض کی ادائیگی، ڈاکٹر علی عباس کے دو افسانچے جو اس شمارے میں شامل کئے گئے ہیں۔ موجودہ دور کے انسانوں کی بے رحمی اور رشوت اور جھوٹ جیسی بیماریوں میں مبتلا لوگوں کو آگاہی ان افسانچوں کے زریعے دی گئی ہے۔ چور کی داڑھی میں تنکا اور خدا ہی حافظ، شیخ بشیر احمد کے دو افسانچے ہیں جو اس شمارے میں شامل ہوئے ہیں۔ کس طرح لوگ بجلی میٹر پر ہوک لگا کر بے ایمانی کا کام انجام دیتے ہیں جس میں ایک مولوی صاحب بھی پیچھے نہیں رہتے افسانچے کے زریعے دکھایا گیا ہے۔ کتابوں کے ساتھ ہمارا کیسا رویہ رہتا ہے کہ چپل و جوتوں کو الماریوں میں بلکہ کتابوں کو سڑک کنارے ریڑیوں پر بیچا جاتا ہے اور کتاب پڑھنے کے بجائے انہیں نظر انداز کر کے ناو بنا کر جھیل کی نظر کیا جاتا ہے۔

میاں فصیح اور دوہری موت، رشید راہگیر کے دو افسانچے جو چونکا دینے والے ثابت ہو رہے ہیں اس شمارے میں درج ہیں۔ بھائی، جاوید شبیر کا افسانچہ بیوی کی چال اور بہانے کو بے نقاب کرتا ہوا اسے ایک سبق بھی دے رہا ہے کہ سالہ بھی بھائی کی طرح ہی ہوتا ہے۔ سوچ کا لمحہ، جناب وحشی سعید صاحب کا ایک پر درد افسانہ ہے۔ پر درد اس لئے کہ غریبی اور امیری ہمارے سماج میں نارمل زندگی کو ابنارمل بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے ہیں۔ زندگی کی جو اپنی مٹھاس اور رنگ ہوتا ہے اس کو بے رنگ بنانے کے درپہ رہتے ہیں۔ فرشتے، محمد بشیر مالیرکوٹلوی کا یہ طویل اور جاندار افسانہ ہمارے سماج کو ایک آئینہ دکھا رہا ہے۔ اب لوگ بیمار کی عیادت کرنے نہیں جاتے، ایک دوسرے کا دکھ درد نہیں سمجھتے یہاں تک کہ میت کے کفن دفن اور جنازے میں شامل ہونا بھی بھاری بوجھ سمجھتے ہیں۔ للہ ایک ثواب بھیک میں دے دیں، صوفی بشیر بشر کا یہ خوبصورت اور پرمغز افسانہ نیکی اور بدی کے کاموں کے عوض آخرت میں جزا و سزا دینے کی روداد سناتا ہے۔ امام صاحب بے بنیاد الزامات ایک نیک بخت اور صوم وصلات کی پابند عورت پر لگا کر آخرت میں اسی سے منت سماجت کرتا ہے کہ للہ ایک ثواب بھیک میں دے دیں۔ آب حیات، طارق شبنم جموں و کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ کئی سالوں سے وہ معیاری اور موثر افسانے تخلیق کرتے آئے ہیں۔ اب تک ان کے دو افسانوی مجموعے منظر عام پر آ چکے ہیں۔ اس شمارے میں شامل ان کا یہ افسانہ انسانی خودغرضی کو موضوع بنا کر یہ دکھانے کی کامیاب کوشش کر رہے ہیں کہ کس طرح خودغرض لوگوں نے جنگلات، آبی زخائر اور دریاؤں پر ناجائز قبضہ جما کر خود کے لیے ہی مصیبتیں کھڑا کی ہیں۔ ممتا کے پھول، شمس الہدی انصاری علیگ کا یہ افسانہ آدھی باسی لوگوں کی روداد سنا رہا ہے۔ جھارکھنڈ اور چھتیس گڑھ کے اکثر آدھی باسی لوگوں کی زندگی نہ صرف اقتصادی اور سماجی طور پر اجیرن ہے بلکہ ان کی عورتوں کے ساتھ کس طرح ہوٹلوں، اسکولوں اور گھروں میں جنسی استحصال کیا جا رہا ہے، اس افسانے میں خوب دکھایا گیا ہے۔ تبصرہ و تعارف کے باب میں ڈاکٹر ظہیر انصاری، سہیل سالم، رئیس احمد کمار، اقرا پرواز، ڈاکٹر پریمی رومانی اور گاش روحی کے تبصراتی مضامین قاری کی نظروں سے گزرتے ہیں۔ ادبی جھلکیاں باب میں جناب نور شاہ صاحب نے نگینہ انٹرنیشنل کی ادبی تقریب جو ہوٹل شہنشاہ پیلس میں منعقد کی گئی تھی پر تفصیلاً بات کی ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر اشرف آثاری کے انتقال کی خبر بھی ضبط تحریر میں لائی ہے۔ علاوہ ازیں اقبال ہائی اسکول صورہ اور شیخ العالم ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام دو ادبی تقریبوں پر بھی تفصیل کے ساتھ جانکاری دی گئی ہے۔

نادم یگ، دینا ناتھ نادم کی حالات زندگی اور ادبی کارناموں پر مختصر مگر جامع مضمون نور شاہ صاحب نے تحریر کیا ہے جس میں انہوں نے نادم صاحب کے ساتھ ہوئی پہلی اور بعد کے ملاقاتوں پر روشنی ڈالی ہے۔ بقول ان کے نادم صاحب اب اس دنیا میں نہیں لیکن نادم یگ اب بھی زندہ ہے۔ ڈوگری شاعری کے دو ستون، نور شاہ صاحب نے کیرن سنگھ مدھوکر اور وینو بھائی پنت، دو معروف ڈوگری ادیبوں پر ایک مفصل مضمون لکھا ہے جو اس شمارے کا حصہ بنا ہے۔ گفتگو باب میں ڈاکٹر شعیب رضوی صاحب کے ساتھ لیا گیا انٹرویو اس شمارے میں شامل کیا گیا ہے جو انہیں نور شاہ صاحب، وجیہ احمد اندرابی اور ڈاکٹر اشرف آثاری نے اردو اکادمی میں تشریف لے جاتے وقت ریکارڈ کیا تھا۔ کشمیری صوفی شاعری کے متعلق یہ قابل ستائش گفتگو مانی جا سکتی ہے۔ ندیم صدیقی کا سلام بن رزاق پر ایک مضمون اس شمارے کا آخری حصہ ہے جو قاری پڑھ سکتے ہیں۔ اردو زبان و ادب کے فروغ دینے میں جو کلیدی کردار نگینہ انٹرنیشنل انجام دیتا ہے وہ سنہرے حروف سے لکھنے کے قابل ہے۔ اللہ کرے یہ رسالہ دن دگنی رات چگنی ترقی کرے۔

دہشت گردی کے خلاف

پاکیزہ ریاض، جن کے والد ریاض احمد میر کو 1999 میں شہید کر دیا گیا اور حیدر پورہ سرینگر کی شائستہ، جن کے والد عبدالرشید گنائی کو 2000 میں قتل کر دیا گیا، دونوں کو سرکاری نوکری کے تقرری کے خطوط مل گئے ہیں جس سے ان کی انصاف اور معاشی استحکام کی طویل جستجو بالآخر ختم ہو گئی۔ بی ایس ایف کے بہادر سپوت الطاف حسین کے بیٹے اشتیاق احمد جو تقریباً 19 سال پہلے دہشت گردوں کے ساتھ مقابلے میں شہید ہو گئے تھے، کو بھی سرکاری نوکری مل گئی ہے، جو اس خاندان کیلئے مدد لائے گی جس نے اپنے باپ کی عظیم قربانی کے بعد بہت تکلیفیں برداشت کی ہیں۔ قاضی گنڈ کے دلاور غنی اور ان کے بیٹے فیاض غنی کے خاندان کو بالآخر انصاف مل گیا، جنہیں 4 فروری 2000 کو بے رحمی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ ایک ہی دن میں فیاض کی چھوٹی بیٹی فوزی نے زندگی کے دوستون دونسلوں کی حمایت اور رہنمائی کھو دیئے۔ وہ گھر جو کبھی گرم جوشی اور ہنسی سے گونجتا تھا، اچانک خاموشی اور غم کا شکار ہو گیا اور انہوں نے 25 سال خوف و غم میں گذارے ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "30 سال پہلے سرینگر کے رہائشی عبدالعزیز ڈار کو دہشت گردوں نے قتل کر دیا تھا۔ آج ان کے خاندان کی طویل جستجو انصاف اختتام پذیر ہوئی۔" لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد دہشت گردی کے متاثرین کے خاندانوں میں نیا حوصلہ اور خود اعتمادی پیدا ہوئی ہے اور اب وہ دہشت گردی کے ایکو سسٹم کے خلاف بے خوف ہو کر بول رہے ہیں۔ انہوں نے کہا "نظام نے ان متاثرین کو ان کے کیسز کی مستحق ترجیح نہ دے کر ناکام کیا تھا۔ ہم متاثرین کی آوازوں کو بااختیار بنا رہے ہیں اور انہیں ان کے مستحق حقوق اور مراعات دلا رہے ہیں۔ ہم انہیں تیز اور منصفانہ انصاف دلانے کیلئے بھی پر عزم ہیں۔" لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رکھنا ایک ایسا کام ہے جسے پورے معاشرے کو مل کر انجام دینا ہے۔ ہمیں اس لعنت کے خلاف عزم، صبر اور دشمن کی کوششوں کو ناکام بنانے کا عہد کرنا چاہیئے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا" طویل عرصے تک نظام نے ان خاندانوں کے درد اور صدمے کو نظر انداز کیا۔ دہشت گردی کے حقیقی متاثرین اور سچے شہیدوں کو دہشت گردی کے ایکو سسٹم کے عناصر نے ستایا۔ ایک طرف او جی ڈبلیوز کو سرکاری نوکریاں دی جاتی تھیں، دوسری طرف دہشت گردی کے متاثرین کے لواحقین کو خود اپنا بندوبست کرنے کیلئے چھوڑ دیا جاتا تھا۔ اس موقع پر کمپیشنٹ اپوائنٹمنٹ رولز ایس آر او 43 اور ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم (آر اے ایس) کے تحت 39 دیگر مستفیدین کو بھی تقرری کے خطوط تقسیم کئے گئے۔ دہشت گردی کے متاثرین کے 156 خاندانی افراد کو مختلف اسکیموں کے تحت خود روزگار کے مواقع فراہم کئے گئے ہیں جن میں مشن یووا، ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (ایچ اے ڈی پی) اور پرائم منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (پی ایم ای جی پی) شامل ہیں۔ مزید براں دہشت گردی کے متاثرہ خاندانوں کی ملکیت والی جائیدادوں سے 17 تجاوزات ہٹائے گئے ہیں۔ دہشت گدری کے متاثرہ 36 خاندانوں کے گھروں کی دوبارہ تعمیر کیلئے شناخت کی گئی ہے۔ مزید خاندانوں کی شناخت کی جائے گی اور اس عمل کے جاری رہنے پر انہیں شامل کیا جائے گا۔ اوڑی اور کرناہ میں پاکستانی گولہ باری سے تباہ ہونے والے گھروں کی تعمیر نو کا کام اپریل میں شروع ہوگا۔ اس موقع پر اسپیشل ڈی جی کوارڈینیشن پی ایچ کیو، پرنسپل سیکرٹری ہوم، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری، ڈویژنل کمشنر کشمیر، آئی جی پی کشمیر، ڈپٹی کمشنر سرینگر، چیئرمین سیو یوتھ سیو فیوچر فاؤنڈیشن اور فاؤنڈیشن کے دیگر اراکین، سینئر افسران مختلف سماجی تنظیموں کے اراکین اور دہشت گردی کے متاثرہ خاندانوں کے افراد موجود تھے۔

سابق سیکر یٹری قانون

کے ساتھ ہی 11 رکنی سنٹرل انفارمیشن کمیشن (سی آئی سی) نے گزشتہ سات سالوں میں پہلی بار پوری طاقت حاصل کی۔ سنٹرل ٹرانسپرنسی پینل ستمبر سے بغیر سربراہ ہے اور صرف دو انفارمیشن کمیشن کے ساتھ کام کر رہا ہے گوئل پیر کی صبح 11 بجے چیف انفارمیشن کمشنر کے طور پر حلف لیں گے۔ صدر دروپدی مرمو گوئل کو حلف دلائیں گے، جو بعد میں آٹھ انفارمیشن کمشنروں کو حلف دلائیں گے۔ خالی آسامیوں کو پُر کرنے کا عمل وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی کی زیر صدارت سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ کے بعد عمل میں آیا۔ میٹنگ میں راہل نے ایک اختلافی نوٹ پیش کیا جس میں دعویٰ کیا گیا کہ 'بہوجنوں' کی مناسب نمائندگی نہیں ہے، اس دعوے کو حکومت نے مسترد کر دیا ہے۔

نکسل ازم سے

''سرخ دہشت'' کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اور یہ مقصد اب پہنچ میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاست میں بی جے پی کی حکومتیں ان اضلاع میں ہر گھر کے لیے مکانات، بجلی، بیت الخلاء، نلکے کے پانی، ایل پی جی کنکشن، پانچ کلو مفت اناج اور 5 لاکھ روپے تک مفت طبی علاج کو یقینی بنانے کے لیے پابند عہد ہیں۔ شاہ نے کہا کہ بستر ڈویژن ملک کا سب سے ترقی یافتہ قبائلی علاقہ ہوگا، انہوں نے مزید کہا کہ ہر گاؤں سڑکوں سے منسلک ہوگا، پانچ کلومیٹر کے دائرے میں بجلی، بینکنگ کی سہولیات اور بنیادی اور کمیونٹی ہیلتھ سنٹرز کا مضبوط نیٹ ورک ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نکسل ازم نے اس خطے میں ترقی کو روکنے والے زہریلے سانپ کی طرح کام کیا۔ اس کے خاتمے کے ساتھ ہی ترقی کا ایک نیا باب شروع ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''بھارت ماتا کی جے'' کے نعروں نے ''لال سلام'' کے نعروں کی جگہ لے لی ہے، جو ایک بڑی تبدیلی کا نشان ہے۔ انہوں نے کہا'' ہم سب ایک ترقی یافتہ بستر کے لیے پرعزم ہیں۔ اس مہم میں جو شروع کی گئی ہے، چھتیس گڑھ حکومت اور مرکز نے محض مسلح کیڈروں کے ساتھ انکاؤنٹر کرنے اور انہیں مارنے کا ہدف مقرر نہیں کیا تھا، شاہ نے کہا'' میں آج آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ قبائلی برادریوں کے لیڈروں نے (ہتھیار ڈالنے میں) بہت بڑا حصہ ڈالا ہے۔ ان کی رہنمائی سے نکسلائیٹ نوجوانوں کو ہتھیار ڈالنے کی ہمت اور طاقت ملی ہے، اور ریاستی حکومت بھی آگے بڑھی ہے۔ آج، میں کمیونٹی کے تمام لیڈروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ان لوگوں کو واپس لانے کے لیے کام کریں جو ابھی تک ہتھیار لے کر چل رہے ہیں۔

سرینگر میں عجواہ

فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری، غازی آباد میں کی گئی، اور 25 نومبر 2025 کی رپورٹ میں ای کولی اور کولیفورم بیکٹیریا کی موجودگی کی تصدیق کی گئی، جو پانی کی ممکنہ آلودگی کی نشاندہی کرتی ہے۔ حکام نے خبردار کیا کہ اس طرح کے آلودہ پانی کے استعمال سے معدے کی بیماریاں، اسہال اور قے ہو سکتی ہے اور سنگین صورتوں میں گردے کی خرابی سمیت سنگین پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ پابندی اگلے نوٹس تک نافذ رہے گی۔ تمام تھوک فروشوں، خوردہ فروشوں اور فوڈ بزنس آپریٹرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر فروخت بند کریں اور

48 گھنٹوں کے اندر اپنے موجودہ اسٹاک کی اطلاع دیں، محکمہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کی دفعات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائے۔

فوجی کاروائیوں کی

نے نئے عہدیداروں سے کہا کہ جنگ میں یکجہتی کے لئے ایک قوم اور ایک فوج کے طور پر لڑنا۔ خود انحصاری (آتمانربھر) یعنی بھروسہ مند پلیٹ فارمس اور سسٹم کی تیاری نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے لئے ہے۔ جدت مستقبل کے مطابق سوچنے کی ہمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تین ستون ہندوستان کی مستقبل کی جنگی طاقت کو تشکیل دیں گے۔ جیسا کہ جنگی منظرنامہ جغرافیائی، اقتصادی اور تکنیکی تبدیلیوں سے متاثر ہو رہا ہے ہندوستان کے مستقبل کے فوجی رہنماؤں کو مصنوعی ذہانت، خودکار نظام اور ادراکی جنگ جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں مہارت حاصل کرنی ہوگی۔ جنرل چوہان نے خبردار کیا کہ اعلیٰ تکبر سے زیادہ خطرناک ہے۔ انہوں نے عہدیداروں کو مشورہ دیا کہ وہ تیزی سے بدلتے ہوئے جنگی ماحول میں ہمہ وقت متحرک، اصول پرست اور لچکدار رہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جدید جنگ میں ادراک، معلوماتی بالادستی بھی روایتی طاقت جتنی ہی اہمیت رکھتے ہیں۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے زور دیا کہ مستقبل کی کامیابی خلائی، سائبر اور تکنیکی شعبوں میں برتری برقرار رکھنے پر منحصر ہوگی۔ ایک نئی ٹکنالوجی پوری آپریشنل توازن بدل سکتی ہے۔ افواج مصنوعی ذہانت پر مبنی ڈیٹا فیوژن، خودکار اور بغیر پائلٹ کے نظام، انسانی اور غیر انسانی ٹیم ورک کی کارروائیوں پر کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے ایک چینی فلسفی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دشمن اور خود کو جاننا فتح کی کنجی ہے، خاص طور پر ابھرتے ہوئے شعبوں میں جنگیں ذہانت، جدت اور پہل سے تشکیل پاتی ہیں۔ تقریب میں مختلف برانچس کے فلائٹ کیڈٹس کی پری کمیشننگ ٹریننگ کی کامیاب تکمیل کا جشن منایا گیا۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے نئے کمیشن حاصل کرنے والے عہدیداروں کو صدر جمہوریہ کا کمیشن عطا کیا۔ فلائنگ عہدیداروں، انڈین نیوی، انڈین کوسٹ گارڈز اور ویتنام کے تربیت یافتہ عہدیداروں کو ونگس اور بریویٹس پیش کئے گئے۔ بہترین کارکردگی دکھانے والے عہدیداروں کو صدر جمہوریہ کا پلیک اور سوورڈ آف آنر سے نوازا گیا جس میں فلائنگ برانچ کے عہدیدار تنیشک اگروال نے سب سے پہلا مقام حاصل کیا۔ نیویگیشن اور گراؤنڈ ڈیوٹی برانچس میں شاشکم ڈوبریال اور تنیشی کمار کو صدر کے پلیک سے نوازا گیا۔ تقریب میں آ کاش گنگا ٹیم اور ایئر واریئر ڈرل ٹیم کے مظاہرے شامل تھے۔ پائلٹس نے پلاٹس پی سی۔ سیون ہاک، کیران اور چیتک طیاروں کے ساتھ فلائی پاسٹ کئے۔ سرنگ ہیلی کاپٹر ڈسپلے ٹیم اور سوریا کیران ایروبیٹک ٹیم کے فضائی مظاہروں نے حاضرین کو محظوظ کیا۔ تقریب میں تینوں افواج کے عہدیداروں نے شرکت کی اور نئے عہدیداروں کی تربیت کی کامیابی اور مستقبل کی خدمات پر خوشی کا اظہار کیا۔

لوگ آج مایوس

کی جانب سے 0.86 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا جو گلمرگ کے بلند علاقائی ٹورازم انفراسٹرکچر میں ایک منفرد اضافہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گلمرگ گالف کورس کی باڑ لگانے کے پراجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا جو 4.77 کروڑ روپے کا ہے جس کا مقصد علاقے کے ایک مشہور ٹورازم اثاثے کی حفاظت اور بہتری ہے۔ آن لائن افتتاح اور سنگ بنیاد کی تقاریب کے ذریعے انہوں نے کئی اہم پراجیکٹس بھی وقف کئے جن میں 0.82 کروڑ روپے کی لاگت والی گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے دفتر کی عمارت 0.64 کروڑ روپے کی لاگت والی ہٹ نمبر 2 کی تعمیر، 2.62 کروڑ روپے کی لاگت سے عالمپال روڈ سائیڈ کے ساتھ دیوری پاتھ کی تعمیر اور ایک مخصوص کار پارکنگ سہولت کی ترقی جس کی تخمینہ لاگت 2.78 کروڑ روپے ہے۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ نے گلمرگ میں نئی گریڈ سکیئنگ ٹریننگ اینڈ ایڈوینچر ٹورازم سینٹر کا افتتاح کیا اور پیشہ وارانہ ونٹر اسپورٹس ٹریننگ سہولیات کو مضبوط بنانے کیلئے ایڈ گریڈ سکی ٹریننگ کورسز کا آغاز کیا۔ یہ منصوبے گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور جموں و کشمیر کیبل کار کارپوریشن (جے کے سی سی) کے ذریعے عمل میں لائے گئے ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گلمرگ جموں و کشمیر کے سیاحت کے منظرنامے کا تاج محل رہا ہے اور اس کی مکمل صلاحیت کو کھولنے کیلئے جدید اعلیٰ معیاری انفراسٹرکچر میں مسلسل سرمایہ کاری ضروری ہے۔ انہوں نے کہا'' یہ اقدامات صرف انفراسٹرکچر کے اضافے نہیں بلکہ اسٹریٹجک سرمایہ کاری ہیں جو سال بھر سیاحت کے مواقع پیدا کریں گے، مقامی نوجوانوں کیلئے روزگار پیدا کریں گے اور گلمرگ کو بین الاقوامی معیار پر بلند کریں گے۔'' ٹورازم ڈیپارٹمنٹ اور جے کے سی سی کو ان عظیم الشان منصوبوں کی بروقت تکمیل پر مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ان کی پیشہ وارانہ مہارت اور مربوط کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ نئی افتتاح شدہ سکی ڈریگ لفٹ اور ٹریننگ سہولیات ونٹر سپورٹس اور پیشہ وارانہ سکیئنگ کو بڑا فروغ دیں گی۔ جبکہ افارو ط پر گھومنے والا کانفرنس ہال زائرین کے تجربے کو نمایاں طور پر بہتر بنائے گا۔ انہوں نے مزید کہا'' ہمارا نظر گلمرگ کو ونٹر اسپورٹس کا عالمی مرکز بنانے کی ہے جبکہ اس کی نازک ماحولیات اور قدرتی خوبصورتی کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔'' ادھر ایس این این کے مطابق پہلگام میں کیے گئے اپنے حالیہ ریمارکس کو دہراتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے سیاحت کو برقرار رکھنے میں مہمان نوازی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا'' ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہمارے سیاح خوشیوں اور دلکش یادوں کے ساتھ واپس آئیں، یہ ہماری حقیقی کامیابی ہوگی۔ موجودہ چیلنجوں کے باوجود امید کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے کہا'' لوگ آج مایوس ہو سکتے ہیں، لیکن مسکراہٹیں لوٹ آئیں گی، سیاحت واپس آئے گی، اور سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا''۔ بعض سیاحتی مقامات کی بندش پر تبصرہ کرتے ہوئے، عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت کا کردار بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دیکھ بھال تک محدود ہے، جب کہ مقامات کو بند کرنے یا دوبارہ کھولنے سے متعلق فیصلے اس کے مینڈیٹ سے باہر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت صورتحال اس سے کہیں بہتر ہے جو اس خطے نے ماضی میں دیکھی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ سیاحتی مقامات کو معمول پر لانے اور سیاحوں کی آمد کو بڑھانے کے لیے دوبارہ کھول دیا جانا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کے روز کہا کہ جموں و کشمیر کو بیرونی فنڈ سے چلنے والے ایک پروجیکٹ کے تحت سیاحت کے شعبے میں تقریباً 5.5 بلین روپے کی سرمایہ کاری حاصل ہونے والی ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اجتماعی کوششوں کے ساتھ مل کر مرکز کے زیر انتظام علاقے کو ایک بار پھر ہندوستان کے اہم ایڈونچر سیاحتی مقام کے طور پر قائم کرنے میں مدد ملے گی وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے گلمرگ مسٹر فاروق احمد شاہ، ایم ایل اے ڈی بل تنویر صادق، ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، ڈائریکٹر ٹورازم اور منیجنگ ڈائریکٹر جے کے سی

سی بی سینئر افسران، سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز اور کشمیر بھر کے ممتاز کھلاڑی اس موقع پر موجود تھے۔

13 سے 17 دسمبر

موسم گرما کی راجدھانی سری نگر میں جمعہ کی رات کو کم سے کم 2.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ رات کے منفی 3.6 ڈگری سیلسیس سے زیادہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ موسم کے اس وقت کے لیے رات کا درجہ حرارت معمول سے 1.7 ڈگری کم تھا۔ جنوبی کشمیر کے قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ شمالی کشمیر کے کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.4 ڈگری سیلسیس پر رہا۔ اس نے مزید کہا کہ جنوبی کشمیر کے کوکرناگ میں کم سے کم درجہ حرارت 0.1 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ کوکرناگ، اور گلمرگ - شمالی کشمیر میں مشہور سکی ریزورٹ - کشمیر میں واحد ریکارڈ شدہ جگہیں تھیں جہاں رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے اوپر رہتا تھا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ گلمرگ میں، درجہ حرارت صفر ڈگری سیلسیس سے زیادہ 1.6 ڈگری سیلسیس کے کم سے کم رہا۔ حکام نے بتایا کہ جنوبی کشمیر میں امرناتھ یاترا کے بیس کیمپوں میں سے ایک پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو کہ منفی 4.6 ڈگری سیلسیس سے زیادہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پلوامہ جموں و کشمیر کا سب سے سرد مقام تھا، جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ پڑوسی شوپیاں میں منفی 3.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ کشمیر 'چلی کلاں' کی طرف بڑھ رہا ہے - 40 دن کا سخت ترین موسم سرما کا دورانیہ جو 21 دسمبر کو شروع ہوتا ہے - جب برف باری کے امکانات سب سے زیادہ ہوتے ہیں اور پارہ کافی گر جاتا ہے۔ اس موسم سرما میں اب تک وادی میں کوئی بڑا گیلا موسم نہیں دیکھا گیا ہے، موجودہ خشک موسم کے باعث کھانسی اور عام نزلہ جیسی بیماریوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ڈاکٹروں نے لوگوں بالخصوص بچوں اور بوڑھوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے اور گھر کے اندر رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ 13 سے 17 دسمبر تک شمالی اور وسطی کشمیر کے الگ تھلگ اونچے علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ جب کہ 18 اور 19 کو موسم جزوی سے عام طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے، وہیں 21-20 دسمبر کو وادی کے بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری کا امکان ہے جب 'چلی کلاں' شروع ہو جائے گا۔ وادی میں کئی مقامات پر ہلکے سے درمیانی دھند چھائی رہنے کا امکان ہے۔

کشمیر میں اپر گراونڈ

منوج سنہا کے جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کے حکومت کے عزم کو دہرائے جانے کے بعد ہوئی ہے۔ ہفتہ کی صبح لیفٹیننٹ گورنر نے جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کرنے کا عزم ظاہر کیا اور خبردار کیا کہ دہشت گردی کے ہمدرد اور حمایت کرنے والوں کو سخت ترین سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ہم نے گزشتہ 5

رسائی اور سستی معیاری صحت کی دیکھ بھال وزیر اعظم نریندر مودی جی کی قیادت میں ایک حقیقت میں بدل گئی ہے۔ ہم نے گزشتہ 5 سالوں میں جموں و کشمیر کی طبی تعلیم اور صحت عامہ کے منظرنامے میں تبدیلی لائی ہے۔ ایم بی بی ایس کی 500 سیٹیں بنانے میں تقریباً سات دہائیاں لگیں۔ ہم نے 4 سال کے اندر ایم بی بی ایس کی 800 اضافی سیٹیں بنائی ہیں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ بڑے مسائل جیسے سرکاری میڈیکل کالجوں کی کمی، ناقابل برداشت نجی ادارے ماضی کی بات ہیں۔ انہوں نے کہا، "2020 سے 2024 کے درمیان جرات مندانہ اور نظامی اصلاحات کے ساتھ، ہم نے صحت کی دیکھ بھال کی معیاری تعلیم کو مزید قابل رسائی بنایا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا کہ معیاری صحت کی دیکھ بھال تمام شہریوں کے لیے قابل رسائی اور سستی ہے خاص طور پر پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں رہنے والوں کے لئے۔ سب کے لیے صحت کے وژن سے رہنمائی کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے برادری پر زور دیا کہ وہ جامع، لچکدار، اور لوگوں پر مرکوز صحت کی دیکھ بھال کو یقینی بنائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ "ہمیں علم، اختراع اور تحقیق کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کو فروغ دینا چاہیے۔ ایک کثیر الشباتی نقطہ نظر جو کہ بیماری کے علاج سے بالاتر ہو، افراد کی جسمانی، ذہنی اور سماجی بہبود کے لیے اپنایا جانا چاہیے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پچھلے چار پانچ سالوں میں سکمز کی تبدیلی اور صحت عامہ اور طبی تعلیم میں اس کی اہم شراکت کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ 1,100 سے زائد طویل عرصے سے زیر التواء ترقیاں مکمل میں لائی گئیں اور تقریباً 1,300 پیرا میڈیکل اور وزارتی عہدوں کو بحال کیا گیا اور ریفر کیا گیا، جن میں 120 فیکلٹی اسامیاں بھی شامل ہیں۔ 1,800 سے زائد ڈی پی سی پروموشنز کو کلیئرنس دی گئی اور اضافی 367 نان گزیٹڈ اور 159 گزیٹڈ آسامیوں کو ریکروٹنگ ایجنسیوں کو بھیج دیا گیا۔ سکمز ٹرانسپلانٹ سرجری، ایمرجنسی اور ٹراما کیئر، نیورو سائنسز، کارڈیک سائنسز، رینل میڈیسن، اور پلمونری امراض، اینڈوکرائن اور میٹا بولک عوارض میں فیوچر سینٹرز آف ایکسیلنس قائم کرنے کا بھی منصوبہ بنا رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سکمز کے لیے مختلف منصوبوں کا افتتاح کیا جس میں ایمرجنسی ایس ایم آرٹ لیب کا آغاز بھی شامل ہے۔ ICU-VII، ہیوی ڈیوٹی لفٹ اور ایک نیا فائر فائٹنگ سسٹم۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سکمز کے کئی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان منصوبوں میں سینٹر فار ون ہیلتھ، 3 ایم ایل ڈی سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ، ملٹی لیول کار پارکنگ، اٹینڈنٹ ان فیز III اور ہاسٹلز کے لیے شاپنگ کمپلیکس شامل ہیں۔ اس موقع پر سکمز میں نئے ڈیجیٹل اقدامات کا بھی آغاز کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے صحت کی دیکھ بھال کے نئے ماڈل تیار کرنے اور رسائی کو بڑھانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کثیر جہتی نقطہ نظر کو اپنانے پر زور دیا۔ وہ صحت کی دیکھ بھال کی تبدیلی کے لیے پانچ اہداف بھی طے کرتا ہے۔ "ڈیٹا پر مبنی نگہداشت ذاتی نوعیت کے علاج اور درست ادویات کے لیے ہمارا پہلا مقصد ہونا چاہیے۔ دوسرا مقصد مریضوں کے علاج و نتائج کے آڈٹ کے لیے ایک مضبوط نظام کو نافذ کرنا ہے۔ تیسرا، بہتر علاج کے لیے 100% ڈیجیٹل ریکارڈ کو یقینی بنانا اور مریضوں کو بااختیار بنانے کے احساس کو فروغ دینا۔ چوتھا مقصد صحت کی دیکھ بھال کا ایک غیر مرکزی نظام تیار کرنا ہے جو دور دراز کے دیہاتوں میں ڈاکٹروں کو بروقت علاج فراہم کرنے کے قابل بناتا ہے، خاص طور پر مریضوں کی ضروریات کے مطابق۔ پانچویں، طبی برادری کو

معاشرے میں احتیاطی صحت اور تندرستی کو فروغ دینے کے لیے تعاون کرنا چاہیے"۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ پروفیسر محمد اشرف غنی، ڈائریکٹر سکمز؛ پروفیسر ویوک لال، ڈائریکٹر، PGIMER چنڈی گڑھ؛ پروفیسر اے رویندرناتھ، وائس چانسلر سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر؛ انشول گرگ، ڈویژنل کمشنر کشمیر۔ وی کے بردی، آئی جی پی کشمیر؛ اختتامی تقریب میں سری نگر کے ڈپٹی کمشنر اکشے لابرو، سینئر افسران، طبی پیشہ ور افراد، شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی، طلباء اور عملہ نے شرکت کی۔

قومی لوک عدالت

ایل اے ڈی سیز، پینل لائرز، پی ایل ویز اور متبادل تنازعات کے حل اے ڈی آر کے فروغ میں شامل دیگر افراد کو حساس بنانے کے لیے ویبینرز اور ورچوئل میٹنگز کا اہتمام کیا گیا۔ ان سیشنوں نے لوک عدالتوں کی اہمیت پر زور دیا اور فریقین کو موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ جموں و کشمیر کے یوٹی کے مختلف اضلاع میں کام کرنے والے مختلف قانونی خدمات کے اداروں سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق، جموں و کشمیر کے یوٹی بھر میں دن بھر کی قومی لوک عدالت میں 186 بنچوں کے ذریعے اٹھائے گئے کل 1,05,784 مقدمات میں سے 91,750 مقدمات کو خوش اسلوبی سے نمٹا دیا گیا جس میں موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز، دیوانی، فوجداری، مزدوری کے تنازعات، بجلی اور پانی کے بلوں، اراضی کے حصول، خاندانی معاملات، چیک کی بے عزتی اور بینک کی وصولی وغیرہ جیسے معاملات میں 76,65,59,134 روپے معاوضہ/ تصفیہ کی رقم شامل تھی۔ شرکت کو بڑھانے، قانونی چارہ جوئی سے پہلے کی تصفیوں کو ہموار کرنے اور عدالت سے باہر کی قراردادوں کا انتخاب کرنے کے لیے مدعیان کی حوصلہ افزائی کے لیے خصوصی کوششیں کی گئیں۔ لیگل سروسز اتھارٹی اے ڈی آر میکانزم کو مضبوط کرتی رہے گی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ انصاف ہر فرد کی دہلیز تک پہنچے، خاص طور پر معاشرے کے پسماندہ اور پسماندہ طبقات تک۔ ممبر سکریٹری، جے اینڈ کے لیگل سروسز اتھارٹی نے عدلیہ، قانونی خدمات کے اداروں، ضلعی انتظامیہ، وکلاء اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کا قومی لوک عدالت کو کامیاب بنانے میں ان کی اجتماعی کوششوں پر شکریہ ادا کیا۔

چیف سیکر ٹری نے

سی اے، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود، آئی جی پی جموں، ڈپٹی کمشنر جموں، کمشنر جے ایم سی، کمشنر ریلیف ری ہیبلی ٹیشن اینڈ ری کنسٹرکشن، یوٹی انتظامیہ کے سینئر افسران، نگروٹہ، پرکھو اور مٹھی کیمپ سے کشمیری مہاجر آبادی موجود تھی۔ چیف سیکرٹری نے اپنے دورے کا آغاز منی ٹاؤن شپ میں ہسپتال کے کام کاج کا معائنہ کرتے ہوئے کیا جہاں انہوں نے جگٹی کیمپ میں رہائش پذیر مہاجر آبادی کیلئے صحت کی دیکھ بھال اور طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے گھروں کو بلا تعطل پانی کی فراہمی کیلئے پانچوں بورویل کا بھی افتتاح کیا۔ اس کے بعد چیف سیکرٹری نے سماجی تحفظ اسکیموں بشمول بوڑھاپا، بیوگی اور معذوری پنشن کے منظوری کے احکامات اور اہل مستفیدین کو دوکانوں اور رہائشی کوارٹرز کے الاٹمنٹ آرڈرز تقسیم کئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ تمام سماجی تحفظ اسکیموں کے فوائد جو پہلے مہاجر آبادی کو نہیں مل رہے تھے اب تمام اہل مستفیدین کو فراہم کر دیئے گئے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کو جگٹی میں منی ٹاؤن شپ میں سولر لائٹس نصب کرنے کی بھی ہدایات دیں۔

دہلی دھماکہ کیس

گرد ماڈیول اُس وقت منظر عام پر آیا جب سری نگر پولیس نے اکتوبر کے وسط میں نوگام میں پولیس اور سیکورٹی فورسز کو دھمکیاں دینے والے پوسٹروں کی تحقیقات شروع کیں۔ تحقیقات کا سراغ ہریانہ کے فرید آباد میں واقع الفلاح یونیورسٹی تک جا پہنچا، جہاں سے ڈاکٹر مظفر گنائی اور ڈاکٹر شاہین سعید کو گرفتار کیا گیا، جبکہ نومبر میں تقریباً 2 ہزار 900 کلوگرام دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔ تفتیش کاروں کا ماننا ہے کہ ڈاکٹروں پر مشتمل ایک گروپ، جس میں ڈاکٹر مظفر گنائی، ڈاکٹر عمر النبی اور ڈاکٹر مظفر راتھر شامل ہیں، اس دہشت گرد ماڈیول کو چلا رہے تھے قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر عمر النبی وہی شخص بتایا جاتا ہے جو دھماکہ خیز مواد سے بھری گاڑی چلا رہا تھا، جو دہلی کے لال قلعہ کے قریب دھماکے سے تباہ ہوئی تھی، جس کے نتیجے میں 15 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ بی این ایس ایس کی دفعہ 84 کے مطابق اگر کوئی ملزم وارنٹ گرفتاری سے بچنے کے لیے مفرور ہو جائے تو عدالت اسے اشتہاری مجرم قرار دے سکتی ہے، جس کے تحت عوامی اعلان، رہائش گاہ پر نوٹس چسپاں کرنے اور عدالت میں اطلاع آویزاں کرنے سمیت دیگر قانونی اقدامات کیے جاتے ہیں۔

اراضی فروخت

افراد کو فروخت کر دی اور اس اراضی کے کچھ حصے اپنی ہی خاندان کے افراد کے نام منتقل کر دیئے۔ ان کا کہنا ہے کہ زبانی اور دستاویزی شواہد کے باریک بینی سے جائزے کے دوران تفتیش کاروں نے یہ ثابت کر دیا کہ ملزموں نے ایک منظم مجرمانہ سازش کے تحت شکایت کنندہ کو دھوکہ دیا اور برتھانہ سری نگر میں واقع 2.09 کنال اراضی کی مد میں ادا کی گئی رقم ناجائز طور پر ہتھیا لی۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں چارج شیٹ دائر کئے جانے کے بعد اب یہ معاملہ عدالتی فیصلے کے لئے تیار ہے۔

جموں میں منشیات

نے موٹر سائیکل کو ضبط کرتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔

گریز وادی میں

میں آتی ہے، جس کے باعث اس مشاہدے کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔ اپنی گھومتی ہوئی مڑی دار سینگوں اور دشوار گزار پہاڑی چٹانوں پر باآسانی چلنے کی صلاحیت کے باعث مشہور یہ جانور بلند پہاڑی ماحولیاتی نظام کی صحت اور استحکام کی ایک اہم علامت سمجھا جاتا ہے۔ حکام نے بتایا کہ اس نایاب جانور کی موجودگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ گریز وادی کے بعض حصوں میں قدرتی مسکن کے حالات بہتر ہو رہے ہیں اور انسانی مداخلت نسبتاً کم ہے۔ ان کے مطابق علاقے کی سخت جغرافیائی ساخت، الپائن نباتات اور محدود انسانی سرگرمیاں مارخور جیسی نایاب نسل کے لیے موزوں ماحول فراہم کرتی ہیں، جہاں وہ بقا اور افزائش نسل کے امکانات حاصل کر سکتا ہے۔ محکمہ جنگلات و وائلڈ لائف کے حکام نے بتایا کہ اس پیش رفت کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے اور علاقے میں تحفظاتی حکمت عملیوں پر نظر ثانی کی جا سکتی ہے تاکہ اس نایاب جانور کی طویل مدتی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔ چک نالہ کے قریب مارخور کی موجودگی نے شمالی کشمیر میں جنگلی حیات کے تحفظ کی کوششوں کو نئی امید دی ہے اور

گریز وادی کی ماحولیاتی اہمیت کو ایک بار پھر اجاگر کر دیا ہے۔

رانا نے پیر پنچال

طور پر دور افتادہ اور سرحدی علاقوں میں قابل اعتماد اور بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط بجلی کا بنیادی ڈھانچہ معاشی ترقی، عوامی بہبود اور بہتر سروس ڈیلیوری کیلئے ضروری ہے۔ جائیزے کے دوران وزیر نے ٹرانسمیشن لائنوں، سب اسٹیشنوں اور ٹرانسمیشن کوریڈورز کی حالت اور توسیع پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مختلف مرکزی اور یوٹی سپانسرڈ اسکیموں کے تحت چلنے والے کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ متعلقہ افسران کو تمام زیر التواء مسائل کے حل کو تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے مسٹر رانا نے مقررہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل درآمد پر زور دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ انفراسٹرکچر پروجیکٹس میں تاخیر عوامی خدمات کی فراہمی پر منفی اثرات ڈالتی ہے۔ انہوں نے عوامی شکایات کی باقاعدہ نگرانی اور فوری ازالے کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ صارفین کے اطمینان میں اضافہ ہو۔ وزیر نے سیوت راجوری ریسیونگ سٹیشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اسے راجوری ضلع کیلئے ایک بڑا پاور انفراسٹرکچر پروجیکٹ قرار دیا۔ پرنائی ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کا جائزہ لیتے ہوئے مسٹر رانا نے جموں و کشمیر حکومت کی ہائیڈرو پاور ڈیولپمنٹ اور توانائی میں خود کفالت پر توجہ کا اعادہ کیا۔ انہوں نے عمل آوری ایجنسی کو پروجیکٹ کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ منیجنگ ڈائریکٹر جے کے پی ڈی سی ایل نے اجلاس کو آگاہ کیا کہ پروجیکٹ پر کام مستقل طور پر آگے بڑھ رہا ہے اور توقع ہے کہ یہ دسمبر 2027 تک مکمل ہو جائے گا۔ انس اری گیشن کینال پروجیکٹ میں طویل تاخیر کا سنگین نوٹس لیتے ہوئے وزیر نے متعلقہ محکموں کو کام جلد از جلد شروع کرنے کیلئے تمام ممکنہ آپشنز تلاش کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر نے پونچھ اور راجوری ضلعوں میں ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) کے نفاذ کا جامع جائزہ بھی لیا۔ اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ آر ڈی ایس ایس کے تحت راجوری میں فزیکلی پیش رفت 58 فیصد اور پونچھ میں 19 فیصد ہے۔ افسران نے وزیر کو یقین دلایا کہ تمام زیر التوا کام مقررہ ٹائم لائن کے اندر مکمل کر لئے جائیں گے۔

وندے بھارت ٹرینوں

کہ ٹکٹنگ نظام میں ایسی اصلاحات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام مسافر حقیقی اور مستند یوزر آئی ڈی کے ذریعے بآسانی ٹکٹ بک کر سکیں۔

نارملسی کا دعویٰ

تو اب تک تمام سیاحتی مقامات کھول دیے گئے ہوتے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ رواں سال 22 اپریل کو پہلگام کے بیسرن میں دہشت گردانہ حملے کے بعد، جس میں زیادہ تر سیاحوں سمیت 26 افراد جاں بحق ہوئے تھے، لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ نے سکیورٹی وجوہات کی بنا پر متعدد سیاحتی مقامات بند کر دیئے تھے۔ اگرچہ ان میں سے کچھ مقامات کو مرحلہ وار دوبارہ کھولا گیا، تاہم کئی اہم مقامات تا حال بند ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر اس سے کہیں زیادہ سنگین حالات سے بھی گزر چکا ہے، مگر ماضی میں بھی سیاحتی مقامات مکمل طور پر بند نہیں کیے گئے۔ انہوں نے 1996 کے بعد سیاحت کی بحالی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اُس وقت حالات آج کے مقابلے میں کہیں زیادہ خراب تھے، اس کے باوجود کسی سیاحتی مقام کو بند کرنے کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ مرکز نے کئی معاملات میں تعاون کیا ہے، تاہم اصل مسئلہ سیاحتی مقامات کی مسلسل بندش ہے، جس کی وجہ سے سیاحوں میں بے یقینی اور کنفیوژن پیدا ہو رہا ہے۔ عمر عبداللہ نے سوال اٹھایا کہ آخر کب تک یہ مقامات بند رکھے جائیں گے۔ ایک طرف دنیا کو یہ پیغام دیا جا رہا ہے کہ جموں و کشمیر میں حالات معمول پر آ چکے ہیں، جبکہ دوسری جانب گلمرگ، پہلگام اور دودھ پتھری کے بڑے حصے بدستور بند ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ جب تک سیاحتی مقامات مکمل طور پر نہیں کھولے جاتے، حالات کی بہتری کا دعویٰ بے معنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر یا تو اسمبلی کی سطح پر یا پھر مرکز کی سطح پر سنجیدہ نظر ثانی کی ضرورت ہے تاکہ کوئی حتمی فیصلہ سامنے آ سکے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ پہلگام حملے، سیلاب، دہلی دھماکے اور نوگام کے حادثاتی دھماکے جیسے واقعات کے باوجود حکومت نے سیاحت کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آج گلمرگ اور پہلگام جیسے مقامات نہ صرف ملک کے اندر بلکہ عالمی سطح پر سیاحتی مراکز کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی سیاح دنیا بھر میں سفر کرتے ہیں، ایسے میں جموں و کشمیر کو بھی اپنی سیاحتی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کو مسلسل بہتر بنانا ہوگا۔ ریاستی درجہ کی بحالی سے متعلق سوال پر وزیر اعلیٰ نے مزاحیہ انداز میں کہا کہ پہلے برف پڑنے دیں، اس کے بعد ریاستی درجہ پر بات کریں گے۔ بجلی کی کٹوتی کے بارے میں بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ بعض اوقات مرمتی کاموں کی وجہ سے بجلی کی بندش ناگزیر ہوتی ہے اور عوام کو چاہیے کہ بجلی کا استعمال احتیاط سے کریں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں درست کھپت ناپی نہیں جا رہی اور بجلی کے میٹر نصب نہیں ہیں، وہاں نظام پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت بجلی کی طلب پوری کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے کیونکہ فراہم کی جانے والی بجلی کے عوض مناسب آمدنی حاصل نہیں ہو پا رہی، جس کے نتیجے میں حکومت کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

موسم سرما کے

جموں کشمیر سرکار خاص طور پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور محکمہ کے متعلقہ وزیر سے گزارش کرتے ہیں کہ سردیوں کے ایام میں بجلی اور پانی کی سپلائی کو بنا خلل یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائیں۔

قومی دستکاری ہفتہ

کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی دستکاری ہفتہ کاریگروں کی گراں قدر خدمات کو تسلیم کرنے اور روایتی دستکاریوں کے تحفظ اور فروغ کے لیے حکومت کے عزم کی تجدید کا ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ ٹول کٹس کی تقسیم کے بعد دستکاریوں کی اہمیت اور کاریگروں کی فلاح و بہبود کے لیے شروع کی گئی مختلف اسکیموں اور اقدامات سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کے لیے ایک روڈ شو بھی منعقد کیا گیا۔ اس روڈ شو کو عوام کی جانب سے خاطر خواہ توجہ حاصل ہوئی اور اس نے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مقامی معاشی ترقی میں دستکاریوں کے کردار کو اجاگر کیا۔ اس پروگرام میں محکمۂ دستکاری کے افسران، ایچ ایس سی بارہمولہ کے نمائندگان اور بڑی تعداد میں مقامی کاریگر موجود تھے۔

ساہیتہ اکادمی

نے پچھلے کئی سالوں سے جموں کشمیر میں ریکارڈ توڑ کام کیا اور یہاں کے ادیبوں اور شاعروں کو اپنا جائز مقام عطا کیا۔ کشمیری تھیٹر ڈراما کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اکادمی تھیٹر کیلئے نمایاں کام کر رہی ہے۔ نامور تھیٹر ساز اور

ہدایت کار جناب محمد امین بٹ نے اپنے کلیدی خطبے میں کشمیری تھیٹر کے ماضی حال اور مستقبل سے متعلق مفصل بات کی۔ اس نشست کے دوران جواں سال تھیٹر ڈائریکٹر مجید مجازی کی ترتیب دی ہوئی ساہتیہ اکادمی کی جدید کشمیری ڈراما انتھالوجی بھی اجرا کی گئی۔ نشست کے آخر پر ڈاکٹر روف عادل نے تحریک شکرانہ پیش کیا۔ سیمینار کی پہلی نشست کی صدارت معروف تھیٹر ساز جناب بھوانی بشیر یاسر نے کی۔ اس نشست میں کشمیری تھیٹر ڈراما سے متعلق جناب منظور احمد میر، ڈاکٹر علی محمد نشتر اور جناب ارشد مشتاق نے اپنے اپنے سیر حاصل مقالے پیش کیے۔ سیمینار کی دوسری نشست کی صدارت معروف تھیٹر ساز جناب نثار نسیم نے کی۔ اس نشست میں جناب محمد یوسف شاہین، ڈاکٹر ریاض الحسن اور جناب ریشی رشید نے اپنے مقالے پیش کیے۔ سیمینار کے پہلے دن کی کاروائی شام پانچ بجے اختتام کو پہنچی۔ آج کی مختلف نشستوں کی نظامت کے فرائض جناب مجید مجازی اور جناب شبنم تلگامی نے انجام دیے۔ سیمینار کا دوسرا دن ایک ہی نشست پر مشتمل رہا۔ نشست کا آغاز صبح گیارہ بجے ہوا۔ اس نشست کی صدارت نامور تھیٹر ڈائریکٹر اور فلمساز جناب مشتاق علی احمد خان نے کی۔ ایوان صدارت میں پروفیسر شاد رمضان اور پروفیسر ناصر مرزا بھی شامل رہے۔ اس نشست میں جناب گلشن بدرنی، جناب شکیل آزاد، محترمہ شیخ فاطمہ، جاوید گیلانی، دلدار اشرف شاہ، شبنم تلگامی، الطاف حسین اور مشتاق علی احمد خان نے جدید کشمیری تھیٹر سے متعلق اپنے مفصل مقالے پیش کئے۔ اس نشست کے دوران ینگ ڈراماٹسٹ سوسائٹی اور ساہتیہ اکادمی کشمیری ایڈوائزری بورڈ کی جانب سے کئی لوگوں کی عزت افزائی کی گئی۔ تقریب کی نظامت مجید مجازی اور شبنم تلگامی نے انجام دی۔ سیمینار کے آخر پر جناب الطاف حسین نے تحریک شکرانہ پیش کی۔

سرینگر میں روایتی

فنکاروں کی جانب سے پیش کردہ پروگرام کو سامعین کی جانب سے زبردست پذیرائی حاصل ہوئی۔ تقریب کا آغاز روایتی اسپند سوزی سے ہوا۔ اس موقعے پر کلچرل اکیڈیمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر اور پروگرام کے انچارج ڈاکٹر شبنم رفیق نے مہمانوں اور فنکاروں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے ثقافتی پروگراموں کا تسلسل نہ صرف فنکاروں کی حوصلہ افزائی کا باعث بنتا ہے بلکہ نوجوان نسل میں لوک فنون کے تئیں دلچسپی بھی پیدا کرتا ہے اور کلچرل اکیڈیمی اس طرح کے پروگرام مستقبل میں بھی منعقد کرے گی۔ تقریب میں شریک مہمان خصوصی۔ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری لوک موسیقی ہماری پہچان اور تہذیبی شناخت کی عکاس ہے، جس کے تحفظ اور فروغ کے لیے ایسے پروگراموں کا انعقاد نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈف موسیقی کشمیری ثقافت کا ایک قدیم اور قیمتی سرمایہ ہے، جسے زندہ رکھنے کے لیے اداروں اور فنکاروں کی مشترکہ کوششیں قابل ستائش ہیں۔ پروگرام میں جن فنکاروں نے اپنے فن کا بھرپور مظاہرہ کیا، اُن میں عاشق حسین، ساحل پرویز، الطاف حسین، صنم وحید، عادل لکی، سرمد دانی، وحید ترمبو، گل جاوید، عمرامی، عابد کشمیری، طارق احمد ڈار، سعید بن عاشق، ذوبی گنگ، او، جی، اویس، عامر گل، ناطق، دانش علی، محمد اسحاق، معراج الدین اور فاضل کشمیری نے اپنی دلکش پیشکشوں سے حاضرین کے دل جیت لئے۔ اس موقعے پر سینئر فنکاروں میں غلام احمد صوفی، اعجاز راہ، عباد اللہ راہ، بلال احمد، فیاض شلوتی، فاروق احمد سوپوری بھی خاص طور پر موجود تھے۔

ایس ایس پی ہندواڑہ

طریقہ کار پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ایس ایس پی ہندواڑہ نے تمام افسران پر زور دیا کہ وہ پیشہ ورانہ، عوام دوست اور جوابدہی کا رویہ اپنائیں، اور عام لوگوں کے امن، تحفظ اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے اپنے فرائض کو لگن کے ساتھ ادا کریں۔

سبزیوں اور

ادویات کی قیمتوں کو اعتدال پر لانے کیلئے فوری طور ٹھوس اور موثر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ ان مشکل اور کٹھن حالات میں لوگ زندگی بسر کر سکیں گے۔

پولیس نے گاندر بل

تھیلا برآمد کیا جس میں 1024 گرام بھنگ پتری (گانجا نمامادہ) اور 58 گرام چرس نمامادہ تھا۔ مزید یہ کہ تصدق مجید بھٹ سے بھنگ پتری (گانجا نمامادہ) کا ایک اور بیگ 780 گرام وزنی برآمد ہوا۔ اسی مناسبت سے، ایف آئی آر نمبر 201/2025 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن گاندربل میں ایک کیس درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔ عوام الناس سے درخواست ہے کہ وہ اپنے آس پاس کے علاقے میں منشیات فروشی / سماج دشمن سرگرمیوں کے حوالے سے کسی بھی قسم کی معلومات کے ساتھ آگے آئیں اور معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں کیونکہ منشیات ہماری نوجوان نسل کی قیمتی جانوں اور کیریئر کو کھا رہی ہے۔

راشٹریہ رکشا

وژن کا اظہار کیا۔ ان اعلیٰ منتظمین کی موجودگی دونوں جامعات کے اس مشترکہ عزم کی علامت تھی کہ وہ ایک ایسی علمی طور پر مضبوط اور سماجی طور پر بامقصد شراکت کا آغاز کریں گے جس سے لداخ کے طلبہ، سلامتی اداروں اور کمیونٹی کے دیگر فریقین کو فائدہ پہنچے گا۔ دونوں فریقین کے درمیان ہونے والی بات چیت کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے سلامتی تعلیم، پولیسنگ اسٹڈیز، دفاعی تربیت، سائبر سیکیورٹی، انسداد دہشت گردی اور نفسیاتی استقامت کے شعبوں میں آر آر یو کی قومی سطح پر خدمات کو سراہا۔ انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ لداخ اپنی تزویراتی جغرافیائی محل وقوع، سرحدی حساسیت اور منفرد ماحولیاتی حالات کے باعث خصوصی تعلیمی اور تربیتی اقدامات کا متقاضی ہے، جو مقامی ضروریات اور قومی ترجیحات دونوں سے ہم آہنگ ہوں۔

پولیس نے شوپیان میں

مقامات پر مہم چلائی گئی۔ جموں و کشمیر پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہیلمٹ پہننا دو پہیہ گاڑیوں کے سواروں اور دو پہیوں کے مسافروں کے لیے لازمی ہے، جب کہ چار پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور مسافروں کے لیے سیٹ بیلٹ کا استعمال لازمی ہے۔ درست لائسنس اور ضروری دستاویزات کے بغیر گاڑی چلانا نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہے بلکہ انسانی جانوں کے لیے بھی سنگین خطرہ ہے۔ جموں و کشمیر پولیس ضلع بھر میں روڈ سیفٹی، جوابدہی اور ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے اور عام لوگوں سے سڑکوں کو سب کے لیے محفوظ بنانے میں تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کی توجہ تیسرا ٹی 20 جیت کر برتری حاصل کرنے پر مرکوز

دھرم شالہ، 13 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور جنوبی افریقہ اتوار کو یہاں ہماچل پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم میں تیسرے انٹرنیشنل ٹی 20- مقابلے میں پانچ میچوں کی سیریز میں برتری حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ پہلے میچ میں ہندوستان کی شاندار جیت کے بعد، جنوبی افریقہ نے دوسرے ٹی 20- میں زوردار واپسی کرتے ہوئے برابری حاصل کر لی، جس سے اس خوبصورت پہاڑی میدان میں ایک دلچسپ مقابلے کی توقع ہے۔ دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کی طاقت اور کمزوریوں کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے، ایسے میں دھرم شالہ میچ باقی سیریز کا رخ طے کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ہندوستان کی بلے بازی نے کچھ اچھے اشارے دیے ہیں، لیکن اوپری ترتیب میں تسلسل کی کمی رہی ہے۔ پہلے دو میچوں میں ابتدائی جھٹکوں کے بعد اننگز کو سنبھالنے میں تلک ورما اور ہاردک پانڈیا کا مڈل آرڈر میں کردار اہم رہا ہے۔ سلامی بلے باز ابھیشیک شرما پر پاورپلے کے دوران تیز آغاز کی ذمہ داری ہوگی۔ سینئر بلے باز شبھمن گل اور کپتان سوریہ کمار یادو اچھی شروعات کو بڑے اسکور میں بدلنے اور لائن اپ کو مستحکم کرنے کے لیے پر جوش ہوں گے۔ پچھلے میچ میں زیادہ رنز دینے کے بعد ہندوستان کی گیند بازی یونٹ پر سب کی نظریں ہوں گی۔ تیز گیند باز جسپریت بمراہ اور ارشدیپ سنگھ دوسرے ٹی 20- میں ابتدائی وکٹ لینے میں ناکام رہے اور میزبان ٹیم ایسی پچ پر ان سے بہتر کارکردگی کی توقع رکھے گی جو تیز گیند بازوں کے لیے مددگار سمجھی جاتی ہے۔ اسپنرز اکشر پٹیل اور ورون چکرورتی نے وکٹیں حاصل کی ہیں اور وہ درمیانے اوورز کو کنٹرول کرنے میں فیصلہ کن کردار ادا کر سکتے ہیں۔ جنوبی افریقہ نے پچھلے میچ میں شاندار بلے بازی کے باعث اپنی زبردست جیت سے اعتماد حاصل کیا۔ کوئنٹن ڈی کاک جارحانہ اننگز کھیل کر ٹیم کی قیادت کریں گے، جبکہ کپتان ایڈن مارکرام اچھی شروعات دینے کی کوشش کریں گے۔ مہمان ٹیم کی بلے بازی کی گہرائی، جسے ڈیوالڈ بریوس، ڈیوڈ ملر اور ڈونووان فریرا نے مضبوط کیا ہے، قابل ذکر ہے۔ اگر گیند بازی کی بات کی جائے تو پچھلے میچ میں اوٹنیل بارٹمین نے چار وکٹیں حاصل کر کے ایک اہم کھلاڑی کے طور پر ابھرے ہیں۔ مارکو یانسن کی اضافی باؤنس اور لنگی اینگیڈی کے تیز حملے نے انہیں مزید مضبوط بنایا ہے، جس سے جنوبی افریقہ پاور پلے اور ڈیتھ اوورز دونوں میں دباؤ ڈالنے میں کامیاب رہا ہے۔ دھرم شالہ میدان کی چھوٹی باؤنڈریز بلے بازوں کو سیٹ ہونے کے بعد اسٹروک پلے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔ اس میدان پر پہلی اننگز کا اوسط اسکور تقریباً 187 کے قریب ہے اور شام کے وقت اوس پڑنے کی توقع ہے۔ دونوں ٹیمیں سیریز میں نفسیاتی برتری حاصل کرنے کے لیے بے تاب ہیں، اس لیے ایک سخت مقابلے کی توقع ہے۔ ممکنہ ہندوستانی ٹیم : ابھیشیک شرما، شبھمن گل، سوریہ کمار یادو (کپتان)، تلک ورما، اکشر پٹیل، ہاردک پانڈیا، شِوم دوبے، جتیش شرما (وکٹ کیپر)، جسپریت بمراہ، ورون چکرورتی، ارشدیپ سنگھ، سنجو سیمسن، کلدیپ یادو، واشنگٹن سندر اور ہرشت رانا۔ ممکنہ جنوبی افریقہ ٹیم : ریزا ہینڈرکس، کوئنٹن ڈی کاک (وکٹ کیپر)، ایڈن مارکرام (کپتان)، ڈیوالڈ بریوس، ڈیوڈ ملر، ڈونووان فریرا، جارج لنڈے، مارکو یانسن، لوتھو سیپاملا، لنگی اینگیڈی، اوٹنیل بارٹمین، ٹرسٹن اسٹبز، کیشو مہاراج، اینریک نورتجے، ٹونی ڈی جورجی، کاربن بوش، ریزا ہینڈرکس اور کوینا مافاکا۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے 24 گھنٹوں میں 50 لاکھ درخواستیں

زیورخ، 13 دسمبر (یو این آئی) - اگلے سال فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے ٹکٹ فروخت کے تیسرے مرحلے کے آغاز کے صرف 24 گھنٹوں میں دنیا بھر سے 50 لاکھ ٹکٹوں کے لیے درخواستیں موصول ہو گئی ہیں۔ فیفا نے ہفتے کے روز بتایا کہ 200 سے زائد ممالک اور علاقوں کے فٹبال شائقین نے فیفا ڈاٹ کام/ٹکٹس کے ذریعے 50 لاکھ ٹکٹوں کی درخواستیں دی ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ 11 جون سے 19 جولائی تک کینیڈا، امریکہ اور میکسیکو میں 48 ٹیموں کے ساتھ منعقد ہوگا، جو شائقین کے جوش و خروش کو ظاہر کرتا ہے۔ ابتدائی اعداد و شمار گروپ اسٹیج کے مقابلوں کے لیے زبردست دلچسپی کو ظاہر کرتے ہیں، جس میں کولمبیا بمقابلہ پرتگال (میامی، 27 جون) اب تک رینڈم سلیکشن ڈرا کے دوران سب سے زیادہ مطالبہ کیے جانے والا میچ بن چکا ہے۔ برازیل بمقابلہ مراکش (نیویارک، نیوجرسی، 13 جون)، میکسیکو بمقابلہ جنوبی کوریا (گواڈالاجارا، 18 جون)، ایکواڈور بمقابلہ جرمنی (نیویارک، نیوجرسی، 25 جون)، اور اسکاٹ لینڈ بمقابلہ برازیل (میامی، 24 جون) ٹاپ پانچ میچز میں شامل ہیں۔ ٹکٹ درخواستوں میں 24 گھنٹے کے بعد تینوں میزبان ممالک سب سے آگے رہے۔ اس کے علاوہ، اگلے ٹاپ دس ممالک میں کولمبیا، انگلینڈ، ایکواڈور، برازیل، ارجنٹینا، اسکاٹ لینڈ، جرمنی، آسٹریلیا، فرانس اور پاناما شامل ہیں۔

دیپک ہڈا مشکوک گیند بازی کی فہرست میں

نئی دہلی، 13 دسمبر (یو این آئی) بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ہفتہ کو 16 دسمبر کو ہونے والی نیلامی سے قبل آئی پی ایل فرنچائزز کو دیپک ہڈا کے مشکوک گیند بازی ایکشن کے بارے میں مطلع کیا ہے۔ گھریلو کرکٹ میں راجستھان کی نمائندگی کرنے والے 30 سالہ آل راؤنڈر ہڈا گزشتہ آئی پی ایل سیزن کی طرح اب بھی مشکوک فہرست میں شامل ہیں۔ پارٹ ٹائم آف اسپن گیند باز ہڈا نے پچھلے سیزن میں چنئی سپر کنگز کی جانب سے سات آئی پی ایل میچ کھیلے تھے، تاہم ان میں سے کسی میں بھی گیند بازی نہیں کی تھی۔ البتہ اس کے بعد انہوں نے بی سی سی آئی کے گھریلو ٹورنامنٹس میں مجموعی طور پر چھ اوورز کرائے ہیں، جن میں رنجی ٹرافی میں ایک اوور اور جاری سید مشتاق علی ٹرافی میں پانچ اوور شامل ہیں۔ آخری بار انہیں 8 دسمبر کو جھارکھنڈ کے خلاف گیند بازی کرتے دیکھا گیا تھا۔ اگر انہیں دوبارہ مشکوک ایکشن کے لیے بلایا گیا تو آئی پی ایل میں ان پر گیند بازی کی پابندی لگ سکتی ہے۔ احمد آباد میں کھیلے گئے اس میچ میں انہوں نے تین اوورز کرائے اور 24 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ ہڈا ہندوستان کی جانب سے 10 ون ڈے اور 21 بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی میچ کھیل چکے ہیں۔ وہ ابوظہبی نیلامی میں اے ایل 1 (آل راؤنڈر) کیٹیگری میں 75 لاکھ روپے کے بیس پرائس کے ساتھ شامل ہیں۔ اے ایل 1 کیٹیگری میں کل سات کھلاڑی شامل ہیں، جن میں وینکٹیش آئیر، وانیندو ہسرنگا اور رچن رویندرا بھی شامل ہیں۔ مشکوک ایکشن والے دیگر کھلاڑیوں میں جموں و کشمیر کے بائیں ہاتھ کے اسپنر عابد مشتاق شامل ہیں، جن کا بیس پرائس 30 لاکھ روپے ہے۔ کرناٹک کے 29 سالہ آف اسپنر کے ایل سریجیت (نیلامی فہرست میں نمبر 354) پر آئی پی ایل میں گیند بازی پر پابندی عائد ہے، جو ان پر گزشتہ سیزن میں ہی لگائی جا چکی ہے۔ مدھیہ پردیش کے رشبھ چوہان (نیلامی فہرست میں نمبر 345) بھی پابندی کی فہرست میں شامل ہیں۔

آسام کے چار کھلاڑی بدعنوانی کے الزامات کے سبب معطل

گوہاٹی، 13 دسمبر (یو این آئی) آسام کرکٹ ایسوسی ایشن (اے سی اے) نے سید مشتاق علی ٹرافی (ایس ایم اے ٹی) 2025 کے دوران مبینہ طور پر بدعنوانی میں ملوث ہونے کے الزامات کے تحت چار کھلاڑیوں امت سنہا، ایشان احمد، امن ترپاٹھی اور ابھیشیک ٹھاکر کو معطل کر دیا ہے۔ اے سی اے نے جمعہ کو ان چاروں کھلاڑیوں کو معطل کر دیا اور ان کے خلاف ریاستی پولیس کی کرائم برانچ میں ایف آئی آر بھی درج کرائی ہے۔ یہ تمام کھلاڑی مختلف سطحوں پر آسام کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے سید مشتاق علی ٹرافی میں حصہ لینے والے آسام کے بعض کھلاڑیوں کو متاثر کرنے اور اکسانے کی کوشش کی۔ اے سی اے کے سکریٹری سناتن داس نے کہا کہ "الزامات سامنے آنے کے بعد بی سی سی آئی کی اینٹی کرپشن اینڈ سکیورٹی یونٹ (اے سی یو) نے جانچ کی تھی۔ اے سی یو نے بھی فوجداری کارروائی شروع کر دی ہے۔ بادی النظر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ کھیل کی سالمیت کو متاثر کرنے والی سنگین بدعنوان سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔" آسام کے ایس ایم اے ٹی لیگ میچ 26 نومبر سے 8 دسمبر تک لکھنؤ میں کھیلے گئے تھے، تاہم ٹیم جاری سپر لیگ مرحلے کے لیے کوالیفائی نہیں کر سکی تھی۔ مسٹر داس نے کہا کہ "صورتحال کو مزید بگڑنے سے روکنے کے لیے انہیں معطل کیا گیا ہے۔" معطلی کی مدت کے دوران ان کھلاڑیوں پر ضلع یونٹس یا ان سے وابستہ کلبوں کے زیر اہتمام کسی بھی ریاستی سطح کے ٹورنامنٹ یا میچوں میں شرکت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی میچ ریفری، کوچ، امپائر وغیرہ کے طور پر خدمات انجام دینے سمیت کسی بھی کرکٹ سے متعلق سرگرمی میں حصہ لینے پر بھی پابندی لگائی گئی ہے۔

لینڈر پیس مہیش بھوپتی ٹی پی ایل سیزن 7 میں کورٹ پر ایک ساتھ نظر آئے

احمد آباد، 13 دسمبر (یو این آئی) کلیر پریمیم واٹر کے زیر اہتمام ٹینس پریمیئر لیگ کے چوتھے دن ہندوستانی ٹینس کے عظیم کھلاڑی لینڈر پیس جی ایس دہلی ایس کے برانڈ ایمبیسڈر کے طور پر اور ایس جی پائپرز بنگلور کے چیف ایگزیکٹو مہیش بھوپتی اپنی ٹیم کے ساتھ لیگ کے چار کول گرے کورٹ پر ایک ساتھ نظر آئے۔ اس جوڑی نے مل کر تین گرینڈ سلیم ٹائٹلز جیتے ہیں اور ایک جوڑی کے طور پر ورلڈ نمبر ایک بنے ہیں۔ اس موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پیس نے کہا، "احمد آباد میں ہونا بہت اچھا لگ رہا ہے۔ سب سے پہلے تو موسم شاندار ہے اور یہاں ٹینس پریمیئر لیگ کی شاندار جھلک دیکھنا پورے ملک میں ٹینس کو فروغ دینے اور اسے مقبول بنانے کے خواب کا حصہ ہے۔" انہوں نے کہا، "میں ثانیہ، روہن، مہیش اور ان تمام ستاروں کا بہت شکرگزار ہوں جو لیگ کی حمایت کرتے ہیں۔ جب آپ کھلاڑیوں کو دیکھتے ہیں، تو ہم نے جونیئرز، پروفیشنلز، لڑکوں اور لڑکیوں کو ایک ساتھ لانے میں کامیابی حاصل کی ہے اور اس میں ایک بین الاقوامی رنگ بھی شامل کیا ہے۔ ٹینس کی پوری کمیونٹی کا یہاں ایک ساتھ جمع ہونا خاص بات ہے۔" دن کے تیسرے میچ میں ایس جی پائپرز بنگلور نے جی ایس دہلی ایس کو 51-49 سے ہرایا۔ جی ایس دہلی ایس 211 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹ ٹیبل میں سرفہرست ہے۔ سیزن اور اپنی ٹیم کے مظاہرے کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "سیزن بہت اچھا جا رہا ہے۔ میں اپنی ٹیم کے لیے تھوڑا جانبدار ہوں۔ دہلی ایس ابھی سرفہرست ہے لیکن ابھی بہت سا ٹینس باقی ہے۔ یہاں کا فارمیٹ بہت دلچسپ ہے۔" پیس نے دہلی کی ٹیم کے ساتھ اپنی ذمہ داری کے بارے میں کہا، 40" سال تک اپنے ملک کے لیے کھیلنا، 20 گرینڈ سلیم جیتنا اور سات اولمپکس کھیلنا ایک اعزاز ہے۔ اب بچوں کو مینٹر کرنا اور ایسی لیگ بنانا تاکہ وہ دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے ساتھ کھیل سکیں، مقابلہ کر سکیں اور آگے بڑھ سکیں، یہ مجھے متاثر کرتا ہے۔ 18" بار کے گرینڈ سلیم فاتح نے کہا، "ہم ٹینس پریمیئر لیگ کے مسلسل 7 ویں سیزن میں ہیں اور یہ کچھ ایسا ہے جس پر ہمیں فخر ہے۔ ہم اسے مستقبل میں عالمی سطح پر لے جا سکتے ہیں، ابوظہبی، دبئی، سنگاپور لے جا سکتے ہیں، بڑے اسپانسر لا سکتے ہیں اور زیادہ پہچان دلا سکتے ہیں۔

لیونل مسی کا کولکتہ میں شاندار استقبال، ایک جھلک نہ ملنے پر شائقین برہم

کولکتہ میں اپنے مجسمے کی نقاب کشائی کی

کولکتہ، 13 دسمبر (یو این آئی) ارجنٹینا کے فٹبال آئیکن لیونل مسی کی 14 سال بعد فٹبال کے دیوانوں کے شہر کولکتہ واپسی پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ شہر میں ہزاروں مداح اپنے پسندیدہ عالمی سپر اسٹار کی ایک جھلک پانے کے لیے آدھی رات سے ہی شدید سردی کے باوجود ڈٹے رہے۔ تاہم بعد میں سالٹ لیک اسٹیڈیم میں یہ جوش و خروش اس وقت بدنظمی اور مایوسی میں بدل گیا، جب شائقین مسی کی ٹھیک طرح سے ایک جھلک بھی نہ دیکھ سکے۔ مسی کا طیارہ کل دیر رات نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترا۔ ان کی آمد پر وہاں موجود لوگوں میں جوش کی لہر دوڑ گئی۔ ان کے حامی بارسلونا کی نمبر 10 جرسی پہنے مسی کا نام لے کر نعرے لگا رہے تھے اور ارجنٹینا کے جھنڈے لہرا رہے تھے۔ سخت سکیورٹی کے باوجود ہجوم ہوائی اڈے کے احاطے اور حیات ریجنسی ہوٹل کے قریب جمع ہو گیا، جہاں مسی کو ٹھہرایا گیا تھا۔ 'ہندوستانی فٹبال کا مکہ' کہلانے والے شہر کولکتہ نے مسی کے دوسرے دورے کو یادگار بنانے کے لیے دل کھول کر تیاریاں کی تھیں۔ ان میں ای ایم بائی پاس پر لیک ٹاؤن کراسنگ کے قریب فین زون اور 70 فٹ اونچا مجسمہ بھی شامل تھا۔ ذرائع کے مطابق، سالٹ لیک اسٹیڈیم کے قریب ہوٹل جاتے وقت شہر کے داخلی راستے وی آئی پی روڈ پر بگ بین کلاک ٹاور کے پاس مسی کا ایک سفید مجسمہ نصب کیا گیا تھا، جس میں وہ فیفا ورلڈ کپ تھامے ہوئے دکھائے گئے۔ مداحوں کے ہجوم میں ندیا ضلع کے کلیانی سے ایک نوعمر لڑکا وہیل چیئر پر سفر کر کے بھی آیا تھا۔ مسی کے پرجوش حامی انہیں فٹبال کا بھگوان مانتے ہیں۔ موہن باگان کلب کے رکن سرجیندو گانگولی نے کہا، "مسی کا کولکتہ آنا ایک بہت بڑی بات ہے۔ یہ ویسا ہی ہے جیسے 1977 میں پیلے ہمارے کلب کے خلاف دوستانہ میچ کھیلنے اس شہر آئے تھے۔ اس وقت بھی شہر میں اسی طرح کا جوش و خروش دیکھا گیا تھا۔" انٹر میامی کے لیے کھیلنے والے 38 سالہ مسی کا شہر میں مختصر پروگرام تھا، جس کے بعد انہیں شام کو ایک نمائشی تقریب کے لیے حیدرآباد روانہ ہونا تھا۔ ویویکانند یووا بھارتی اسٹیڈیم مسی کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ یہیں 2 ستمبر 2011 کو انہوں نے پہلی بار ارجنٹینا کی کپتانی کرتے ہوئے وینزویلا کے خلاف ایک بین الاقوامی دوستانہ میچ میں اپنی ٹیم کو 0-1 سے فتح دلائی تھی۔ اسٹیڈیم میں مسی کا استقبال اس وقت تلخ یاد میں بدل گیا جب وہ بمشکل 22 منٹ تک ہی میدان میں موجود رہے جبکہ منتظمین نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ایک گھنٹے سے زیادہ وقت وہاں گزاریں گے۔ مسی صبح تقریباً 11:30 بجے ایک سفید آڈی میں اسٹیڈیم پہنچے اور 11:52 بجے روانہ ہو گئے۔ اس دوران وہ سخت سکیورٹی اور اعلیٰ حکام، جن میں ریاست کے وزیر کھیل آروپ بسواس بھی شامل تھے، ان کے ساتھ تھے۔ شائقین نے ٹکٹوں کے لیے 4,000 روپے سے لے کر 18,000 روپے تک ادا کیے تھے اور پورے مغربی بنگال سمیت دیگر مقامات سے بھی لوگ اپنے پسندیدہ کھلاڑی کو دیکھنے آئے تھے، مگر افسوس کہ وہ اس فٹبال لیجنڈ کی ایک ٹھیک سے جھلک بھی نہ دیکھ سکے۔ اس سے ان کے مداح ناراض ہو گئے۔

ایشین گیمز میں ایم ایم اے کی شمولیت سے کھیل

کو حکومت کی پہچان اور حمایت ملے گی :پوجا تومر

نئی دہلی، 13 دسمبر (یو این آئی) الٹیمیٹ فائٹنگ چیمپئن شپ (یو ایف سی) میں مقابلہ جیتنے والی پوجا تومر پہلی ہندوستانی مکسڈ مارشل آرٹسٹ (ایم ایم اے) نے 2026 کے ایچی ناگویا ایشیائی کھیلوں میں اس کھیل کی شمولیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے اس کھیل کو سرکاری حمایت اور پہچان ملے گی۔ یو این آئی کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں محترمہ پوجا نے کہا کہ "جب میں نے سنا کہ ایم ایم اے کو 2026 کے ایشین گیمز میں شامل کیا گیا ہے، تو میں بہت خوش اور پرجوش تھی کیونکہ میں جانتی ہوں کہ ایم ایم اے اب ہندوستان میں پہچان حاصل کرنا شروع کر دے گی۔" پوجا تومر نے کہا کہ "میں اس بات کی ضمانت دے سکتی ہوں کہ اگر ہمیں صحیح سپورٹ ملنا شروع ہو جائے تو ایم ایم اے ہندوستانی کھیلوں کے شعبے کا ایک بڑا حصہ ہوگا اور ہم اگلے 10 سالوں میں دنیا بھر میں سرفہرست پانچ ممالک میں شامل ہو جائیں گے۔" اپنی اگلی یو ایف سی فائٹ اور حریف کے لیے اپنی تیاریوں کے بارے میں پوجا نے کہا کہ "میری اگلی فائٹ اور حریف کا اعلان جلد ہی متوقع ہے۔ میرا اگلا حریف ممکنہ طور پر مشرقی ایشیائی ملک سے ہوگا۔ میری تیاریاں ٹھیک چل رہی ہیں۔ میں بالی کے سیم فائٹ کلب میں کوچ مائیک کی رہنمائی میں ٹریننگ کر رہی ہوں، جو بہترین کوچز میں سے ایک ہیں۔" پوجا کے پاس یو ایف سی میں ایک جیت اور ایک شکست کا ریکارڈ ہے۔ وہ اپنا دوسرا میچ آرش فائٹر شونا بینن سے ہار گئی، جس نے اسے دوسرے راؤنڈ میں آرم بار کے ذریعے ٹیپ آؤٹ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی ریسلنگ کی مہارت کو بہتر بنانے پر کام کر رہی ہیں۔ پوجا، جو یو ایف سی ہال آف فیمر رونڈا روزی کو آئیڈیل کرتی ہے، امید کرتی ہے کہ ہندوستان جلد ہی ایم ایم اے کے حامی کھلاڑیوں کی تربیت کے لیے ایک نظام قائم کرے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ ہندوستانی یو ایف سی میں شرکت کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ "یہ افسوسناک ہے کہ ہمارے پاس ہندوستان میں ایم ایم اے کے حامی ایتھلیٹس کے لیے بہت اچھا انفراسٹرکچر نہیں ہے، لیکن مجھے امید ہے کہ ہمارے پاس یہ جلد ہی ہو جائے گا اور یو ایف سی میں ہندوستان سے مزید ایتھلیٹس ہوں گے۔ میں تمام کاروباری اداروں اور حکومت سے بھی اپیل کرنا چاہتی ہوں کہ وہ کھلاڑیوں کے ساتھ مل کر ملک میں ایک ایم ایم اے ایکو سسٹم کی تعمیر کریں، کیونکہ ہندوستانی کھیلوں کی صنعت اگلی بڑی چیز بننے جا رہی ہے۔ 32 "سالہ پوجا نے امید ظاہر کی کہ ایم ایم اے کو 2030 کے کامن ویلتھ گیمز میں شامل کیا جائے گا جس کی میزبانی ہندوستان کرے گا۔

ہندوستان نے ایشیائی یوتھ پیرا گیمز میں 18 تمغے جیتے

دبئی، 13 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس کے دستے نے ایشیائی یوتھ پیرا گیمز دبئی 2025 کے بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں 18 تمغے جیت کر ہفتہ کو اپنی مہم کا اختتام کیا۔ دبئی میں 10 سے 13 دسمبر تک منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ کے پانچویں ایڈیشن میں ہندوستان نے آٹھ طلائی، چار نقرئی اور چھ کانسے کے تمغے حاصل کیے۔ 2025 ایشیائی یوتھ پیرا گیمز میں تیر اندازی، ایتھلیٹکس، بیڈمنٹن، تیراکی، تائیکوانڈو، بوچیا، گول بال، ٹیبل ٹینس، پاور لفٹنگ، وہیل چیئر باسکٹ بال اور آرم ریسلنگ سمیت 11 کھیل شامل تھے، جن میں سے آٹھ کھیلوں میں ہندوستانی ایتھلیٹس نے حصہ لیا۔ جتن آزاد اور شیوم یادو ایم ڈی-ایس یو 5، جتن آزاد ایم ایس-ایس یو 5-، شیوم یادو اور تلکا جادھو ایکس ڈی-ایس یو 5 اور ایس ایل 3، ہرشت چودھری اور کارتک سہاگ ایم ایس-ایس ایل 4 اور ایس ایل 3، شاتمیہ وشوناتھن ڈبلیو ایس-ایس یو 5 میں، پریم چند پوتورو ایم ایس-ایس ایچ 6، نتیا شری سمتی سون اور کارتک سہاگ ایم ایس-ایس ایل 3 نے طلائی تمغے جیتے۔ وہیں ابھجیت سکھوجا اور وجیندرا ایم ڈی ایس ایل 4 اور ایس ایل 3 میں، وجیندرا ایم ایس-ایس ایل 3 میں اور ابھجیت سکھوجا ایم ایس-ایس ایل 4 میں نقرئی تمغے حاصل کیے۔ ہرشت چودھری ایم ایس-ایس ایل 4، شیوم یادو ایم ایس-ایس یو 5، شیوانگی پانڈے ڈبلیو ایس-ایس ایل 4، جتن آزاد اور سمایرا کنور ایکس ڈی-ایس یو 5 اور ایس ایل 3، منیشا پٹیل ڈبلیو ایس-ایس ایچ 6، نتیا شری سمتی سون اور منیشا پٹیل ڈبلیو ڈی-ایس ایچ 6 نے کانسی کے تمغے جیتے۔

سری لنکا کی انڈر-19 ٹیم نے نیپال کو دی آٹھ وکٹوں سے شکست

دبئی، 13 دسمبر (یو این آئی) سیتھمیکا سینیویرتنے (پانچ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد دِمانتا مہاویتانا (ناٹ آؤٹ 39) اور کویجا گاماگے 24)) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت سری لنکا نے انڈر-19 ایشیا کپ کے گروپ بی میچ میں نیپال کو 211 گیندیں باقی رہتے ہوئے آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ سری لنکن بلے بازوں نے 14.5 اوورز میں دو وکٹوں کے نقصان پر 84 رن بنا کر میچ جیت لیا۔ اوپنر دِمانتا مہاویتانا نے 49 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 39 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ کویجا گماگے نے 29 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر ناٹ آؤٹ 24 رنز بنائے۔ ویرن چاموڈیتا 10 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ کے وِتناچی رانا بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ نیپال کی جانب سے دیانند منڈل نے ایک وکٹ حاصل کیا۔ ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرتے ہوئے سری لنکا نے نیپال کی ٹیم کو 28.5 اوورز میں محض 82 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ نیپال کے لیے بھرن شریشٹھ نے سب سے زیادہ 18 رنز بنائے۔ اوپنر ساہل پٹیل 12 اور نیرج کمار یادو 10 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ نیپال کے مجموعی اسکور 82 میں سری لنکن گیند بازوں کا بڑا رول رہا، جنہوں نے 19 رنز اضافی دیے۔ نیپال کے آٹھ کھلاڑی دوہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ سری لنکا کی جانب سے سیتھمیکا سینیویرتنے نے 25 رنز دے کر پانچ وکٹ حاصل کیے۔ راسِت نمسارا، وگنیشورن آکاش، دُلنت بسکیریا اور چمیکا ہینا تیگالا نے ایک ایک بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔

تیسرے ٹی 20- سے قبل جنوبی افریقہ کے کوچ کونراڈ نے بمراہ کی تعریف کی

دھرم شالہ، 13 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تیسرے ٹی 20- انٹرنیشنل سے قبل جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ شکری کونراڈ نے ہندوستان کے تیز گیند باز جسپریت بمراہ کی جم کر تعریف کرتے ہوئے انہیں عالمی معیار کا گیند باز قرار دیا جو کسی بھی صورتحال میں میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہاں میچ سے قبل پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کونراڈ نے کہا کہ بمراہ کا معیار اور تسلسل انہیں عالمی کرکٹ کے سب سے خطرناک تیز گیند بازوں میں شامل کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنوبی افریقہ کی ٹیم اس مقابلے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور مضبوط کارکردگی پیش کرنے کا اعتماد رکھتی ہے۔ جنوبی افریقہ کے کوچ نے دھرم شالہ کرکٹ اسٹیڈیم کی قدرتی خوبصورتی کی بھی تعریف کی اور اسے نہایت خوبصورت مقام قرار دیا۔ کونراڈ نے کہا، "دھرم شالہ ایک شاندار جگہ ہے اور یہاں کھیلنا ہر کرکٹر کے لیے ایک خاص تجربہ ہوتا ہے۔" اپنی ٹیم کی بلے بازی کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کونراڈ نے ایڈن مارکرم کو جنوبی افریقہ کے لیے ایک اہم بلے باز قرار دیا اور اعتماد ظاہر کیا کہ وہ جہاں بھی بلے بازی کریں گے، ایک مضبوط اسکور بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

ہندوستان پر 50 فیصد تک ٹیرف عائد کرنے کے ٹرمپ کے
فیصلے کے خلاف ایوانِ نمائندگان کے تین ارکان نے قرارداد پیش کی

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) امریکہ میں کانگریس (پارلیمنٹ) کے ایوانِ زیریں، ایوانِ نمائندگان کے تین ارکان نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ہندوستان سے درآمد کی جانے والی اشیا پر عائد کیے گئے 50 فیصد تک کے ٹیرف کو ختم کرنے کے لیے ایک قرارداد پیش کی ہے۔ امریکی ارکانِ پارلیمنٹ نے جمعہ کو پیش کی گئی اس قرارداد میں ان ٹیرف کو ''غیر قانونی'' قرار دیا اور کہا کہ اس سے امریکی مزدوروں اور صارفین کو نقصان پہنچے گا، نیز امریکہ۔ہندوستان تعلقات میں بھی کشیدگی پیدا ہوگی۔ یہ قرارداد ری پریزنٹیٹیو ڈیبورا راس، مارک ویسی اور راجا کرشن مورتی نے پیش کی ہے۔ اس سے قبل سینیٹ میں برازیل پر عائد اسی نوعیت کے ٹیرف کو واپس لینے اور ہنگامی اختیارات کے تحت تجارتی محصولات عائد کرنے کے صدر کے اختیارات کو محدود کرنے کے لیے دونوں جماعتوں نے مل کر کوشش کی تھی۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق، اس قدم کا مقصد 27 اگست کو ہندوستانی اشیا پر لگائے گئے اضافی 25 فیصد ٹیرف کو منسوخ کرانا ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ نے بین الاقوامی ہنگامی اقتصادی اختیارات ایکٹ (آئی ای ای پی اے) کے تحت متعدد ہندوستانی مصنوعات پر ٹیرف بڑھا کر 50 فیصد کر دیا ہے۔ محترمہ راس نے کہا کہ ''شمالی کیرولینا کی معیشت تجارت، سرمایہ کاری اور ایک متحرک ہند نژاد امریکی

برادری کے ذریعے ہندوستان سے گہرائی سے جڑی ہوئی ہے۔'' انہوں نے بتایا کہ ہندوستانی کمپنیوں نے ریاست میں 100 کروڑ امریکی ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری کی ہے، جس سے لائف سائنسز اور ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں ہزاروں نوکریاں پیدا ہوئی ہیں، جبکہ شمالی کیرولینا کے کاروباری ادارے ہر سال ہندوستان کو ہزاروں ڈالر مالیت کا سامان فراہم کرتے ہیں۔ مسٹر ویسی نے کہا کہ ''ہندوستان ایک اہم ثقافتی، اقتصادی اور اسٹریٹجک شراکت دار ہے اور یہ غیر قانونی ٹیرف شمالی ٹیکساس کے عوام پر ایک روزمرہ کا ٹیکس ہیں، جو پہلے ہی بڑھتی ہوئی قیمتوں کا سامنا کر رہے ہیں۔'' ہند نژاد امریکی کانگریس رکن راجا کرشن مورتی نے ٹیرف کو ''نقصان دہ'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سپلائی چین میں خلل ڈالتے ہیں، امریکی مزدوروں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور صارفین کے لیے لاگت بڑھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیرف کے خاتمے سے امریکہ۔ہندوستان اقتصادی اور سلامتی تعاون مضبوط ہوگا۔ مسٹر کرشن مورتی نے کہا کہ ''امریکی مفادات یا سلامتی کو آگے بڑھانے کے بجائے یہ ٹیرف انہیں کمزور کرتے ہیں۔ ان نقصان دہ اقدام کو ختم کرنے سے امریکہ کو ہندوستان کے ساتھ تعمیری طور پر جڑنے اور ہماری مشترکہ اقتصادی اور سلامتی ترجیحات کو آگے بڑھانے کا موقع ملے گا۔'' یہ قرارداد کانگریسی ڈیموکریٹس کی جانب سے مسٹر ٹرمپ کے یکطرفہ تجارتی اقدامات کو چیلنج کرنے اور ہندوستان کے ساتھ کشیدہ تعلقات کو دوبارہ بہتر بنانے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔

اقوام متحدہ اجلاس میں عالمی برادری کا افغان طالبان کو دوٹوک انتباہ
پورا خطہ دہشت گردی کی لپیٹ میں آچکا ہے

نیویارک، 13 دسمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ اجلاس میں عالمی برادری نے افغان طالبان حکومت کو دوٹوک

انتباہ جاری کردیا۔ اقوام متحدہ اجلاس میں عالمی برادری نے افغان طالبان رجیم کو دوٹوک انتباہ جاری کر دیا، انسداد دہشتگردی اقدامات کی عدم تکمیل پر اقوام متحدہ سیکیورٹی کونسل اجلاس میں عالمی برادری افغان طالبان پر برس پڑی۔ اقوام متحدہ کے اجلاس میں متعدد ممالک نے افغانستان کو دہشت گروں کی آماجگاہ قرار دیا ہے۔ طالبان کی سرپرستی میں افغان سرزمین سے پاکستان سمیت پورے خطہ دہشت گردی کی لپیٹ میں آچکا ہے۔ اقوام متحدہ اجلاس میں متعدد ممالک کے مندوبین، نمائندگان نے افغانستان کو دہشت گروں کی آماجگاہ قرار دیتے ہوئے متفقہ تاثرات کا اظہار کیا، چینی نمائندے نے کہا کہ افغان سرزمین میں ٹی ٹی پی سمیت دیگر دہشت گرد گروہ فعال اور پڑوسی ممالک پر حملوں میں ملوث ہیں۔ ڈنمارک کے نمائندہ نے کہا کہ طالبان کو القاعدہ، ٹی ٹی پی سمیت دیگر دہشت گرد گروہوں کے خاتمے میں کردار ادا کرنا چاہیے، پاکستان کے نمائندہ عاصم افتخار نے کہا کہ افغان سرزمین سے پاکستان کیخلاف دہشت گرد حملوں میں شدید اضافے کی وجہ طالبان کے غیر موثر اقدامات ہیں۔ پاکستانی مستقل مندوب نے کہا کہ افغان سرزمین سے طالبان کی نگرانی، منصوبہ بندی اور مالی معاونت میں پاکستان پر حملہ کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ میں امریکی نمائندے کے سیکیورٹی کونسل کو انسداد دہشت گردی وعدوں میں پیشرفت نہ ہونے پر طالبان کو تنبیہ کا مطالبہ کیا ہے۔ پانامہ کے نمائندے نے افغانستان میں ٹی ٹی پی، داعش و دیگر دہشت گرد گروہوں کے باعث مسلح واقعات پر تشویش کا اظہار کیا، ایرانی مندوب سعید ایراوانی نے کہا کہ افغان سرزمین کسی بھی پڑوسی ملک کیخلاف دہشت گردی یا تشدد کیلئے استعمال نہیں ہونی چاہیے۔ ایرانی مندوب کا کہنا تھا کہ افغان عبوری حکام کو دہشتگرد گروہوں کو ہر قسم کی مدد روکنے کی مکمل ذمہ داری لینا ہوگی۔

نیتن یاھو کی گرفتاری روکنے کے لیے برطانیہ نے آئی سی سی" کی فنڈنگ روکنے کی دھمکی دی

تل ابیب/ ۱۳ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) عالمی فوجداری عدالت آئی سی سی کے پراسیکیوٹر نے انکشاف کیا ہے کہ برطانوی حکومت نے عدالت کو خبردار کیا تھا کہ اگر اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کے منصوبے پر آگے بڑھا گیا تو عدالت کی فنڈنگ بند کی جا سکتی ہے اور روم اسٹیٹوٹ سے علیحدگی اختیار کی جا سکتی ہے۔ یہ دعویٰ عالمی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر کریم خان نے عدالت میں جمع کرائی گئی ایک یادداشت میں کیا جس میں انہوں نے بنجمن نیتن یاھو کے خلاف قانونی کارروائی کے اپنے فیصلے کا دفاع کیا۔ برطانوی اخبار گارڈین کی رپورٹ کے مطابق کریم خان نے اس سرکاری شخصیت کا نام ظاہر نہیں کیا جس نے یہ دھمکی دی تھی تاہم انہوں نے بتایا کہ 23 اپریل سنہ 2024ء کو ہونے والا رابطہ ایک برطانوی عہدیدار کے ساتھ ہوا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امکان ظاہر کیا گیا کہ یہ رابطہ اس وقت کے برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ کیمرون کی جانب سے تھا۔

غزہ میں اسٹیبلائزیشن فورس کی تعیناتی نئے سال کے آغاز میں ہونے کا امکان
ایک امریکی ٹو اسٹار جنرل کو اس فورس کی قیادت کے لیے زیرِ غور لایا جارہا ہے

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) امریکی حکام نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں اقوامِ متحدہ کے اختیار کے تحت ایک

عالمی استحکامی فورس (اسٹیبلائزیشن فورس) تعینات کی جا سکتی ہے جس میں بین الاقوامی فوجی دستے شامل ہوں گے۔ امریکی حکام کے مطابق اس کی تعیناتی ممکنہ طور پر اگلے ماہ ہی شروع ہو سکتی ہے۔ تاہم، یہ بات ابھی تک واضح نہیں ہو سکی کہ حماس کو غیر مسلح کیسے کیا جائے گا۔ دو امریکی عہدیداروں نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ ایک امریکی ٹو اسٹار جنرل کو اس فورس کی قیادت کے لیے زیرِ غور لایا جارہا ہے، تاہم اس حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس فورس کی تعیناتی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کے اگلے مرحلے کا ایک اہم حصہ ہے۔ منصوبے کے پہلے مرحلے کے تحت دو سالہ جنگ میں ایک عارضی جنگ بندی کا آغاز 10 اکتوبر کو ہوا، جس کے بعد حماس نے یرغمالیوں کو رہا کیا جبکہ اسرائیل نے زیر حراست فلسطینیوں کو آزادی دی۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیوٹ نے جمعرات کو صحافیوں کو بتایا کہ امن معاہدے کے دوسرے مرحلے کے لیے اس وقت پسِ پردہ کافی خاموش منصوبہ بندی جاری ہے۔ ہم ایک دیرپا اور مستقل امن کو یقینی بنانا چاہتے ہیں۔" انڈونیشیا نے کہا ہے کہ وہ غزہ میں صحت اور تعمیرِ نو سے متعلق ذمہ داریاں سنبھالنے کے لیے 20 ہزار تک فوجی تعینات کرنے کے لیے تیار ہے۔ انڈونیشی وزارتِ دفاع کے ترجمان ریکو سریات نے کہا کہ یہ معاملہ ابھی منصوبہ بندی اور تیاری کے مراحل میں ہے۔

یمن میں علیحدگی پسندوں کے حملے میں 30 سے زائد فوجی ہلاک
کئی افسران اور فوجی اب بھی لاپتہ ہیں

صنعا، 13 دسمبر (یو این آئی) مشرقی یمن کے حضرموت صوبے میں علیحدگی پسند فورسز کے حملے میں 30 سے زیادہ یمنی فوجی ہلاک ہوگئے۔ فوج کے جنرل اسٹاف

نے سرکاری خبر رساں ایجنسی صنعا سے بات کرتے ہوئے علیحدگی پسند فورسز پر الزام لگایا کہ وہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے زخمیوں کو قتل کر رہے ہیں اور قیدیوں کو پھانسی دے رہے ہیں۔ جنرل اسٹاف نے جمعہ کے روز کہا کہ علیحدگی پسندوں کے حملے میں کم از کم 32 یمنی افسران اور فوجی ہلاک ہوئے، جبکہ 45 دیگر زخمی ہوا انہوں نے کہا کہ کئی افسران اور فوجی اب بھی لاپتہ ہیں۔ جنرل اسٹاف نے علیحدگی پسندوں پر الزام لگایا کہ وہ حضرموت کو غیر مستحکم کرنے اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکام کے زیر کنٹرول علاقوں میں سیاسی عمل کو کمزور کرنے کے لیے تیل سے مالا مال مشرقی صوبے پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ یمنی حکومت ذرائع نے بتایا کہ یمن کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت کے دارالحکومت عدن میں مشرقی یمن سے علیحدگی پسند فورسز کی واپسی پر گفتگو کے لیے ایک سعودی۔اماراتی وفد آیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ وفد نے یمن کی صدارتی قیادت کونسل (پی ایل سی) کے رکن عیدروس الزبیدی سے ملاقات کی۔ قابلِ ذکر ہے کہ مسٹر الزبیدی مشرقی یمن میں حضرموت اور المہرہ صوبوں پر علیحدگی پسند فورسز کے قبضے کے بعد پیدا ہونے والی کشیدگی کو قابو میں رکھنے کے لیے عبوری کونسل کی قیادت کر رہے ہیں۔

ٹرمپ نے پھر تھائی لینڈ اور کمبوڈیا میں جنگ بندی کروادی
دونوں ممالک نے آج سے جنگ بندی پر اتفاق کرلیا

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے وزرائے

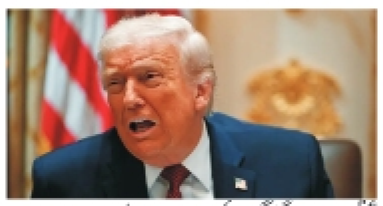

اعظم سے اہم گفتگو ہوئی اور دونوں ممالک نے آج سے جنگ بندی پر اتفاق کرلیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑک کنارے بم دھماکہ حادثاتی تھا جس میں کئی تھائی فوجی ہلاک ہوگئے، تھائی لینڈ نے دھماکے کے بعد سخت جواب دیا۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ دونوں ممالک بڑے تصادم سے بچنے کیلئے تیار ہیں اور تھائی لینڈ اور کمبوڈیا امریکہ کے ساتھ تجارت جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ دونوں ممالک کی جانب سے ایک دوسرے پر امریکی صدر کی ثالثی میں طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا جارہا تھا۔ تھائی فوج کا کہنا تھا کہ کمبوڈین دستوں نے اوبون رتچا تھانی صوبے کے نام یوئن ضلع کے چونگ بوک علاقے میں متعدد مقامات پر پہلے فائرنگ کی، جس میں ایک تھائی فوجی ہلاک اور چار زخمی ہوگئے تھے۔ کمبوڈیا کی وزارت دفاع کے مطابق تھائی فوج نے علی الصبح دو مختلف مقامات پر حملے کیے، جبکہ کمبوڈین فوج نے کئی روز سے جاری اشتعال انگیزی کے باوجود جواب نہیں دیا۔ واضح رہے کہ جولائی میں یہ سرحدی تنازع پانچ روزہ جنگ میں تبدیل ہوگیا تھا، جس میں کم از کم 48 افراد ہلاک اور تین لاکھ افراد کو عارضی طور پر نقل مکانی پر مجبور ہونا پڑا تھا۔ اس دوران دونوں ملکوں نے راکٹ اور بھاری توپ خانوں کا کھلے عام استعمال کیا تھا۔

عمران خان کی حراست کے حالات تشدد کے مترادف ہو سکتے ہیں، اقوام متحدہ کا انتباہ
حالات کو مکمل طور پر بین الاقوامی اصولوں اور معیار کے مطابق بنایا جائے

نیویارک/ ۱۳ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) اقوام متحدہ کی ایک خصوصی مندوب نے کہا ہے کہ عمران خان کی قید تنہائی کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔ عالمی ادارے کی تشدد کے خلاف خصوصی مندوب ایلس جل ایڈورڈز نے کہا کہ وہ حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتی ہیں کہ سابق وزیر اعظم عمران خان کے ساتھ غیر انسانی اور برے سلوک سے متعلق خبروں پر فوری اور موثر ایکشن لے۔ ایڈورڈز نے ایک بیان میں کہا، عمران خان کی حراست کے حالات کو مکمل طور پر بین الاقوامی اصولوں اور معیار کے مطابق بنایا جائے۔ ایڈورڈز کے مطابق، 26 ستمبر 2023ء کو راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں منتقلی کے بعد سے عمران خان کو مبینہ طور پر طویل عرصے تک تنہائی میں رکھا گیا ہے، روزانہ 23 گھنٹے سیل میں قید رکھا جاتا ہے اور بیرونی دنیا تک رسائی انتہائی محدود ہے۔ ایڈورڈز نے کہا کہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کے تحت طویل یا غیر معینہ مدت کی تنہائی ممنوع ہے اور اگر یہ 15 دن سے زیادہ جاری رہے تو یہ نفسیاتی تشدد کی ایک شکل بن جاتی ہے۔ انہوں نے خبردار کہ یہ نہ صرف غیر قانونی اقدام ہے بلکہ طویل تنہائی ان کی جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 73 سالہ عمران کے سیل پر کیمرے سے مسلسل نگرانی کی جاتی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کے بانی عمران خان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ انہیں وکلاء اور اہل خانہ سے جیل میں ملاقات کی اجازت نہیں دی جا رہی، بالخصوص اس ماہ اس سوشل میڈیا پوسٹ کے بعد، جس میں انہوں نے فوجی سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر پر انتقامی کارروائیاں کرنے کا الزام لگایا تھا۔

امریکہ میں موجود 2 ہزار افغان شہریوں کا دہشت گرد تنظیموں سے روابط کا انکشاف
آپریشن الائیز ویلکم کے تحت 18 ہزار افغان شہریوں امریکہ میں داخل ہوئے

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) امریکہ میں موجود 2 ہزار افغان شہریوں کا دہشت گرد تنظیموں سے روابط کا انکشاف ہوا ہے۔ نیشنل انٹیلی جنس کی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے امریکی میڈیا کو انٹرویو میں بائیڈن انتظامیہ کے دور میں امریکہ آنے والے افغان شہریوں کی جانچ کے سست عمل پر کڑی تنقید کی اور کہا کہ آپریشن الائیز ویلکم کے تحت 18 ہزار افغان شہریوں امریکہ میں داخل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ بائیڈن انتظامیہ کے تحت امریکہ میں آنے والے افغان شہریوں کی صحیح جانچ نہیں کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ آپریشن الائیز ویلکم کے تحت آنے والے ہر ایک افغان شہری کا قریب سے جائزہ لیا جارہا ہے اور اس حوالے سے تمام ادارے متحرک ہیں۔ تلسی گبارڈ نے انکشاف کیا کہ امریکہ آنے والے 18 ہزار میں سے 2 ہزار افغان شہریوں کے دہشت گرد تنظیموں سے براہ راست یا ممکنہ روابط ہیں۔ انہوں نے کہا کہ داعش اور دیگر دہشتگرد تنظیمیں مسلسل امریکی سرزمین پر حملوں کی

منصوبہ بندی میں مصروف ہیں اور یہ تنظیمیں امریکا میں ان لوگوں کی تلاش میں ہے جو یہ کام کر سکتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہم اس خطرے کو لے کر کافی سنجیدہ ہے۔ انہوں نے انٹرویو کے دوران کہا کہ گزشتہ چند سالوں سے غیر قانونی طور پر امریکہ آنے والوں کی تعداد بھی بڑھ گئی ہے۔

اسرائیل اور اس کے سہولت کاروں کو غزہ کی تعمیر نو کا خرچہ اٹھانا چاہیے: اقوام متحدہ

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) فلسطین کے لیے اقوام متحدہ کی نمائندہ خصوصی نے کہا ہے کہ غزہ پر بمباری کے لیے اسرائیل کو اسلحہ مہیا کرنے والے ممالک امریکی، جرمنی، برطانیہ اور اٹلی کو چاہیے کہ اب غزہ کی تعمیر نو پر خرچہ اٹھائیں۔ عرب میڈیا کے مطابق فلسطین کے لیے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کی رابطہ کار فرانسسکا البانیز نے کہا ہے کہ ان پر امریکہ کی جانب سے پابندیوں کی وجہ سے ان کی پیشہ ورانہ زندگی متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اب امریکہ کا سفر نہیں کر سکتیں اور انہیں اس وجہ سے مجرموں کی طرح سلوک کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ فرانسسکا البانیز نے کہا کہ اسرائیل نے جو فلسطینیوں کے ساتھ طریقہ کار اپنایا ہے وہ برطانوی نوآبادیاتی کالونی والا ہے جس میں فلسطینیوں کو حراست میں لینا اور تشدد کرنا عام سی بات ہے۔

امریکی اسپیشل فورسز کا چین سے ایران جانے
والے جہاز پر چھاپہ، دفاعی سامان ضبط

واشنگٹن، 13 دسمبر (یو این آئی) امریکی اسپیشل فورسز

نے گزشتہ ماہ بحر ہند میں چین سے ایران جانے والے جہاز پر چھاپہ مار کر دفاعی سامان ضبط کرلیا۔ امریکی اخبار کی رپورٹ کے مطابق دفاعی سامان میں ایران کے روایتی ہتھیاروں کے پرزے شامل تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایران جانے والے دفاعی سامان کو موقع پر تباہ کردیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق جہاز سری لنکا کے قریب سمندر میں روکا گیا اور اسے تلاشی کے بعد جانے کی اجازت دی گئی۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی۔ ضبط کیے گئے سامان کی نوعیت اور مقدار کے بارے میں فوری طور پر مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔

ترکیہ روس-یوکرین جنگ کے خاتمے کیلئے امن مذاکرات کی میزبانی کرسکتا ہے: ترک صدر
جنگ کو منصفانہ اور دیرپا امن کے ذریعے ختم کرنے کی کوششیں قابلِ قدر ہیں

عاشق آباد، 13 دسمبر (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے کہا ہے کہ وہ جاری روس-یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے ہونے والے امن مذاکرات کا قریبی طور پر جائزہ لے رہے ہیں اور انقرہ مذاکرات کی میزبانی کرسکتا ہے۔ ترک محکمہ اطلاعات کے مطابق صدر ایردوان نے یہ بیان روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کے دوران دیا ایردوان اور پوتن کی ملاقات ترکمانستان کے دارالحکومت عاشق آباد میں منعقدہ بین الاقوامی امن و اعتماد فورم کے موقع پر ہوئی۔ انہوں نے دوطرفہ تعلقات اور ماسکو-کیف جنگ کے سلسلے میں جامع امن کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔ صدر نے کہا کہ جنگ کو منصفانہ اور دیرپا امن کے ذریعے ختم کرنے کی کوششیں قابلِ قدر ہیں اور بتایا کہ ایسے معاملات میں پیش رفت ممکن ہے جو دونوں فریقین کے لیے عملی فوائد فراہم کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک محدود جنگ بندی، جس کا بنیادی ہدف توانائی کے مراکز اور بندرگاہیں ہوں، فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ ایردوان نے روس-یوکرین جنگ کے خاتمے کی کوششوں میں انقرہ کی حمایت کا اعادہ کیا اور کہا کہ انقرہ جنگ ختم کرنے کے مذاکراتی عمل کو قریب سے دیکھ رہا ہے۔

اسرائیل کا مغربی کنارے میں مقبوضہ 19 آبادیوں کو
نئے منصوبے کے تحت قانونی حیثیت دینے کا فیصلہ

تل ابیب، 13 دسمبر (یو این آئی) اسرائیل کی سیکیورٹی کابینہ نے مقبوضہ مغربی کنارے میں 19 بستیوں کو قانونی حیثیت دینے کا منصوبہ منظور کرلیا۔ مقامی میڈیا نے جمعہ کو یہ اطلاع دی ہے۔ یہ فیصلہ وزیر خزانہ بزلیئل سموٹریک کی طرف سے مقبوضہ مغربی کنارے میں 19 غیر قانونی بستیوں کو رسمی حیثیت دینے کی تجویز پیش کرنے پر منعقدہ کابینہ کے اجلاس کے دوران کیا گیا۔ کچھ مقامات حال ہی میں قائم کیے گئے ہیں، جبکہ دیگر پہلے سے موجود تھے اور اب انہیں رسمی حیثیت دی جائے گی۔ چینل 14 نے

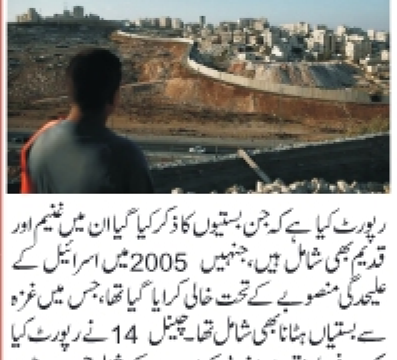

رپورٹ کیا ہے کہ جن بستیوں کا ذکر کیا گیا ان میں غنیم اور قدیم بھی شامل ہیں، جنہیں 2005 میں اسرائیل کے علیحدگی منصوبے کے تحت خالی کرایا گیا تھا، جس میں غزہ سے بستیاں ہٹانا بھی شامل تھا۔ چینل 14 نے رپورٹ کیا کہ یہ فیصلہ مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی حصوں میں بستیوں کی طرف مکمل واپسی" کو ظاہر کرتا ہے اور اس علاقے کو اس کے بائبل کے نام یعنی یہودیہ اور سامار یہ سے موسوم کرتا ہے۔ اس ادارے نے اس اقدام کو بستی پالیسی میں ایک بڑا موڑ قرار دیا اور کہا کہ یہ قدم سموٹریک کی قیادت میں اٹھایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق سیاسی فیصلہ نافذ کرنے کے لیے اب تیز رفتار منصوبہ بندی کا عمل شروع ہوگا تاکہ کابینہ کی منظوری کے مطابق بستیوں کے قیام اور انہیں قانونی حیثیت دلائی جا سکے۔ اسرائیلی بائیں بازو کے گروپ پیس ناؤ کا کہنا ہے کہ تقریباً 500,000 غیر قانونی اسرائیلی آبادکار مقبوضہ مغربی کنارے کی مختلف بستیوں میں رہتے ہیں۔

سوڈان: الفاشر میں اجتماعی قبروں کا انکشاف، تاوان نہ دینے پر قتل کیا گیا

خرطوم/ ۱۳ دسمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) واشنگٹن پوسٹ کی جانب سے جمع کی گئی شہادتوں سے انکشاف ہوا ہے کہ ریپڈ سپورٹ فورسز نے الفاشر میں خواتین اور بچوں سمیت ہزاروں شہریوں کو حراست میں رکھا، انہیں تشدد کے ذریعے اپنے اہل خانہ سے تاوان کی رقم مانگنے پر مجبور کیا گیا، جبکہ ادائیگی سے قاصر افراد کو قتل کر دیا گیا۔ اس حوالے سے ییل یونیورسٹی کے اسکول آف پبلک ہیلتھ کے ہیومینیٹیرین ریسرچ لیب کے ڈائریکٹر نیتھانیئل ریمنڈ نے اعلان کیا کہ ان کی ٹیم کے اندازوں کے مطابق دسیوں ہزار شہری مارے جا چکے ہیں۔ انہوں نے تصدیق کی کہ یہ لیب آئندہ ہفتے ایک رپورٹ جاری کرے گی، جس میں کم از کم 140 ایسے مقامات کی دستاویزات

شامل ہوں گی، جن کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ اجتماعی قبریں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ریپڈ سپورٹ فورسز شواہد مٹانے کے لیے منظم کارروائیاں انجام دے رہی ہیں جمعے کے روز برطانیہ نے سوڈان میں ریپڈ سپورٹ فورسز کے چار کمانڈروں پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا، جن میں اس تنظیم کا دوسرا بڑا رہنما بھی شامل ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے فوج کے ساتھ جاری خانہ جنگی کے دوران سنگین مظالم کا ارتکاب کیا۔ برطانوی وزیر خارجہ ایویٹ کوپر کے بیان کے مطابق آج ریپڈ سپورٹ فورسز کے رہنماؤں پر عائد کی جانے والی پابندیاں براہِ راست ان افراد کو نشانہ بناتی ہیں، جن کے ہاتھ خون سے رنگے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا: ان ہولناک جرائم کے ناقابل تردید شواہد، جن میں اجتماعی پھانسیاں، بھوک کو بطور ہتھیار استعمال کرنا اور منظم و دانستہ طور پر عصمت دری کو جنگی ہتھیار بنانا شامل ہے، کسی صورت سزا کے بغیر نہیں رہیں گے۔ ایویٹ کوپر کا کہنا تھا: سوڈان میں ہونے والے مظالم انتہائی ہولناک ہیں اور عالمی ضمیر پر ایک سیاہ دھبہ ہیں۔

غزہ میں طوفان بائرن کے سبب بچوں سمیت 14 فلسطینی جاں بحق
بے سہارا خاندانوں کے مصائب میں مزید اضافہ

غزہ، 13 دسمبر (یو این آئی) غزہ میں طوفان بائرن نے تباہی مچادی ہے جہاں شدید بارشوں، تیز ہواؤں اور کمزور عمارتوں کے منہدم ہونے کے نتیجے میں کئی بچوں سمیت کم از کم 14 فلسطینی جاں بحق ہوگئے ہیں۔ طوفان بائرن نے جنگ کے سبب بے گھر اور بے سہارا خاندانوں کے مصائب میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق شمالی غزہ کے علاقے بیر النعجہ میں بے گھر افراد کو پناہ دینے والا ایک مکان طوفان کے دوران منہدم ہوگیا جس کے نتیجے میں 5 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ غزہ شہر کے رمال علاقے میں ایک دیوار گرنے سے خیموں میں سوئے دو افراد جاں بحق ہوگئے۔ شاطی پناہ گزین کیمپ میں ایک اور عمارت کے گرنے سے ایک شخص کی موت واقع ہوگئی جبکہ المواصی میں شدید سردی کے باعث ایک نومولود دم توڑ گیا۔ طبی عملے کے مطابق سردی اور نمی کے باعث بچوں کی اموات میں تشویشناک اضافہ ہو رہا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com